رشتہ روحانی عالم ربانی حقانی مصلح امت

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ العالی

کے اس عاجز کے نام بابرکت عنایت ناموں کا مجموعہ

حضرت والا کی خدمت میں نیازمندانہ طور پر پیش کرتا ہوں

پائے نشین

www.abulhasanalinadwi.org

www.abulhasanalinadwi.org

مرشد روحانی مصلح امت

حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی صاحب عرف

علی میاں صاحب

کے

خطوط

مفسر قرآن حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب کے نام

ناشر

Farid Book Depot (P) LTD

422, Matia Mahal, Urdu Market, Jama Masjid Delhi-6.

Tel: 3265406, Fax: 3279998, Res: 3262486

www.abulhasanalinadwi.org

مرشد روحانی مصلح امت حضرت مولانا سید ابوالحسن علی

نام کتاب ---------- ندوی صاحب عرف "علی میاں صاحب کے خطوط"

مفسر قرآن حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب کے نام

باہتمام---------- الحاج محمد ناصر خاں

قیمت---------- 150 ایک سو پچاس روپیہ

ناشر---------- فرید بک ڈپو پرائیوٹ لمیٹیڈ، دہلی

طابع---------- ناز آفسیٹ پریس، دہلی

صفحات---------- 426

سن طباعت---------- یکم ستمبر ۱۹۹۹ء

تعداد---------- (2100) دو ہزار ایک سو

www.abulhasanalinadwi.org

خط نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
	حضرت مولانا ڈاکٹر عبداللہ عباس صاحب ندوی	
	کا قابلِ قدر مقدمہ	XVII
	عرضِ حال	XXIV
1	خصوصی مناسبت	1
2	دعوتی جذبہ	2
3	مبارک باد	3
4	آپ کے جانے سے طبیعت پر اثر	4
5	عظیم مقصد	6
6	آپ کی خداداد توفیق	8
7	مجھے دُعا میں نہ بھولنا	11
8	کاملین کو نقص کا احساس	13
9	ذخیرۂ آخرت	15
10	زحمت دینے سے احتیاط	17
11	بڑی خدمت	18
12	جلسہ سیرت	20
13	قوتِ بازو	21

www.abulhasanalinadwi.org

خط نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
14	آپ کی آمد	22
15	مفسر قرآن کی نماز جنازہ پڑھانے کا شرف	23
16	قلبی تعلق	25
17	سفر امریکہ	28
18	قرآن ہی غالب رہے گا	30
19	قلب کی مشغولیت	32
20	آپ کی نمائندگی	34
21	عوام کے رجوع سے آپ بچ نہیں سکتے	36
22	رویاء صادقہ' سچے خواب	38
23	انداز فکر	39
24	حکمت ودانشمندی	40
25	آپ بھی ہوتے تو بڑی خوشی ہوتی	42
26	تمام فتنوں کا علاج	43
27	مسلمان اور ہندوستانی سماج	44
28	آپ ہی بلند وبالا رہیں گے	45
29	تذکرہ اسفار	47

www.abulhasanalinadwi.org

خط نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
30	جسم کا ریشہ ریشہ	49
31	ضمیر کو ٹٹولئے	51
32	اسلام کی وکالت	54
33	کل ہی آپ کو تفصیلی خط لکھا	56
34	انسانیت کے احترام کا جزء	57
35	کسی وقت غصہ آجانا مذموم نہیں	60
36	بلٹز میں نے دیکھنا بھی پسند نہیں کیا	62
37	جس کے پھل آپ کھا سکیں	63
38	دعوتی کوشش	65
39	وقت اور دین کا تقاضہ	66
40	کہیں حسرت نہ رہ جائے	68
41	اللہ کی قدرت نظر آئی	69
42	تصور غیر اختیاری	70
43	نتیجہ اللہ کے ہاتھ میں ہے	72
44	لطف دوبالا ہو جاتا	74
45	آپ بہت یاد آئے	77

www.abulhasanalinadwi.org

خط نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
46	احوال و کوائف	80
47	آپ بھی ساتھ ہوں	82
48	سعادت عظمیٰ	84
49	طبیعت میں ایک بات کا تقاضہ ہے	86
50	آپ ہی مفید ہو سکتے ہیں	88
51	آپ سے اور بھی کام ہے	89
52	آپ کو وہ شرف بخشا تھا	90
53	چند ضروری نکات	92
54	تھوڑی سی جنبش پیدا ہو گی	96
55	اگر حضرت خضر بھی آئیں تو ان کو بٹھالیا جائے	98
56	ہمارے حضرت رائپوریؒ بھی آپ کی مساعی سے خوش ہوئے	100
57	نعمت کی ناقدری معلوم ہوتی ہے	102
58	روحانی مسرت حاصل ہوئی	106
59	اصلاحِ ذات	109
60	دل کو ایک دھکا لگا	111
61	ایک فارمولا تیار ہوا	112

www.abulhasanalinadwi.org

خط نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
62	اگر آپ میرا کوئی حق سمجھتے ہیں	113
63	کاموں کا بڑا بوجھ ہے	115
64	عرب کے چیدہ ترین اہلِ فکر	117
65	ابنائے وطن سے خطاب کرنے کا سب سے موثر عنوان	119
66	اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد	121
67	چاہے آپ پر بار اور بڑھے	122
68	اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے	123
69	سنگین نتائج کے حامل	125
70	افسردگی غالب آجاتی ہے	128
71	خط کے مندرجات پر گفتگو	129
72	حکمت ودانشمندی کی کمی	130
73	ڈاک کا نظام بہت خراب ہے	132
74	ہم راہی کا ایماء	133
75	خبروں پر نظر ڈالی	134
76	بڑی بشارت	135
77	ملت کی بصارت	137

www.abulhasanalinadwi.org

خط نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
78	آپ سند کا درجہ رکھتے ہیں	138
79	بہت نادم ہوں	139
80	خدا کرے سب خیریت ہو	142
81	زیادہ سے زیادہ بار آور فرمائے	143
82	فلاسفی عالم کا ذکر	144
83	مخاطب ہونے کا موقع	146
84	آپ کا تذکرہ کرتے تھے	147
85	موسم بھی بہتر ہوگا	149
86	سعادت منداور باتوفیق فرزند	150
87	ٹائیفائیڈ کا اندیشہ	153
88	بیماری کا زوال	155
89	خط کا محرک وہ تاثر ہے جو	157
90	آپ بہت دور ہیں اور ہم بہت مصروف	160
91	خدا کرے جلد ملاقات ہو جائے	162
92	آپ کے ساتھ نہ جانے کا افسوس رہا	163
93	سفرِ حجاز	165

www.abulhasanalinadwi.org

خط نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
94	دلی مبارک باد	166
95	متنازع فیہ جگہ جانا	167
96	کسی بہت فہیم اور تعلق رکھنے والے کا خط	168
97	آپ کے خط سے اطمینان ہوا	170
98	سعادتمندی کا ثبوت دیا	171
99	خداداد مناسبت	173
100	خاص تحفہ	176
101	آپ اس میں تساہل نہ کریں گے	178
102	آپ کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی	180
103	قیادت کے قابل نہیں رہیں گے	182
104	آپ کی رفاقت اچھی رہی	184
105	پریم و بھائی چارہ کی بات	186
106	سفر کی زحمت نہ کریں	188
107	رودادِ پروگرام	190
108	ملک کے حالات بڑے تشویشناک ہیں	193
109	آپ کا جانا باعث برکت	196

www.abulhasanalinadwi.org

خط نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
110	دارالمطالعہ کا قیام	197
111	قائدین کی بچکانہ ذہنیت	199
112	علاج کا موقع دیں	201
113	حالات و تبصرے	203
114	پیام انسانیت کا کام	205
115	اطمینانِ خاطر کے لئے	207
116	حالات کا جلد جائزہ لیں	208
117	تقریروں اور بیانات کا چرچا	210
118	مخلصین کی عالی ظرفی	211
119	خلوص و قربانی قابل رشک ہے	214
120	آپ سے بہتر بولنے والا کون؟	216
121	حسنِ ظن حق بجانب	218
122	بڑے صبر و تحمل کا کام	219
123	حالات کا تقاضہ	220
124	سلسلہ جنبانی	222
125	آپ کے بغیر مفید نہ ہوتا	224

www.abulhasanalinadwi.org

خط نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
126	بصارت وبصیرت میں ترقی دے	226
127	آپ ہی نمائندگی کریں	228
128	پاریکھ صاحب بھی ساتھ ہوں	230
129	آپ کی رہنمائی، فہم وتجربہ	232
130	سب اللہ کے اختیار میں ہے	234
131	واقعات وحقائق	235
132	سب کو آپ کی کمی محسوس ہوئی	236
133	پر مسرت ومبارک خط سے قلبِ حزین کو تسکین وتقویت	238
134	نہ حقیقت پسندی نہ اخلاقی جرأت	240
135	ذہنی فکری اور دینی مناسبت	242
136	آپ کی تشریف آوری کے مشتاق	244
137	کسی سے نجی مجلس میں بھی کہنا مشکل ہے	246
138	آپ کی تقریر کی افادیت	249
139	خط کے تمام مشتملات سے اتفاق	251
140	جو رویہ اختیار کیا بہت مناسب ہے	254

www.abulhasanalinadwi.org

خط نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
141	خود کوئی کمی نہ کرتے ہوں گے	256
142	مناسبتِ خاص واخلاص	258
143	حالات کو غیب سے سازگار بنائے	260
144	تعلق و محبت کا ایک دستاویز	262
145	دل بستگی رہے گی	263
146	دہلی میں ملاقات ہو گی	265
147	آپ کی شرکت سے بہت فائدہ ہو گا	266
148	کلی اتفاق ہے	268
149	مساعی جمیلہ بہت مفید اور مؤثر ثابت ہوئیں	270
150	اسکی اہمیت وافادیت ہم سے زیادہ آپ سمجھتے ہیں	273
151	ملنے کا بڑا اشتیاق وانتظار ہے	275
152	ہم بلاناغہ آپ کے لئے دعا کرتے ہیں	276
153	اس کا دکھڑا رویا جائے گا	277
154	ٹوٹے ہوئے دل کی آواز	279
155	ایسا توارد و اتفاق ہے جو؟	281
156	آپ سے ملنے کیلئے طبیعت بہت بے چین ہے	283
157	آپ کے ساتھ مدراس کا سفر خوشگوار رہا	286

www.abulhasanalinadwi.org

خط نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
158	گفتگو بڑی مناسب اور حسبِ موقع ہے	287
159	آپ کی صحت ملت کا قیمتی سرمایہ ہے	289
160	بعض غلط رجحانات کا ازالہ	290
161	سب افراد خاندان کو سلام	292
162	جلسے سے متعلق بشمبھر ناتھ پانڈے (گورنر بہار واڑیسہ) سے بات چیت	293
163	خالص تائید الٰہی کا نتیجہ	294
164	ہم دونوں ہم پایہ بھی ہو گئے	295
165	آپ نے صحیح و طاقتور ترجمانی کی	297
166	تیسرا جوابی خط ملا	299
167	طبیعت کو مکدر و متاثر کرنا نہیں چاہتا	300
168	آپ کی صحت پر ناسازی کی تشویش	302
169	آپ کے قرآن مجید کے ترجمہ اور ترجمانی سے اللہ کے بندوں کو بڑا فائدہ پہونچا	304
170	آپ کے ایسے معتقد اور قدر دان احباب	306
171	حق تو یہ تھا کہ میں خود مدراس آتا اور؟	308

www.abulhasanalinadwi.org

خط نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
172	اِن کے جیسا ترجمانِ حقیقت اور داعی دور دور تک نظر نہیں آتا	310
173	آپ کی زندگی اور صحت بہت قیمتی ہے	312
174	آپ کے مشورے اور رائے کے مطابق ہوئی	314
175	وہ بروقت اور مبارک کارنامہ ہے	316
176	مولانا پاریکھ صاحب سے تعلق رکھیں	318
177	آپ ہی اس کی صحیح رہنمائی کر سکتے ہیں	320
178	ہم سے زیادہ پاریکھ صاحب مفید ہوں گے	322
179	آپ کا مشورہ ورجحان اور ہماری تائید	324
180	شرکت باعثِ مسرت ہی نہیں باعثِ عزت بھی ہے	325
181	آپ نے پوری احتیاط اور ذہانت سے کام لیا	327
182	خدا کرے مزاج ہر طرح بعافیت ہو	328
183	ملاقات کا شرف حاصل ہوا	329
184	حقیقت پسندانہ اور دینی بنیادوں پر ہے	330
185	اپنے محبّ اور رفیق کار مولانا پاریکھ صاحب؟	332
186	تازہ دینی مشغولیتوں اور خدمتوں کا علم ہوا	333
187	قلبی طور پر آپ کی معیت	335
188	دعا میں فراموش نہ فرمائیں	336

www.abulhasanalinadwi.org

خط نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
189	آپ کی تشریف آوری سے؟	337
190	آپ کی محبت واخوت کا نتیجہ ہے	339
191	حقائق کا اظہار وابلاغ خصوصی توفیق الٰہی تھی	341
192	ایسی ہندگیر شہرت ومقبولیت	343
193	آپ اس دینی وعلمی خاندان کے ایک محترم فرد ہیں	345
194	بہت سے ایسے عنوانات پر قلم فرسائی کی	347
195	اپنی محبت وعالی ظرفی	349
196	بڑی تقویت ومسرت حاصل ہوگی	350
197	عنایت نامے کا انتظار رہا	351
198	اللہ نے آپ کو جو توفیق عطا فرمائی ہے	353
199	آپ کی موجودگی سے اللہ نے ناگپور کو اس فتنہ سے بچالیا	355
200	حرم شریف اور مدینہ طیبہ جانا ہو تو	357
201	"فخر ہندوستان" خطاب ملنے پر مبارکباد	358
202	آپ کا آنا مبارک ہوا	359
203	آپ کے خیالات سے ہماری جو ہم آہنگی	360

www.abulhasanalinadwi.org

خط نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
204	اس کا پورا اثر ہوا ہوگا	362
205	تواضع اور خاکساری کا اظہار کیا	363
206	دانشمندانہ اور اجتماعی اقدام	364
207	آپ کا تعاون اور اعانت بھی شامل ہے	367
208	محبانہ تاثرات کا اظہار فرمایا ہے	369
209	آپ سے ملے ہوئے بہت دن ہوگئے	370
210	وزیر اعظم سے رابطہ رکھیں	372
211	مرکز نظام الدین	374
212	کتابِ الٰہی پر آپ کی نظر گہری اور مخلصانہ ہے	378
213	دہلی میں جلسہ کا ہونا بہت ضروری ہے	380
214	آپ کی غیر موجودگی کا بہت احساس رہا	382
215	قابلِ قدر کتاب تعلیم الحدیث حصہ دوم	384
216	گرانقدر مقدمہ	385
217	مندرجات سے پورا اتفاق ہے	386
218	تعزیت نامہ کا شکریہ	388
219	اللہ تعالیٰ آخرت میں شرمندہ نہ فرمائے	389
220	آپ کے لئے دعا کرنا وظیفہ بن گیا ہے	391

www.abulhasanalinadwi.org

"رابطہ عالم اسلامی" مکہ مکرمہ کے مشیر، اردو، عربی، انگریزی کی کئی کتابوں کے مصنف حضرت مولانا ڈاکٹر عبداللہ عباس صاحب ندوی معتمد تعلیمات دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو، سابق استاذ جامعہ ام القری مکہ مکرمہ کا ایک قابلِ قدر مقدمہ

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ وَمَنِ اتَّبَعَہٗ اَجْمَعِیْن

داعی الی اللہ، مفسر قرآن، مولانا عبدالکریم پاریکھ اُن خوش قسمت اور بلند اقبال افراد امت میں ہیں جن کو اللہ تعالی کی مشیت و قدرت نے بہت متنوع اور گوناگوں صلاحیتوں سے نوازا اور عزم و توفیق سے بہرہ مند فرمایا ہے، اس عاجز کی نظر میں ان کی سب سے بڑی دولت قرآن کریم سے شغف اور اسکی خدمت واشاعت کا بے پناہ جذبہ ہے، ان کا تفسیری و بیانی ترجمہ قرآن انکی عقیدت و محبت کا ترجمان ہے، اس کے علاوہ جو بھی لکھا اور لکھتے ہیں اسکا تعلق قرآن کریم ہی سے ہے، "تفسیری خزانہ" بھی طالبان امن کے لئے آپ کا تحفہ ہے،

www.abulhasanalinadwi.org

مولانا عبدالکریم پاریکھ کے اخلاص و جذبہ خدمت کو اللہ نے قبول فرمایا، قبولیت عنداللہ کی دلیل یہ ہے کہ اس عہد کی سب سے بڑی اسلامی شخصیت، عرب و عجم کے چوٹی کے دانشور اور مشائخ و علماء جس ذات سے اپنی وابستگی اور عقیدت کو شرف و عزت کی بات سمجھتے ہوں، وہاں تک مولانا کی رسائی ہوئی، اور صرف رسائی نہیں بلکہ قرب واختصاص کا مقام آپ کو حاصل ہے۔ میرا اشارہ مخدوم و مربی حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی دامت برکاتہم کی طرف ہے حضرت پاریکھ جنکے دست گرفتہ اور مجاز بیعت ہیں، اور ان سے اس درجہ اخلاص و مودت اور اعتماد کا تعلق رکھتے ہیں کہ حضرت مولانا دامت برکاتہم نے اپنے ایک مکتوب میں مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب کو تحریر فرمایا:

"میرا دل آپ کے ساتھ ہے، آپ کو اپنے لئے بیش قیمت ذخیرۂ آخرت سمجھتا ہوں، آپ کے تعلق و مساعی کو اپنی مغفرت و سرخروئی کا ذریعہ جانتا ہوں، اللہ تعالیٰ آپ کی صحت و قوت کو ترقی دے، اور آپ سے زیادہ سے زیادہ اپنی مخلوق کو فائدہ پہونچائے۔

مولانا پاریکھ صاحب کی عظمت اور ان کے طالع کی یہ ارجمندی ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں کیلئے باعث رشک ہوگی،

www.abulhasanalinadwi.org

یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے،

ترجمانِ قرآن مولانا پاریکھ صاحب حضرت مخدوم و مربی دامت برکاتہم کی تحریک "پیام انسانیت" کے داعی ہی نہیں بلکہ اس کام میں حضرت کے قوت بازو، رفیق راہ، اور ہر طرح سے قابل اعتماد ترجمان ہیں۔

مولانا پاریکھ مفسر و مبلغ دین ہونے کے ساتھ ساتھ ایک واعظ خوش بیان بھی ہیں، اپنی باتوں اور میٹھے بول سے دلوں کو موہ لیتے ہیں، عاجز راقم کا احساس یہ ہے کہ یہ بھی حضرت مولانا مدظلہ کی دعاؤں اور توجہات قلبی کا اثر ہے،

بلبل از فیضِ گل آموخت سخن ورنہ نبود
ایں ہمہ قول و غزل تعبیہ در منقارش

مولانا پاریکھ دامت برکاتہم کو ہندی زبان اور محاوروں پر بھی قدرت حاصل ہے اور جب غیر مسلموں سے گفتگو کرتے ہیں تو ہندی کے ایسے ایسے "شبد" शब्द زبان سے نکالتے ہیں کی سننے والا مسحور ہو جاتا ہے، ابھی چند دنوں کی بات ہے، حضرت مولانا مدظلہ کی علالت کے زمانہ میں ایک مشہور کانگریسی لیڈر جو یوپی کے وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں، حضرت مولانا علی میاں صاحب کی عیادت کے لئے تشریف لائے،

www.abulhasanalinadwi.org

ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق عیادت کرنے والوں کو حضرت کی خدمت میں جانے کی ممانعت تھی۔ لوگ باہر ہی سے خیریت اور صحت کے بارے میں تفصیلات معلوم کر کے چلے جایا کرتے تھے، سابق وزیر اعلیٰ صاحب کو مہمان خانہ سے متصل راقم کے قیام گاہ میں بٹھایا گیا، اور خیال ہوا کہ ان سے بات کرنے کے لئے مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب کو تکلیف دی جائے چنانچہ مولانا تشریف لائے اور گفتگو شروع کی، مہمان موصوف نے اپنے سیکریٹری سے کہا کہ مولانا کی باتیں نوٹ کرلو۔ وہ مولانا کی باتیں قلمبند کرنے لگا، ادھر مولانا پاریکھ نے اسلام کی حقانیت، خدا کی وحدانیت اور اصول ہدایت پر ایسی باتیں کہیں کہ موصوف کا منہ فق ہو گیا، انھوں نے مولانا سے انکے دہلی کا پتہ معلوم کیا، اور ایسا محسوس ہوا کہ اب مولانا پاریکھ اسکو کلمۂ شہادت پڑھا کر ہی دم لیں گے۔ ادھر وہ بھی ایک پیر سال خوردہ سیاسی آدمی تھے انھوں نے یہ کہہ کر واپس جانے کی اجازت طلب کی: مولانا آپ کی باتیں رات بھر سنتا رہوں جب بھی ناکافی ہو گا، ہم آپ سے دہلی میں ملیں گے جب وہ چلے گئے تو میں نے عرض کیا، مولانا: ہمیں تو محسوس ہو رہا تھا کہ آپ اِن کو کلمہ توحید پڑھا ہی کر رخصت کریں گے، لیکن معلوم ہوا کہ ابھی اس کا وقت نہیں آیا، یا ان کی قسمت نے یاوری نہیں کی، مگر اتنا تو ہوا کہ

www.abulhasanalinadwi.org

آپ نے ان کے دماغ میں نیا دریچہ کھول دیا ہے۔

مولانا پاریکھ کی تقریروں میں جاذبیت اور کشش ہوتی ہے اور قرآن کریم سے بہت بر محل استدلال کرتے ہیں میں نے انکے تفسیر قرآن پر تقریظ لکھتے ہوئے عرض کیا تھا کہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب نے باقاعدہ قرآن حفظ نہیں کیا ہے، لیکن ان سے اچھے حافظ کم دیکھنے میں آئیں گے، یہ نتیجہ ہے ان کے وسیع مطالعہ اور قرآن سے شغف کا۔

پیش نظر کتاب حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ کے ان مکتوبات کا مجموعہ ہے جنکے مکتوب الیہ حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ ہیں۔ اور میرے علم میں حضرت مولانا ندوی دامت برکاتہم کے مکتوبات کا یہ پہلا مجموعہ شائع ہو رہا ہے ان خطوط میں جو سب کے سب ذاتی اور نجی ہیں، عصر حاضر کے مسائل و مشاکل، پیام انسانیت کی دعوت، اور خاص طور پر اُن کاوشوں کا ذکر ہے جن میں مولانا پاریکھ صاحب نے اپنے شیخ و مرشد کی رفاقت میں یا نیابت میں اہم خدمات انجام دیے، مکاتیب کے جمع کرنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کا ذوق مسلمانوں میں ہمیشہ رہا ہے، مکتوبات امام ربانی، مکتوبات حضرت مخدوم الملک شرف الدین یَحییٰ منیری جو صوفیہ کے یہاں بطور ذکر

www.abulhasanalinadwi.org

پڑھے جاتے ہیں۔ مشاہیر علماء میں علامہ شبلی نعمانی، مولانا سید سلیمان ندوی، مولانا ابوالکلام آزاد کے مکتوبات کے مجموعے نیز دیگر مشائخ کے مکتوبات اپنے اپنے حلقوں میں علمی، دینی ادبی سرمایہ کا حکم رکھتے ہیں، احادیث میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے مکاتیب قیصر وکسریٰ کے نام محفوظ ہیں، اور یہ ایک عجیب بات ہے کہ خود قرآن کریم میں بھی ایک مکتوب ہے میرا اشارہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے اس خط کی طرف ہے جو آپ نے ملکۂ سبا بلقیس کے نام لکھا تھا،

"اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ" (۲۷۔ النمل آیت ۳۰، ۳۱)

بہر حال مکتوب کا جمع کرنا، ان کو افادہ عام کے لئے شائع کرنا کوئی بدعت نہیں ہے۔ بلکہ کارِ حسن اور امر محمود ہے، میں حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اپنے مرشد و شیخ اور ہم سب کے مخدوم و مربی مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی مدظلہ کے مکتوبات کے اشاعت کا اہتمام کر کے وہ سبقت حاصل کی جو اُن کا حق تھا۔

مولانا "مجلس تعلیم القرآن" ناگپور کے بانی و سرپرست ہیں یہ ادارہ قرآن کریم سے متعلق علوم کی اشاعت میں سرگرم اور

www.abulhasanalinadwi.org

فعّال ہے اس کے علاوہ آپ ندوۃ العلماء کے مجلس انتظامی اور مجلس نظامت کے رکن ہیں، مسلم پرسنل لاء بورڈ کے ذمہ داروں میں ہیں، علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کے کورٹ کے ممبر بھی رہے ہیں، مجلس تحقیقات ونشریات کے رکن رکین ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موصوف کو یہ توفیق عطا فرمائی ہے کہ مسلمانوں اور خاص طور پر تعلیمی خدمات میں دامے، درمے، قدمے، سخنے، ہر طرح سے تیار رہتے ہیں، ایسی مبارک ہستیاں ہمیشہ پیدا نہیں ہوتیں، اللہ تعالیٰ حضرت موصوف کو صحت وقوت عطا فرمائے۔ آمین

(مولانا، ڈاکٹر) عبداللہ عباس ندوی

۱۲/ ربیع الاول ۱۴۲۰ھ

۲۷/ جون ۱۹۹۹ء

www.abulhasanalinadwi.org

عرض حال

مرشد روحانی حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ العالی ناظم ندوۃ العلماء لکھنو جنھیں تقریباً ساری دنیا کے لوگ جانتے ہیں اور ایشیاء ، یورپ، افریقہ وغیرہ کے ہر علاقہ کے لوگ الحمدللہ آپ کے علوم سے خوب خوب استفادہ کرتے ہیں اور آپ کو شوق سے پڑھتے اور سنتے ہیں۔

حضرت المکرّم مصلح امت مدظلہ العالی سے میرا تعلق الحمدللہ ۱۹۵۰ء سے ابتک قائم ہے اور میں اس ربط و تعلق کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑی نعمت سمجھتا ہوں، تقریباً نصف صدی سے قرآن مجید کے اس ادنی طالب علم کو امور دین و دنیا، زمانے کی الٹ پلٹ، حالات کے پھیر بدل، اتار چڑھاؤ میں حضرت مرشد محترم کی طرف سے رہنمائی ملتی رہی، اور اس ناچیز کو کسی بھی چھوٹے بڑے مسئلہ میں کبھی بھی ہلکا سا اختلاف اپنے شیخ سے نہیں رہا۔

تقسیم ملک کے بعد جن علماء ربانی حقانی کی صحبت میں رہنے کا اللہ تعالیٰ نے مجھے موقع عطا فرمایا اور شرفِ استفادہ بخشا ان میں سے کچھ کے اسماء گرامی حسبِ ذیل ہیں حضرت مولانا محمد یوسف صاحبؒ

www.abulhasanalinadwi.org

مرکز نظام الدین نئی دہلی، حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی صاحبؒ حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب علیہ الرحمہ، حضرت مولانا سید منت اللہ رحمانیؒ (امیر شریعت بہار واڑیسہ) حضرت مولانا ابوالسعود احمد صاحبؒ بانی دار العلوم سبیل الرشاد بنگلور، حضرت مولانا عالم ربانی قاری محمد صدیق صاحب باندویؒ، حضرت مولانا قاضی محمد معین اللہ صاحب مدظلہ نائب ناظم ندوۃ العلماء لکھنو، حضرت مولانا دوست محمد صاحبؒ سابق استاذِ تفسیر مدرسہ حسین بخش دہلی، حضرت مولانا ابواللیث اصلاحی صاحبؒ امیر جماعت اسلامی ہند، حضرت مولانا محمد سالم قاسمی صاحب مہتمم وقف دارالعلوم دیوبند، حضرت مفتی ظفیر الدین صاحب مفتی دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا سید نظام الدین صاحب امیر شریعت بہار و اڑیسہ، ڈاکٹر عبداللہ عمر نصیف صاحب (رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ) حضرت مولانا عبداللہ عباس صاحب معتمد تعلیمات ندوۃ العماء لکھنو حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی صاحب مہتمم ندوۃ العلماء لکھنو، مولانا محمد تقی امینی صاحب مرحوم سابق صدر شعبہ دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، ان علماء کرام میں سے بعض بعض کے ساتھ طویل مدت تک تعلق رہا اور خط و

www.abulhasanalinadwi.org

کتابت کا شرف بھی اللہ نے عطا فرمایا اور بعض اکابر علماء کے ساتھ عرصہ دراز تک رہ کر دینی ملّی اور اصلاحی خدمات کرنے کا موقع ملا، اس وقت جو بقید حیات ہیں ان سے اب بھی ربط و تعلق ہے۔ ان بزرگوں میں حضرت مولانا دوست محمد صاحبؒ سابق استاذِ تفسیر مدرسہ حسین بخش دہلی جو خط لکھنے کے عادی نہیں تھے انھیں چھوڑ کر باقی درج شدہ علماء اکرام کے خطوط کا خاصہ مجموعہ جو میرے نام آئے ہیں الحمد للہ محفوظ ہے۔ اگر اللہ نے توفیق دی تو ان خطوط کی اشاعت کا مرحلہ بھی آسکتا ہے وباللّٰہ التوفیق۔

فکر قرآنی، نیز دینی ملی ملکی لائنوں میں اس گنہگار بندے نے جو بھی خدمت کی ہے وہ انھیں بزرگوں کی تعلیم وتربیت کا خاصہ ہے، لیکن حضرت مرشد محترم عالم ربانی مصلح امت سے ربط و تعلق اور استفادہ کی بات بڑی طویل مدت سے ہے۔

خدمتِ تفسیر قرآن مجید، تحریکِ پیام انسانیت، بابری مسجد کا قضیہ نامرضیہ، رابطہ عالمِ اسلامی کے اہم اجلاس، ندوہ پر چھاپہ، نیز ایشیائی ملکوں میں سلطنتوں، دینی ملی جماعتوں کی نشاۃِ ثانیہ اور ان کی کارکردگی، الیکشنوں کی ووٹنگ میں مسلمانوں کا بے راہ روی کا شکار ہونا

www.abulhasanalinadwi.org

اس کے علاوہ آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ اور مدارسِ دینیہ وغیرہ کے تعلق سے حضرت مرشد محترم مدظلہ کے ساتھ کام کرنے کا اللہ نے خوب سے خوب تر موقع عطا فرمایا۔

اس دوران مرشد اور مسترشد کے بیچ خط و کتاب کا طویل سلسلہ رہا، دفتری بد نظمی کے سبب بہت سے خطوط ضائع بھی ہو گئے تاہم ایک بڑا ذخیرہ الحمد للہ محفوظ رہ گیا ہے جس میں حضرت مولانا ابوالکلام آزادؒ کے سیکریٹری مولانا محمد سعید درگاہی صاحب کی بڑی محنت اور جد و جہد ہے، ترجمہ و تفسیر قرآن اور میری کتابوں کی ترتیب و تالیف میں کام کرنے کے لئے گجرات سے ناگپور تشریف لایا کرتے تھے۔

ان ہی ایام میں حضرت مرشد محترم کے خطوط کی فائل ان کے ہاتھ لگ گئی دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور کہا کہ یہ تو تمہارے پاس بہت قیمتی خزانہ موجود ہے، اسکی اشاعت ہونی چاہئے، اسی ارادے کے تحت درگاہی صاحب اِن خطوط کی خوشخط کاپی تیار کرتے رہے اور ترتیب وار فائلیں تیار کی، میں نے بھی ان پر دوبارہ سہ بارہ نظر ڈالی تو محسوس کیا کہ مولانا درگاہی صاحب کی رائے وزن دار ہے اور خطوط کے اس ذخیرہ کو چھپنا چاہئے، اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے میں نے اسی وقت اشاعت کی

www.abulhasanalinadwi.org

نیت کرلی تھی اسی امید پر ان خطوط کی خوشخط کاپیاں تیار کی جاتی رہیں اور فائلوں میں محفوظ کرتے رہے ادھر مولانا درگاہی صاحب کی وفات ہوگئی، بعد میں ہمارے بہت سے ساتھیوں نے بھی اس کام میں تعاون کیا، اور اب ۱۹۹۹ء میں اللہ نے اس قیمتی اور مفید ذخیرہ خطوط کے اشاعت کا موقع عطا فرمایا ان میں بعض خط ایسے بھی ہیں جنکے مضامین پر قارئین کو تعجب ہوگا اسلئے اُن خطوط کے اصل کا بھی عکس دیدیا گیا ہے اور باقی تمام خطوط کی اصل کاپی الحمدللہ محفوظ کرلی گئی ہے۔

الحمدللہ ایک مرشد روحانی کے خطوط کا خاصہ ذخیرہ آپ کے سامنے ہے امید ہے کہ قارئین ان خطوط کو دلچسپی سے پڑھیں گے ایک ایک خط ایسا ہے جس میں گذرے ہوئے واقعات و حالات کی تفصیل ہے اور مرشد محترم نے مجھے جو احکامات صادر فرمائے ہیں اور کام کا رخ بتائے ہیں ان کی روحانی لذت و چاشنی سے انشاءاللہ قارئین بھی مستفیض ہوں گے، میرے لئے بھی خوش قسمتی کی بات ہے کہ حضرت مرشد محترم کے خطوط کے اتنے بڑے ذخیرہ کو اس ملک میں پہلی بار شائع کرنے کا اللہ نے مجھے موقع عطا فرمایا۔

خادم وطالب دعا (مولانا) عبدالکریم پاریکھ ناگپور۔۸

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 1

Date	28	5	1975

خصوصی مناسبت

محبّ گرامی زید لطفہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۱۴ر مئی عزیزی مولوی اسحاق جلیس صاحب کے معرفت ۲۲یا۲۳ مئی کو ملا۔ آپ کو اپنے تعارف کی چنداں ضرورت نہ تھی آپ نہ صرف یاد ہیں اور آپ کی صورت نگاہوں کے سامنے ہے بلکہ یہ علم واحساس بھی ہے کہ آپ کو تعلقِ خاطر اور مناسبت خصوصی ہے جس کا اظہار آپ کی تصنیف سے بھی ہو چکا ہے آپ کی دینی مساعی کا مجمل علم بھی کبھی کبھی ہوا آپ جب بھی تشریف لائیں مسرت ہو گی' مولوی اسحاق صاحب سے میرے متعلق پہلے دریافت کر لیں تو بہتر ہے تاکہ اس کا اطمینان ہو جائے کہ میرا قیام لکھنؤ یا رائے بریلی میں ہے' اللہ تعالیٰ آپ کی ذہنی و دینی صلاحیتوں سے بیش از بیش نفع پہنچائے اور اپنی رضاو محبت عطا فرمائے کہ کار اینست وباقی ہمہ ہیچ۔

والسلام آپ کا محبّ و دعاء گو

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 2

Date	5	7	1975

دعوتی جذبہ

محبّ گرامی منزلت زید لطفہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۲۱/ جون مجھے چند روز ہوئے ملا تھا' ذوق شوق اور دلچسپی سے پڑھا' آپ کے دو درسوں کے ریکارڈ بھی اس سے پہلے سنے تھے' ماشاءاللہ بڑے شستہ اور مرتب مضامین اور بہت اچھا اندازِ بیان تھا' اللہ تعالیٰ آپ کے حسنِ بیان اور دعوتی جذبہ میں اور ترقی عطا فرمائے۔

"انسانیت کا پیام" نقار خانہ میں طوطی کی آواز کی بھی حیثیت نہیں رکھتا' جو کچھ امید ہے وہ اس سے کہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو مکمل طریقہ پر برباد ہونے نہیں دیگا۔

"دینی تعلیمی کانفرنس" کے موقعہ پر آپ تشریف لاتے تو بہت سے لوگوں سے ملاقات ہو جاتی' شاید آپ کو اطلاع دیر میں ملی' اب تو آپ جشن کے موقعہ پر تشریف لائیں خدا کرے وہ حسن و خوبی کے ساتھ انجام پائے۔

دعاء گو

۲۴/ ۶/ ۱۳۹۵ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 3

Date	10	9	1975

مُبارکباد

محبّ گرامی قدر و منزلت زید لطفہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۳؍ ستمبر موجب منت و مسرت ہوا تعجب ہے کہ آپ کو میرا خط نہیں ملا جو میں نے کتاب کے شکریہ میں لکھا تھا میں نے غالباً اس ادارہ یا پریس کی معرفت بھیجا تھا جس نے کتاب شائع کی ممکن ہے کہ آپ کو تاخیر سے ملے' آپ کا ذاتی پتہ محفوظ نہ تھا پس آپکو دوبارہ اس مفید' خوش ترتیب اور دیدہ زیب کتاب (*) کے لیے مبارک باد پیش کرتا ہوں اللہ تعالیٰ اس کو زیادہ سے زیادہ مقبول بنائے۔

ہمارے یہاں جو لوگ ہیں وہ سخت مشغول ہیں دو دو عربی پرچے نکلتے ہیں تدریسی مصروفیتیں علیحدہ' مجھے امید نہیں کہ کوئی فی الحال اس کے لیے وقت نکال سکے گا طالب علموں میں یہ صلاحیت نہیں' خدا کرے اس کا آفسیٹ ایڈیشن اور زیادہ مقبول ہو' آپ کبھی یہاں تشریف لائیں اور چند دن ساتھ رہنا ہو تو بڑی خوشی ہوگی۔

والسّلام مخلص

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

---

* قوم یہود اور ہم قرآن کی روشنی میں

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 4

Date	6	11	1975

آپ کے جانے سے طبیعت پر اثر

محبّ گرامی منزلت پاریکھ صاحب زید لطفہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

الحمدللہ دہلی' سہارنپور' مراد آباد لکھنو میں کئی روز ساتھ رہا۔ لیکن جب آپ لکھنو سے رخصت ہونے لگے تو ایسا معلوم ہوا کہ بہت ہی کم قیام رہا اور اچانک روانگی ہو گئی' آپ کے جانے سے طبیعت پر اثر پڑا' جانے کے بعد سے آپ کا ابھی تک کوئی خط نہیں آیا' خدا کرے بخیریت وبہ عافیت آپ پہنچ گئے ہوں' اپنی خیریت سے جلد مطلع کیجئے اور اس سفر وقیام میں جو کچھ کوتاہی ہوئی ہو اسے معاف کیجئے حالات کا دل ودماغ پر بڑا اثر تھا اس میں آپ کی معیت سے پورا فائدہ نہ اٹھایا جاسکا' اب تو آپ سے بہت جلد جلد ملنے اور زیادہ دن تک ساتھ رہنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ کنونشن کا بڑا بھاری کام سر پر اٹھایا ہے، اس کا طبیعت پر بار ہے، بالکل تنہائی محسوس ہوتی ہے مولوی اسحاق صاحب اور محمد میاں سے مدد مل سکتی تھی وہ بھی اللہ میاں کے پاس چلے گئے' اب آپ کی پوری توجہ کی ضرورت ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

آپ نے مدعوئین کی جو فہرست بنائی تھی وہ ہمیں تلاش کرنے سے نہیں ملی، معلوم نہیں غلطی سے آپ کے ساتھ چلی گئی یا ڈاکٹر اشتیاق صاحب بھول گئے بہر حال ایک مفصل فہرست جلد بنا کر بھیجئے دوسری ضروری بات یہ ہے کہ ناگپور، پونہ اور احمد نگر آپ کے ذمہ ہے، دورہ بھی کیجئے اور مسلمانوں اور غیر مسلموں کو ۲۷/۲/۲۸ کو لکھنو آنے پر تیار کیجئے، بہر حال اس کنونشن کی بڑی ذمہ داری آپ پر اور ڈاکٹر اشتیاق صاحب پر ہے امید ہے کی آپ برابر رابطہ قائم رکھیں گے مولوی معین اللہ صاحب بمبئی آرہے ہیں ان سے بھی مشورہ ہو جائے گا، باقی حالات مولوی معین اللہ صاحب سے معلوم ہونگے۔ والسّلام

۱۶/ذی قعدہ ۱۳۹۵ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 5

Date	10	1	1976

عظیم مقصد

محبّ گرامی قدر زیدت مکارمہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

امید ہے کہ آپ ہر طرح بعافیت ہوں گے۔ آپ کا محبت نامہ مولوی اسحاق صاحب نے بھیجا، تار بھی دیکھا۔ میرے لیے اس اہم اور عظیم مقصد کیلئے ناگپور آنا اور آپ جیسے عزیز محبوب دوستوں سے ملنا ہر طرح باعثِ مسرت تھا۔

عزیزی مولوی اسحاق جلیس صاحب نے ۱۵/ جنوری کو سیٹیں بھی ریزرو کروالی تھیں لیکن ادھر تقریباً ایک ہفتے سے میرے بائیں ہاتھ میں شدید درد پیدا ہوا جس سے بعض اوقات اتنی بے چینی پیدا ہوئی کہ مسکن دوا کئی بار استعمال کرنی پڑی اور اس کے بغیر رات کو سو نہیں سکا میں نقرس کا پرانا مریض ہوں معلوم نہیں اس کا مادّہ ہے یا کوئی اور بات ہے۔

سفر کو ملتوی کرنے کو کسی طرح جی نہیں چاہتا۔ لیکن موجودہ حالت میں سفر بھی دشوار معلوم ہوتا ہے میں نے لکھنو سے ڈاکٹر اشتیاق صاحب قریشی کو بلایا ہے اور مولوی اسحاق صاحب سے بھی مشورہ کیا ہے

www.abulhasanalinadwi.org

فی الحال کچھ تاخیر مناسب معلوم ہوتی ہے جیسے ہی طبیعت اس قابل ہو گی سفر کا پروگرام انشاءاللہ بنا لیا جائے گا آپ مایوس نہ ہوں۔

میری صحت کیلئے دعا کریں امید ہے کہ مولوی اسحاق صاحب بھی آپکو کوئی خط یا تار دیں گے۔ احتیاطاً یہ خط لکھ رہا ہوں۔

والسلام مخلص

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 6

Date	13	4	1976

آپ کی خداداد توفیق

محبّ گرامی پاریکھ صاحب زید لطفہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید ہے کہ آپ بخیریت ہونگے۔ کئی مرتبہ آپ کو خط لکھنے کا تقاضہ دل میں پیدا ہوا لیکن مصروفیت اور طبیعت کے اضمحلال کی وجہ سے پورا نہ ہو سکا' مجھے زیادہ خوشی ہوتی اگر آپ کا خط آنے سے پہلے میرا خط آپ کو مل جاتا' لیکن یہ سب سبقت آپ ہی کے لیے مقدر تھی' آپ کا ۲۹/مارچ کا لکھا ہوا یہ خط مجھے آج ۱۴/اپریل کو جدہ میں ملا' خطوط بہت تاخیر سے پہونچتے ہیں' آپ کا یہ خط ۱۰/اپریل کو مدینہ منورہ پہنچا وہاں سے حضرت شیخ (*) نے میرے پاس مکہ مکرمہ بھیجا، میں ۳۱/مارچ کو مدینہ طیبہ سے مکہ مکرمہ آگیا تھا' ۲۰/اپریل کو لندن کی روانگی کا پروگرام تھا' لیکن بعض دینی مصالح کی بنا پر اس وقت یہ سفر ملتوی کر دیا اب اگر خدا کو منظور ہوا تو ہفتہ عشرہ کے بعد اپنی بعض ضرورتوں سے سفر کرونگا' وہاں سے پھر شاید حجاز ہی واپسی ہو' مئی کے اوائل میں انشاء اللہ ہندوستان پہنچوں گا۔

اس سفر میں آپ کا خیال برابر آتا رہا اسی کا نتیجہ تھا کہ آپ کو خط

---

* حضرت مولانا شیخ الحدیث محمد زکریا صاحبؒ مراد ہیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

لکھنے کا تقاضہ پیدا ہوا یہ بھی خیال آیا کہ آپ کو اپنے دعوتی اور تربیتی کاموں بالخصوص "پیام انسانیت" کی تبلیغ و اشاعت میں پوری سرگرمی سے مشغول رہنے کی تاکید کروں، پھر مدینہ طیبہ اور مکہ مکرمہ سے اسکی یاددہانی اور تاکید کا خاص اثر ہوگا، مجھے آپکی مساعی جمیلہ اور خدا داد توفیق سے بڑی امیدیں ہیں، اللہ تعالیٰ آپ سے زیادہ سے زیادہ اپنے بندوں کو نفع پہونچائے مسلمانوں کے عقائد واخلاق کی اصلاح ہو اور برادرانِ وطن انسانیت کی عظمت اور ذمہ داری اور اسکے بارے میں اسلام کی رہنمائی اور کردار کی قدر وقیمت سے واقف ہوں، امید ہے کہ آپ ان اہم کاموں کی تکمیل اور اس پیغام کے پہونچانے میں پوری سرگرمی اعتماد علی اللہ اور جانفشانی سے کام لیں گے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے آپ کو اپنی رضا اور قرب سے نوازے گا، رائے بریلی لکھنو سے واپس جانے کے بعد اپنی کیفیات لکھیں، وہ الحمدللہ محمود ہیں اور قابل شکر ہیں، کاروبار کے سلسلہ کی آزمائشیں بھی اکثر اس تعلق اور ذکر وانابت کا نتیجہ ہوتی ہیں ان سے زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، اللہ سے دعا کرتے رہیے اور ہمت سے مقابلہ کیجیے۔ " فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا "

میں بھی انشاءاللہ دعاء سے دریغ نہ کرونگا آپ بھی درود شریف

www.abulhasanalinadwi.org

اور لاَحَوْلَ وَلاَقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ کی کثرت کیجئے آپ نے اچھا کیا کہ ایسے موقع پر مولانا معین اللہ صاحب سے رجوع کیا آئندہ بھی آپ ان سے مشورہ لیتے رہیے' مدینہ طیبہ حاضر ہونگا مواجہ شریف میں آپ کا سلام پہونچا دونگا اور حضرت شیخ سے بھی سلام عرض کردونگا' عزیزی عبدالغفور سے بہت سلام کہیے والدین ماجدین کی خدمت میں بھی سلام اور دعاء کی درخواست پیش کردیجیے۔ ہمیں بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھئے، محمد رابع سلام کہتے ہیں۔

والسلام۔ (مولانا)ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 7

Date	9	6	1976

مجھے دعامیں نہ بھولنا

محبّ گرامی منزلت بارک اللہ لہ' و نفع بہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

مجھے ندامت ہے کہ میں نے ہندوستان پہونچنے کے بعد خود آپ کو اپنی واپسی کی اطلاع نہیں دی' ہندوستان پہونچتے ہی شدید گرمی سے واسطہ پڑا اوراس نے بے حواس کردیا' پھر طویل سفر اور ڈاک کی کثرت' بالآخر آپ کا خط خود ہی آگیا اور اس نے شرمندہ کیا' مولوی اسحاق صاحب سے یہ معلوم کر کے اطمینان ہوا تھا کہ میرا خط آپ کو مل گیا تھا اب آپ سے ملنے کا اشتیاق ہے گرمی کم ہو اور موسم کچھ خوشگوار تو آپ ضرور چند دن کے لیے تشریف لائیے۔

برادرِ بزرگ کی رحلت پر دلی تعزیت قبول فرمائیے' لیکن تعزیت سے زیادہ مبارکباد کا موقعہ ہے کہ ایسی اچھی موت نصیب ہوئی اللہ تعالیٰ درجے بلند سے بلند تر فرمائے اور ہم سب لوگوں کو اپنی رضا اور حسنِ خاتمہ کی دولت نصیب فرمائے کہ

کار اینست باقی ہمہ ہیچ

آپ یہ بہت اچھا کرتے ہیں کہ میرے لیے دعاء کرتے ہیں' دعاء

www.abulhasanalinadwi.org

کا محتاج بڑے سے بڑا آدمی ہے چہ جائیکہ کہ مجھ جیسا گنہگار وہیچ کارہ، سید المرسلین صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا تھا کہ میرے بھائی مجھے دعاء میں نہ بھولنا اور یہ درود شریف بھی ایک طرح کی دعاء ہے آپ اپنا یہ معمول ضرور جاری رکھیں' اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر بھی دے اور ترقیات سے بھی نوازے۔

یہ معلوم کر کے بڑی تسکین ہوئی کہ آپ نے "پیام انسانیت" کے کام اور پیغام کو جاری رکھا اور اس طرح میری بے عملی اور تعطل کی کسی حد تک تلافی ہوئی' اس سلسلہ میں مجھے آپ سے بڑی امیدیں ہیں' آپ جب بھی آئیں اپنے گھر کی کوئی تیار کی ہوئی چیز شوق سے لائیں مجھے اس کے قبول کرنے میں مسرت ہو گی' البتہ زیادہ خرچ اور اہتمام نہ کیا جائے۔

عزیزی عبدالغفور صاحب اور واقفانِ حال کی خدمت میں سلام' اس وقت اسی پر اکتفا کرتا ہوں کہ وقت کم ہے اور ڈاک بہت ہے۔

والسلام آپ کا دعاء گو اور آپ سے دعاء جو۔

۱۰/۶/۱۳۹۶ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 8

Date	28	7	1976

کاملین کو نقص کا احساس

محبّ گرامی

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ ۲۲/رجب مجھے سہارنپور سے واپسی میں ملا آپ کے بخیریت پہنچنے کی اطلاع سے مسرت ہوئی' واقعی اس مرتبہ آپ سے اطمینان سے باتیں کرنے اور چنداں ساتھ رہنے کا موقع نہیں ملا' اندازہ ہوا کہ مختلف مقاصد و پروگرام ہوں تو سکون و یکسوئی حاصل نہیں ہوتی۔

الحمدللہ اب مجھے درد کی تکلیف نہیں ہے اور اس قابل ہو گیا کہ دیوبند سہارنپور جاسکوں دو تین دن ٹھہر کر انشاءاللہ رائے بریلی چلا جاؤں گا' آپ نے جو کیفیات لکھی ہیں وہ بحمد اللہ بہت محمود ہیں' نقص کا احساس تو کاملین کے لیے بھی آخری وقت تک ضروری ہے ورنہ سخت خطرہ ہے۔

آپ سوانح حضرت رائے پوری ضرور مطالعہ میں رکھیں اور بار بار پڑھیں' میں خود بھی اس کا مشاہدہ اور مراقبہ کرتا رہتا ہوں۔

انشاءاللہ رمضان المبارک میں آپکی آمد ہوگی (بشرطیکہ کوئی مانع نہ ہو تو) کچھ دن ساتھ بھی رہنا ہوگا اور باتوں کا بھی موقع ہوگا۔

www.abulhasanalinadwi.org

اہلیہ محترمہ سے سلام کہیئے واقعی گرمی شدید تھی اور اس دن بجلی بھی نہیں تھی اسلئے ہم لوگ خود شرمندہ تھے۔ انکو ان کی نیت کا ثواب انشاءاللہ ملے گا۔

الہٰ آباد میں آپ کی تقریر کے بڑے اچھے اثرات رہے وہاں سے آنے والوں نے بڑی خوشی کا اظہار کیا۔

اس سفر میں مراد آباد میں بھی کچھ کام ہو گیا' مولوی اسحاق صاحب اور ڈاکٹر اشتیاق صاحب ساتھ تھے ہم تینوں نے "پیام انسانیت" کے موضوع پر خطاب کیا، امید ہے کہ آپ اس مسئلے کی طرف متوجہ رہیں گے۔ ایک درخواست ہے کہ آپ خط پر پتہ ضرور لکھ دیا کریں مجھے پتہ کے لئے مولوی اسحاق صاحب کے پاس بھیجنا پڑتا ہے۔ والسلام

۲۴/رجب ۱۳۹۶ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 9

Date	6	8	1976

رائے بریلی

ذخیرۂ آخرت

محبّ گرامی قدر زید توفیقہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

مسرت نامہ مورخہ ۲۸/اگست ایسے زمانے میں ملا کہ مصروفیت بحرانی کیفیت کی شکل اختیار کر چکی تھی، آپ اور آپ کا خط دونوں اس کے مستحق ہیں کہ نہایت اطمینان اور تفصیل سے جواب دیا جائے، لیکن افسوس ہے کہ ان دونوں کا آج کل فقدان ہے، رفعِ انتظار اور آپ کے اطمینان کیلئے بطور رسید کے چند سطریں لکھ رہا ہوں اور یہ سمجھتا ہوں کہ یہ آپ کی حق تلفی ہے۔

آج کل سیرتِ مبارکہ کی تکمیل میں ایسا مصروف ہوں کہ آٹھ آٹھ، دس دس دن خط سننے کی بھی نوبت نہیں آتی۔ اگر یہ کام ہو گیا تو انشاء اللہ تمام زبانوں میں عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق ایک اچھی سیرت مرتب ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

میرا دل آپ کے ساتھ ہے آپ کو اپنے لئے بیش قیمت ذخیرۂ آخرت سمجھتا ہوں آپ کے تعلق و مساعی کو اپنی مغفرت اور سرخروئی کا ذریعہ جانتا ہوں۔

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ تعالیٰ آپکی صحت و قوت کو ترقی دے۔ اور آپ سے زیادہ سے زیادہ اپنی مخلوق کو فائدہ پہونچائے۔ "پیام انسانیت" کا کام آپ پورے دلجمعی سے کریں کیا عجب ہے کہ اس سے ہدایت وسعادت کی کوئی نئی راہ نکل آئے۔

گھر میں سلام اور عزیزی عبدالغفور کو بھی سلام اور دعاء۔

والسلام (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 10

Date	20	8	1976

زحمت دینے سے احتیاط

محبّ گرامی مولوی عبدالکریم صاحب پاریکھ زیدلطفہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید ہے کہ آپ بخیریت ہوں گے 'اسوقت اس خط کی تقریب یہ ہے کہ مولوی شرافت خان جو مدرسہ ضیاء العلوم متصل تکیہ کے صدر مدرس ہیں 'اس مدرسہ کے لئے ایک دورہ پر نکل رہے ہیں' آپ جب رائے بریلی تشریف لائے تھے تو آپ نے اس مدرسہ کا معائنہ کیا تھا 'اور کچھ پیش کش بھی کی تھی' میں اپنے دوستوں کو اس قسم کی زحمت دینے سے احتیاط کرتا ہوں 'لیکن بربنائے بے تکلفی اتنا لکھتا ہوں کہ اگر آپ کے اصول وطرز عمل کے خلاف نہ ہو' تو ان کی طرف اپنے مخصوص احباب کو توجہ دلادیجئے۔ باقی خیریت ہے۔

والسّلام دعاگو

۲۲ر شعبان ۱۳۹۶ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 11

Date	1	10	1976

بڑی خدمت

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ برادرم عبدالکریم پاریکھ صاحب زید لطفہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا جوابی عنایت نامہ مورخہ ۲۷ر رمضان المبارک ملا جس کو آج ۳ر شوال کو پڑھنے کا موقع ملا' آپ اپنی واقعی مجبوریوں کی بناء پر یہاں نہیں آسکے لیکن آپکی یاد یکسر فراموش نہیں ہوئی، وقتاً فوقتاً خیال آتا رہا اور دعاء سے بھی کلی غفلت نہیں ہوئی، میں تو آپ کے اس تعلق سے جو آپ نے محض اپنے حسن ظن کی بنا پر قائم کیا خود شرمندہ ہوں اور اپنے کو کسی طرح بھی اس کا اہل نہیں سمجھتا' اللہ تعالیٰ حسنِ ظن کی بنا پر بھی معاملہ فرماتا ہے اور وہی مربی حقیقی اور مرشد اصلی ہے۔

آپ نے جس پریشانی کا تذکرہ کیا ہے وہ بالکل صحیح ہے، ایسی متعدد پریشانیاں آج کل مسلمانوں اور عام شہریوں کو لاحق ہیں، اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے، کوشش ضرور کرنی چاہیے آپ اس میں دلچسپی لے رہے ہیں تو یہ ایک بڑی خدمت ہے، اس سلسلے میں یہاں سے بھی کچھ کوشش ہوئی ہے جسکی تفصیل کبھی ملاقات کے وقت سنائی جاسکتی ہے، گھر میں

www.abulhasanalinadwi.org

سلام ودعا کہیے نیز بھائی عبدالغفور کو بہت بہت سلام کہیے۔ مولوی اسحاق صاحب اپنے والد صاحب کے پاس گئے ہوئے ہیں۔ شاید دو چار دن میں آتے ہوں، اور باقی خیریت۔ میں ۱۵ سے ۲۰ راکتوبر تک لکھنو سے باہر رہوں گا باقی وقت لکھنو، رائے بریلی میں گذاروں گا۔

والسلام

۳ر شوال ۱۳۹۶ھ (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 12

Date	3	11	1976

جلسئہ سیرت

محبّ مکرم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

اہل لکھنو آپ کو جلسہ سیرت میں بلانا چاہتے ہیں۔ میں بھی ان کی تائید کرتا ہوں آپ ضرور آئیں اور خطاب کریں۔ مجھے بھی خوشی ہوگی۔

والسلام

(مولانا) ابوالحسن علی

Letter No : 13

Date	4	11	1976

لکھنو

قوت بازو

محبّ گرامی زید لطفہٗ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا ملفوف مورخہ ۲۰؍رمضان معلوم نہیں کن کاغذات کے نیچے دبا پڑا رہا۔ کہ مجھے اب ذیقعدہ کی ابتدائی تاریخوں میں ملا۔ ابھی ایک جوابی کارڈ کا جواب لکھوا چکا ہوں کل آپ کے پوتے کو اچانک دیکھا۔ بڑی خوشی ہوئی معلوم ہوا کہ ابھی وہ اکیلا ہی آیا ہے خدا کرے اس کا جی لگ جائے اور وہ آپ کا قوت بازو بنے۔

آپ نے اچھا کیا کہ آپ وفد (*) کے ساتھ نہیں گئے آپ کا بھیجا ہوا میمورنڈم بھی پہونچا۔ بمبئی پہنچنے کی تاریخ سے حتی الامکان اطلاع کی کوشش کروں گا۔ انشاءاللہ زبانی باتیں ہوں گی۔

شرافت صاحب کے ساتھ آپ نے جو مدد کی۔ میں اس کا بھی شکریہ نہ ادا کر سکا اور حقیقتاً آپ کو اس کی ضرورت بھی نہیں۔ گھر میں سلام و دعا کہئے، بھائی عبدالغفور سے بہت بہت سلام۔ والسلام دعاگو

(مولانا) ابوالحسن علی

---

* حکومتِ ہند کی طرف سے ایک وفد حجاز بھیجا جا رہا تھا۔

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 14

Date	8	11	1976

آپ کی آمد

محبی زید لطفہ،

السّلام علیکم ورحمتہ اللہ

بمبئ پہنچنے کی تاریخ ابھی طے نہیں، لیکن طے ہو جانے کے بعد آپ کو تار یا کسی ذریعہ سے ضرور اطلاع کر دی جائے گی۔ آپ بمبئ آجائیں تو اچھا ہو گا۔ وہاں دو تین روز قیام رہے گا۔

لکھنو والوں نے آپ کا خط دکھایا تھا۔ جس پر میں نے آپ کو یہاں آنے کے بارے میں چند سطریں لکھ دی تھیں۔ آپ کی آمد سے انشاءاللہ فائدہ ہو گا۔ والسلام

۱۱ر ذیقعدہ ۱۳۹۶ھ (مولانا) ابوالحسن علی (مدظلہ)

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 15

Date	28	1	1977

مفسر قرآن کی نماز جنازہ پڑھانے کا شرف

محبّ گرامی زید لطفہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ مورخہ ۳؍ صفر پہنچ کر باعث مسرت ہوا' مولانا عبدالماجد صاحب جیسے خادم دین' مفسر قرآن اور مجاہد اہل قلم کی نماز جنازہ پڑھانے کا فرض انجام دینا پڑھانے والے کے لیے سعادت وشرف کی بات ہے نہ کہ ان کے لیے ،اللہ تعالیٰ ان کے درجے بلند فرمائے اور ہم جیسے گنہگاروں کی مغفرت کرے۔

آپ نے بہت اچھا کیا کہ اپنے حالات قدرے تفصیل سے لکھ دیا میری درخواست ہے کہ آپ ذکر جہر پابندی سے جاری رکھیں اور جب فراغت وسکون ہو توبہ نیتِ توبہ' اور بہ نیتِ تقرب الیٰ اللہ حسب نشاط نوافل دو دو رکعت کر کے پڑھیں۔

آپ کے دونوں خواب مبارک اور ذکر کے آثار میں سے ہیں' اس سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں' اللہ کا شکر ادا کیجیے' اللہ تعالیٰ آپ کو حقیقی پرواز نصیب فرمائے اور خواب کو بیداری بنادے' ذکر جہر میں اس کا خیال رکھیں کہ زیادہ آواز نہ ہو' اور دماغ پر زور نہ پڑے' ذکر کرنے والے کو ابتدا میں اسی قسم کے حالات پیش آتے ہیں' پھر اس سے

www.abulhasanalinadwi.org

ترقی ہو جاتی ہے' ذکر میں محبوبیت اور احترام پیدا کرنے کی ذاتی خاصیت ہے " اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُواالصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا"(۱۹۔مریم آیت ۹۶) پھر مسمی محبوب حقیقی ہے' اور سارے عالم میں اسی کی تجلی ہے اس لیے اس کے اسم سے محبوبیت کیسے پیدا نہ ہو' تقریر سے پہلے نیت کی تجدید اور اپنے علم کی نفی کر لیا کریں' اور استحضار کے ساتھ "سُبْحَا نَكَ لاَ عِلْمَ لَنَاَ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَاَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ"(۲۔البقرۃ آیت ۳۲) پڑھ لیا کریں' تقریر کی کامیابی سے کسی قدر لذت و مسرت طبعی ہے' اس سے مفر نہیں' آپ کے حالات الحمدللہ لائق شکر ہیں' اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔

"پیام انسانیت" کے سلسلہ کا ہر کام میرے لیے نہایت مسرت کا باعث ہے' آپ اس میں ضرور کوشش کرتے رہیں' مولوی اسحاق صاحب جلیس کو آپ خود لکھ دیں' میں نے آپ کا خط خود پڑھ کر جواب دیا ہے' آپ کے خط سے مجھے گرانی نہیں مسرت ہوتی ہے آپ تکلف نہ کریں' گھر میں سب کو درجہ بدرجہ سلام و دعا کہیں' بہت الحاح کے ساتھ آپ سے دعاء کی درخواست ہے کہ اب اللہ تعالیٰ اپنی محبت و رضا پورے طور پر عطا فرمادے۔ والسلام آپ کا

۷/صفر ۱۳۹۷ھ (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 16

Date	2	8	1977

شکاگو

قلبی تعلق

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ مولوی عبدالکریم پاریکھ صاحب زیدلطفہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید ہے کہ مزاج بخیر ہوگا عرصہ ہوا آپ کا ایک خط میرے امریکہ پہنچنے کے کچھ ہی دن بعد پہونچا تھامیں نے مولوی اسحاق صاحب کے خط میں اس کا مختصر جواب دے دیا تھا۔ اس لئے کہ مجھے خیال تھا کہ آپ کا پتہ لفافہ پر مکمل نہیں ہے خدا کرے انہوں نے مضمون نقل کر کے بھیج دیا ہو۔

ابھی تین چار دن ہوئے عزیزی احمد مطیع صدیقی نے جن کے پتے پر میری ڈاک آتی ہے ٹیلیفون پر بتایا کہ آپ کا خط آیا ہوا ہے۔ انہوں نے ٹیلیفون ہی پر اسکی کچھ سطریں پڑھ کر سنائیں وہ خط تو مجھے ابھی دیر سے ملے گا۔ آپ کے اطمینان اور رفعِ انتظار کیلئے یہ چند سطریں لکھوا رہا ہوں۔ ناگپور کا نمبر یاد نہیں رہا۔ کوئی خط بھی اس وقت موجود نہیں ہے اپنی یاد سے پتہ لکھ رہا ہوں خدا کرے خط پہونچ جائے۔ آپ کو خط لکھنے کے بارے میں مجھ سے ہمیشہ کوتاہی ہوتی ہے۔ لیکن اس وقت امریکہ کا طویل دورہ' پھر آپریشن سے پہلے کی فکرو تردّد' اس کے بعد آپریشن اور اس کے لوازمات یہ کسی قدر میری طرف سے عذر بن سکتے ہیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

آپ نے اپنی گہری محبت اور قلبی تعلق کی وجہ سے میرے یہاں آپریشن کے سلسلے میں جو ترددات ظاہر کئے ہیں وہ سب آپ کے خلوص اور تجربے کا نتیجہ ہیں لیکن مقدرات کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔ کچھ ایسی فضا بن گئی کہ مجھے آپریشن کیلئے آمادہ ہو جانا پڑا۔ یہ پہلے سے طے کرالیا گیا تھا کہ کسی یہودی ڈاکٹر سے آپریشن نہیں کرانا ہے۔ ڈاکٹر مامنی بھی ایک چوٹی کا ڈاکٹر ہے لیکن یہودی ہے اس لیے اس سے رجوع ہی نہیں کیا گیا ڈاکٹر شے کا انتخاب کیا گیا ہے جو مذہبی عیسائی ہیں اور بین الاقوامی شہرت کے مالک ہیں۔ یہاں سب نے انکی تعریف کی۔ انہوں نے بڑی دلچسپی لی اور رعایت کی۔

یکم جولائی کو یہ آپریشن Philadelphia میں انکی کلینک میں انجام پاگیا۔ انہوں نے آپریشن کر کے اطمینان ظاہر کیا اور وہ خوش نظر آئے، عام طور پر مریضوں کو چھ دن کے بعد چھٹی دی جاتی ہے لیکن انہوں نے مجھے ۱۳ دن روکا اور اب ۳/ اگست کو وہ چوتھی بار دیکھیں گے اور آخری ٹانکے کاٹیں گے امید کی جاتی ہے کہ وہ اس کے بعد سفر کی اجازت دیدیں۔

روشنی الحمدللہ اچھی آگئی ہے لیکن اصل مسئلہ اس کے قائم رہنے اور ترقی کرنے کا ہے احتیاطیں اتنی زیادہ ہیں کہ اگر پہلے سے علم ہوتا تو میں شاید آمادہ ہی نہ ہوتا۔ لیکن اب کوئی اور دوسری صورت نہیں۔ آپ مخلصین کی دعاؤں کا بڑا سہارا ہے آپ اور ڈاکٹر صاحب اور سب احباب دعا کرتے رہیں والدین اور بزرگوں سے بھی درخواست کر دیجیئے۔

www.abulhasanalinadwi.org

عزیزی مولوی معین اللہ صاحب کے خط سے یہ معلوم کر کے بڑی تشویش ہوئی کہ آپ کو کوئی مالی آزمائش پیش آئی ہے اور اس کا آپکی طبیعت پر اثر ہے، امید ہے کہ آپ کی قوت ایمانی اور قرآن مجید کا شغف اور مطالعہ ان تاثرات پر غالب آئے گا اور آپ اس کا زیادہ اثر نہ لیں گے، گھر میں سب کو سلام و دعاء کہیے۔ بھائی عبدالغفور کو بھی۔

آج کل میں شکاگو آیا ہوا ہوں ۱۰ دن یہیں گذارنے تھے۔ یہاں احباب کا اچھا حلقہ ہے اگرچہ فاصلہ بہت زیادہ تھا مگر اسی بناء پر اس کو ترجیح دی۔ خدا کرے آپ بھی کبھی امریکہ آئیں امریکہ کے مسلمانوں کو آپ سے بہت فائدہ پہونچے گا۔ اگر موقع ہوا تو میں یہ بات یہاں کے M.S.A. کے ذمہ داروں کے کان میں ڈال دوں گا۔ امید ہیکہ آپ اپنے دعوتی مشاغل میں پورے طور پر منہمک ہوں گے اور "پیام انسانیت" کو بھی نہ بھولے ہونگے۔

والسّلام

دعاگو و دعا خواہ

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 17

Date	17	8	1977

شکاگو

سفر امریکہ

محبّ گرامی منزلت نفع اللہ بہ و تقبلہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کے دو عنایت نامے ملے تھے۔ میں نے بھی ایک خط غالباً آپ کے نام شکاگو سے لکھا تھا میں آج ہی انشاء اللہ ہندوستان کیلئے روانہ ہو رہا ہوں۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ دوشنبہ کی صبح کو لکھنو پہنچنا ہو گا۔ بمبئی میں جہاز تبدیل کرنا ہے لیکن آدھی رات کا وقت ہو گا اس لئے آپ کو اطلاع نہیں کی ورنہ آپ سے بمبئی کے ہوائی اڈے پر ملاقات ہو جاتی۔

اس خط کا محرک یہ ہے' کہ شکاگو کے بعض اسلامی کارکنوں نے جو اسلامی تقریبات مناتے ہیں اور اجتماعات کرتے رہتے ہیں۔ مجھ سے یہ خواہش ظاہر کی کہ میں ہندوستان کے کسی ایسے مقرر یا فاضل کا مشورہ دوں جن کو وہ آئندہ ربیع الاول میں سیرت کے جلسے میں تقریر کرنے کی دعوت دیں۔ میں نے ان کو آپ کا نام اور پتہ بتادیا اور کہا کہ ان سے زیادہ موزوں آدمی میری نظر میں کوئی اور نہیں ہے انشاء اللہ ان کا یہاں آنا بہت مفید اور اچھے دینی نتائج کا حامل ہو گا انہوں نے اس کو بہت پسند کیا اور مجھ سے کہا کہ میں ایک سفارشی خط بھی لکھ دوں۔ لیکن اسکی نوبت نہیں آئی اور میں شکاگو سے چلا آیا۔ اب اس خیال سے لکھ رہا ہوں

www.abulhasanalinadwi.org

کہ ممکن ہے ان کا خط آئے اور آپ معذرت یا میری تائید پر محمول فرمادیں۔

آپ اس دعوت کو ضرور منظور کرلیں آپ کو شمالی امریکہ کے دورہ کا موقع بھی ملے گا اور وہ دعوتی تربیتی حیثیت سے انشاء اللہ بہت مبارک ہوگا۔

یہاں کے حالات و ضروریات میں آپ کو زبانی بتادوں گا اور میری تقریروں کے ٹیپ بھی آپ سن سکتے ہیں ان سے یہاں کے حالات اور ذہن سمجھنے میں بھی بہت مدد ملے گی۔ انٹرنیشنل پاسپورٹ نہ ہو تو اس کو ابھی سے حاصل کرنے کی کوشش کیجئے۔

(*) عبدالرشید خان صاحب (کامٹی) کا خط بھی آیا تھا ان سے سلام کہدیجیے اور شکریہ ادا کردیجیے۔

رابع سلمہ' آپ کو سلام لکھوا رہے ہیں گھر میں سب کو سلام و دعا۔ والسلام دعاگو

(مولانا) ابوالحسن علی

---

* یہ دینی اور دعوتی کاموں میں حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب کے بہت اچھے رفیق رہے۔ جو وفات پا چکے ہیں۔ اللہ ان کی مغفرت فرمائے۔ آمین ! (مرتب)

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 18

Date	29	9	1977

قرآن ھی غالب رھے گا

محبّ گرامی منزلت زید لطفہ و عم فیضہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید ہے کہ مزاج بخیر ہوگا ابھی ابھی آپ کی "تحفظ گائے اور ہندوستانی مسلمان" کے موضوع پر تقریر "تعمیر حیات" کے ۱۰ و ۲۵ اکتوبر کے شمارہ میں پڑھ کر فارغ ہوا ہوں آپ کی اس تقریر کی داد نہ دینا ظلم ہے ماشاء اللہ بڑی جامع اور متوازن تقریر ہے اور جس مجمع کے سامنے کی گئی ہے اس کے لحاظ سے بڑی حکمت پر مبنی ہے اللہ تعالیٰ آپ کی حیات و قوت میں برکت عطا فرمائے اور آپ سے زیادہ سے زیادہ کام لے۔

خط کے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اتنا اور لکھتا ہوں کہ دسمبر یا جنوری میں ہونے والی "مذاہب کانفرنس" میں، میں اپنی شرکت مناسب نہیں سمجھتا اسلئے کہ بقول نادر شاہ ایران کے جس سواری کی باگ اپنے ہاتھ میں نہ ہو اس پر بیٹھنا کوئی دانشمندی کی بات نہیں' اس کانفرنس میں بہت سے مظاہرے اور تقریریں ایسی ہو سکتی ہیں جن میں میری شرکت غلط فہمیوں کے پیدا ہونے کا سبب بن سکتی ہے اور چونکہ میں ایک بڑے دینی ادارہ کا ذمہ دار ہوں اور غلط یا صحیح طریقہ پر مجھے دین و علوم دینیہ کا نمائندہ سمجھا جاتا ہے اسلئے میری ذمہ داری زیادہ ہے البتہ آپ کو اس

www.abulhasanalinadwi.org

کانفرنس میں شرکت سے نہ صرف روکتا نہیں بلکہ مشورہ دیتا ہوں کہ آپ شریک ہوں اور اسلام کی طاقت کی حکمت کے ساتھ وکالت کریں۔

مجھے اللہ کی ذات سے امید ہے کہ میدان آپ ہی کے ہاتھ ہوگا اور قرآن ہی غالب رہے گا جسکے آپ ترجمان ہیں' میری دلی دعائیں آپ کے ساتھ ہونگی، مولوی اسحاق جلیس صاحب ندوی کی شرکت میں بھی کوئی حرج نہیں وہ آپ کے معاون ہو سکتے ہیں امید ہے کہ آپ اس کا خیال رکھیں گے کہ میرے نام کا اعلان نہ کیا جائے اور میرا کوئی وعدہ نہ سمجھا جائے آپ اسکو انشاءاللہ خوبصورتی کے ساتھ طے کرادیں گے۔

بعض مجبوریوں کی بنا پر میرا بھوپال اور بمبئی کا سفر آخر نومبر تک کے لیے ملتوی ہو گیا ہے "پیام انسانیت" کے سلسلے میں آپ کے مشورہ اور کام کو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے خدا کرے جلد کسی مناسب موقع پر بشرط سہولت آپ سے ملاقات ہو جائے۔ بھائی عبدالغفور، اہلیہ صاحبہ اور والدین ماجدین کی خدمت میں سلام، بچوں کو دعا۔

والسلام دعاگو

۱۵/ذیقعدہ ۱۳۹۷ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 19

Date	5	10	1977

قلب کی مشغولیت

محبّ گرامی قدر نفع اللہ و نفع بہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

مسرت نامہ مورخہ ۱۵/ ذیقعدہ کل ۲۱/ ذیقعدہ کو اپنے ساتھ بہت سی خوشیاں لئے ہوئے آیا' ہفتہ یا عشرہ ہوا کہ میں نے آپ کو ایک مفصل خط بڑے اہتمام سے لکھا' آپ کی تقریر" تحفظ گائے اور ہندوستانی مسلمان"(*) کے موضوع پر تعمیر حیات میں پڑھنے کے بعد طبیعت پر تقاضا ہوا کہ آپکو خط لکھوں اور مبارکباد دوں' خدا کرے کہ میرا یہ خط ضائع نہ ہوا ہو اور پیش نظر عنایت نامہ لکھنے کے بعد ہی آپ کو مل گیا ہو میں نے لکھا تھا آپ کی تقریر ہر طرح سے متوازن و جامع ہے اور اب لکھتا ہوں کہ آپ اسکو ہندی، انگریزی اور علاقائی زبانوں میں کتابچہ کی شکل میں ضرور چھپوالیجیے۔

حکومت کے ذمہ داروں اور ملک کے سیاسی رہنماؤں سے بالخصوص آرایس ایس کے قائدین سے ملکر آپ جو خدمت انجام دیتے ہیں میرے دل میں اسکی پوری قدر ہے غالبؔ نے حالیؔ کا کلام دیکھنے کے

---

* یہ تقریر" تحفظ گائے اور ہندوستانی مسلمان" کے نام سے کتابچہ کی شکل میں اُردو، ہندی، انگریزی، مراٹھی میں الحمدللہ چھپ چکی ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

بعد کہا تھا کہ میں ہر ایک کو شاعری کر کے تضیع اوقات کرنے سے منع کرتا ہوں مگر اگر تم شعر نہیں کہو گے تو اپنی طبیعت پر ظلم کرو گے' البتہ ایسے موقع پر ایک تو نیت کی تجدید ضرور کر لیا کریں 'حُبِّ جاہ اور تعریف و شہرت بالکل مقصود نہ ہو اور دوران ملاقات ہی اپنے قلب کی حفاظت وچوکیداری کیا کریں اور محض اپنے ذہن و توجہ سے درود پر مشغول رہا کریں تاکہ "وحدتِ ادیان" کے فتنہ سے محفوظ رہیں' جب زیادہ اختلاط رہا کرے تو گھنٹہ دو گھنٹہ کسی سنسان مسجد میں متوجہ اِلی اللہ ہو کر بیٹھ جائیں انشاء اللہ گرد و غبار چھٹ جائیگا' آپ نے قلب کی مشغولیت کا جو ذکر کیا ہے وہ بڑی دولت ہے اسکی حفاظت کیجیے حاسدوں اور مخالفوں کے لیے دعائے خیر کی عادت ڈالیے اور اسی کو کام کی رسید سمجھئے۔

ابھی تک کا نظام یہ ہیکہ انشاء اللہ ۲۸ر نومبر کو بھوپال کے لیے روانگی ہو زیادہ سے زیادہ تین دن وہاں قیام رہیگا۔ پھر اندور' برہانپور، شاید بمبئی میں کچھ قیام زیادہ رہیگا، آگے کا حال اللہ کو معلوم ہے آپ سے بھوپال میں ملاقات ہو جائے تو اچھا ہے۔

دعاگو

۲۲ر ذی قعدہ ۱۳۹۷ھ (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 20

Date	14	11	1977

آپ کی نمائندگی

محبّ گرامی منزلت زید لطفہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ ۷ر نومبر جس کا انتظار تھا کل ۱۳ر نومبر کو ملا۔ آپ کا خط بڑے شوق سے پڑھا کانفرنس کے سلسلہ میں مناسب یہ معلوم ہوتا ہے کہ ابھی آپ ان حضرات کو میری شرکت کی توقع نہ دلائیں اور نہ اس بارے میں کوئی وعدہ کریں' اصل شرکت و نمائندگی آپ کی ہوگی مولوی اسحاق صاحب بھی کمک کی طرح جیسا آپ نے خود لکھا ہے بلا تشبیہ حضرت ہارونؑ کی تقلید میں آپ کے ساتھ ہوں گے۔

اگر مزید انشراح واطمینان ہو گیا اور حالات کا تقاضا ہوا تو میں بھی کچھ دیر کیلئے شریک ہو جاؤں گا اور تقریر بھی کر دوں گا' لیکن ابھی یہ بھی یقینی نہیں کہ میں جنوری میں ہندوستان ہی رہوں محرم یا صفر میں ممکن ہے کہ مدینہ طیبہ کا ایک سفر ہو۔

حاجی ذوالفقار اللہ صاحب کے آنے کا حال آپ کے خط سے معلوم ہوا' انہوں نے اچھا کیا کہ خود آپ کے پاس گئے' خدا کرے یہ ملاقات مزید ربط و تعلق کا باعث ہو۔

"مہاراشٹر اگورنمنٹ" نے اقلیتوں اور پسماندہ جماعتوں کی فلاح و بہبود کے لیے جو بورڈ بنایا ہے آپ اسکی ممبری قبول کر سکتے ہیں اگر آپ

www.abulhasanalinadwi.org

کو اسکی قوی امید ہو کہ اس طرح آپ اس پر اثر انداز ہو سکتے ہیں اگر اسکی امید نہ ہو بلکہ ملوث ہونے کا خطرہ ہو تو آپ کی حیثیت ایک آزاد مشیر کی رکھیں جو ضرورت کے وقت مشورہ و مدد کرنے کے لیے تیار ہو۔

باقی مسلم پرسنل لاء بورڈ اور اسکی کسی کمیٹی کی رکنیت میں کوئی حرج نہیں' انصاری صاحب ناگپور سے بہت خوش آئے آپ کا بہت ذکر خیر کرتے تھے کلیم اللہ صاحب نے پیلی بھیت جاکر کالج کا چارج لے لیا' اللہ تعالیٰ آپ کو ان مساعی کا اجر عطا فرمائے جو آپ نے ان کے سلسلے میں صرف کیا، دعا کریں کہ وہ وہاں کامیاب رہیں۔

گھر میں سب بزرگوں اور عزیزوں کو سلام و دعا، بھوپال اور اس کے آگے کے سفر کی اطلاع قطعی طور پر مولوی اسحاق صاحب دیں گے۔

والسلام دعاگو

۲/ذی الحجہ ۱۳۹۷ھ (مولانا) ابوالحسن علی (مدظلہ)

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 21

Date	13	2	1978

عوام کے رجوع سے آپ بچ نہیں سکتے

محبّ گرامی منزلت زید نفعہ 'واخلاصہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آج ۱۳ر فروری کو جب معزز مہمانوں کے جانے کے بعد کچھ سانس لینے کا موقعہ ملا ہے، آپ کا ۲۸ر صفر کا مکتوب عزیز پڑھنے کی مسرت حاصل ہوئی ہے، بمبئی میں آپ سے ٹیلی فون پر گفتگو نہ ہونے کا افسوس ہے 'سفر کے مختصر تاثرات سنادئے تھے' آپ سے ملنے کا اشتیاق ہے 'اور مناسب موقع وہی ہوگا کہ راجستھان یا مشرقی پنجاب کا پروگرام طے ہو جائے، تو آپ کو اطلاع کردی جائے اور آپ اس سفر میں ساتھ ہوں' میرا انشراح اس کام کی افادیت پر روز بروز بڑھتا جارہا ہے اور ہندوستان میں با عزت اور صاحبِ دعوت جماعت کی حیثیت سے رہنے کی یہی واحد سبیل نظر آتی ہے، مدینہ طیبہ میں مسجد نبوی میں بھی استخارہ کرتا رہا اور دعاء مانگتا رہا' اللہ تعالیٰ وقت مقرر آجانے سے پہلے اس سلسلے میں کچھ کام لے لے' عوام کے رجوع سے اب آپ بچ نہیں سکتے' البتہ

www.abulhasanalinadwi.org

قلب کا تصفیہ وتزکیہ کرتے رہا کیجئے انشاء اللہ اس کے برے اثرات سے محفوظ رہیں گے، اللہ تعالیٰ آپ کی حیات وصلاحیتوں میں مزید برکت عطا فرمائے اور آپ سے زیادہ سے زیادہ اپنی مرضیات کا کام لے' اہلیہ صاحبہ' عزیزی عبدالغفور صاحب اور والدین ماجدین کو سلام کہدیں۔

والسلام دعاگو

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 22

Date	15	3	1978

رویاء صادقہ' سچے خواب

محبّ گرامی منزلت زید توفیقہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۲۷/ فروری مل گیا تھا لیکن میں ایسی بحرانی مصروفیت میں مبتلا رہا کہ رسید بھی نہ دے سکا' معاف فرمائیں، آپ کا خواب "رویائے صادقہ" معلوم ہوتا ہے اور حسب حال ہے' بہت سے لوگوں کا جو عملیات میں دخل رکھتے ہیں خیال ہے کہ مجھ پر عمل سفلی کیا گیا ہے میں بھی اسکے اثرات محسوس کرتا ہوں خاص طور پر سونے کی حالت میں' خواب میں آپ کو اسی کا علاج بتایا گیا ہے' میں انشاءاللہ حدیث کے یہ الفاظ بھی پڑھا کروں گا' دوسرا خواب بھی مبارک ہے اور میرے لیے مبشرات میں۔

اب اسوقت تو آپ کی آمد کا انتظار ہے تاکہ مشرقی پنجاب کے سفر میں رفاقت ہو سکے' مولوی اسحاق صاحب بھی نہیں آئے' پروگرام بن گیا ہے' آپ کی شرکت کے بغیر میرے لیے یہ پروگرام پورا کرنا مشکل ہوگا' با تنخواہ مبلغ رکھنے کے مسئلے پر انشاءاللہ زبانی گفتگو ہوگی' ۲۱/ مارچ کو لکھنو سے روانگی ہے۔ والسلام

مخلص (مولانا)ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 23

Date	24	5	1978

اندا زفکر

محبّ گرامی نفع اللہ بہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۱۲/ جمادی الثانی ۹۸ھ کل ہی موصول ہوا' بڑا اچھا ہوا کہ آپ دہلی میں مولانا یوسف صاحب(*) اور مسلم صاحب(*) سے ملے' اللہ تعالیٰ مسلم صاحب کو صحت دے' یہ بھی اچھا ہوا کہ آپ کی ان دونوں سے مفصل گفتگو ہوئی' ناگپور کے جلسہ کی روداد بھی معلوم ہوئی اس سے خوشی ہوئی' انشاء اللہ اللہ کی مدد رہے گی' یہاں تبلیغی اجتماع میں جو بہت عظیم الشان تھا حضرت مولانا انعام الحسن صاحب کی تقریر تقریباً انسانیت ہی پر تھی اور ہم لوگوں کی دعوت اور اندازِ فکر سے بہت ملتی ہوئی تھی، میں نے اپنے اس تاثر کا اظہار بھی کیا اور وہ خوش ہوئے۔

آپ نے اپنے جو معمولات لکھے ہیں وہ مناسب ہیں، اللہ تعالیٰ ہمارے آپ کے اس تعلق کو دونوں کیلئے مفید اور بابرکت بنائے اور دونوں کی ترقی کا ذریعہ۔' اَلْاَخِلَّآءُ یَوْمَئِذٍ بَعْضُھُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ (۴۳۔الزخرف آیت ۶۷)

والسّلام (مولانا) ابوالحسن علی

---

* مولانا یوسف اصلاحی صاحب امیر جماعت اسلامی ہند

* مسلم صاحب ایڈیٹر "روزنامہ دعوت" دہلی۔

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 24

Date	20	6	1978

حکمت و دانشمندی

محبّ گرامی منزلت وداعی الی اللہ مجی عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید ہے کہ مزاج بخیر ہو گا، آپ کا عنایت نامہ جس پر اتفاق سے تاریخ نہیں ہے کل میری نظر سے گزرا' آپ کی صحت کا حال معلوم کر کے قدرے اطمینان ہوا، بمبئی میں دوبارہ کوشش کی تھی کہ آپ سے رابطہ قائم ہو اور مزید اطمینان ہو جائے لیکن معلوم ہوا کہ آپ کسی مدرسے کے جلسے میں گئے ہیں، اس سے ڈاکٹر قمرالدین صاحب نے نتیجہ نکالا کہ طبیعت اچھی ہے' آپ کے خط سے وہاں کی تفصیلات معلوم کر کے مزید خوشی ہوئی، آپ نے اچھا کیا کہ اس مدرسے کی سرپرستی قبول کی۔

بالا صاحب دیورس کی مجلس کا حال بھی معلوم کر کے آپ کی حکمت سے دل خوش ہوا کاش کہ اس سے زیادہ تفصیل سے "پیام انسانیت" کی بات ان کے سامنے آتی' اس سلسلے میں مولوی اسحاق صاحب آپ کو خط لکھیں گے' ہماری خواہش ہے کہ کوئی ایسا موقع ہوتا کہ وہ کہیں ہماری پوری تقریر سن لیتے لیکن ہمارے ماحول میں' اس سلسلے

www.abulhasanalinadwi.org

میں آپ کو کچھ پلاننگ کرنی ہوگی اور ہم اس کے لیے ناگپور بھی آنے کے لیے تیار ہیں، آج کل تو وہ خود ہماری طرف آئے ہوئے ہیں اور لمبا دورہ کر رہے ہیں۔

مجھے ندامت ہے کہ کتاب کے سلسلے میں لکھنے کا جو میں نے وعدہ کیا تھا اس میں خاصی تاخیر ہوئی کچھ تو بمبئی کے سفر سے واپسی دیر میں ہوئی، دو دن کے بعد عید تھی پھر مفتی صاحب(*) کا تار بھی آیا اور مجھے دہلی جانا پڑا' بہر حال جو کچھ لکھا گیا ہے وہ آپ ہی کو بھیج رہا ہوں آپ اس پر نظر ڈال کر اس کو رامپور بھیجدیں، مجھے صحیح طور پر معلوم نہیں کہ کس کے نام جانا چاہیے اور ان کا پتہ کیا ہے۔

امید ہے کہ آپ صحت کا خیال رکھتے ہوں گے میری طرف سے تاکید ہے، گھر میں بچوں کو دعا۔

والسلام

۱۸۔ذی الحجہ ۱۳۹۸ھ (مولانا) ابوالحسن علی

---

* مفتی عتیق الرحمان عثمانی صاحبؒ

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 25

Date	7	7	1978

آپ بھی ہوتے تو بڑی خوشی ہوتی

محبّ گرامی منزلت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۲۲ر ذی الحجہ ایسے وقت ملا جب میں مراد آباد کے لیے پابرکاب تھا' یہ سفر "پیام انسانیت" کے سلسلے میں ہوا' الحمدللہ بہت کامیاب رہا' مراد آباد میں اس تحریک کا ہندو مسلمانوں نے اچھا خیر مقدم کیا' آپ بھی ہوتے تو بڑی خوشی ہوتی' آپ بھی خوش ہوتے' ابھی گجرات کے سفر کی تاریخیں طے نہیں ہوئیں' اگر گجرات کا سفر فی الحال ملتوی ہو گیا تو اس کا امکان ہے کہ آگرہ' جے پور یا ناگپور، آکولہ رکھ لیا جائے لیکن ابھی بالکل قطعی نہیں ہے۔

ایک سفر کیرالہ کا پیش آگیا ہے وہاں رابطے کی نمائندگی کرنی ہے اسلئے ابھی پورا نقشہ نہیں بنایا' مولوی اسحاق صاحب سے آپ کو صحیح اطلاع ملے گی' آپ نے بڑا اچھا کیا کہ "پیام انسانیت" والی دو تقریریں مراٹھی میں ترجمہ کرنے کیلئے دیدیں' آپ اور مولوی اسحاق صاحب ہی اندازہ کر سکتے ہیں کہ وہ کس حد تک قابلِ اشاعت ہیں' اس سے خوشی ہوئی کہ ڈاکٹر اسحاق جمخانہ والے ناگپور آئے انشاء اللہ یہ ملاقات مفید ہو گی' باقی بالا صاحب دیورس کے متعلق مولوی اسحاق صاحب نے آپ کو لکھا ہے۔ والسلام دعاگو

۵ر محرم ۱۳۹۹ھ (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 26

Date	16	9	1978

تمام فتنوں کا علاج

محبّ عزیز و مکرم داعی الی اللہ مولوی عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۱۱ر شوال پہونچ کر موجب مسرت ہوا، اس مرتبہ خط و کتابت میں وقفہ طویل ہو گیا لیکن آپ کی یاد فراموش نہیں ہوئی، الحمدللہ ابھی تک لکھنو اور رائے بریلی سیلاب سے محفوظ ہے، اللہ تعالیٰ آئندہ بھی محفوظ رکھے' بریلوی فتنے کا بظاہر کوئی علاج نہیں پھر بھی ہم لوگ آج غور کرنے کے لیے بیٹھ رہے ہیں اس سلسلے میں مولوی معین اللہ صاحب آپ کو لکھیں گے، خدا کرے کوئی مفید قدم اٹھایا جاسکے، باقی میری حتمی رائے یہ ہے کہ آپ پوری سرگرمی سے اپنا کام جاری رکھیں تمام فتنوں کا علاج یہی ہے' ان حضرات کے پاس نہ کوئی دعوت ہے نہ پیام، یہ مثبت کام نہیں کر سکتے، اللہ نے چاہا تو کچھ دنوں کے بعد ٹھنڈے ہو کر بیٹھ جائیں گے فَاَمَّاالزَّبَدُ فَیَذْ هَبُ جُفَآءً وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْكُثُ فِی الْاَرْضِ (۱۳۔الرعد آیت ۱۷) کی تفسیر آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، گھر پر سب کو سلام و دعا کہیئے۔

فقط والسلام مخلص

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 27

Date	20	1	1979

بمبئی

مُسلمان اور ہندوستانی سماج

محبی گرامی منزلت پاریکھ صاحب زید لطفہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

کل ہی آپ سے ٹیلیفون پر بات ہوئی آپ نے پوچھا کہ دیورس صاحب کو کونسی کتابیں دی جائیں اور کس ترتیب سے؟ اس کے جواب کے لیے خط لکھ رہا ہوں۔ نمبروار رسائل کے نام لکھتا ہوں۔

۱۔ جب پڑھے لکھے آدمی پر وحشت کا دورہ پڑتا ہے (سیوان کی تقریر)

۲۔ اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے (گنگا پرشاد ہال لکھنؤ کی تقریر) ۳۔ مسلمان اور ہندوستانی سماج (المالطفی ہال بمبئی کی تقریر)

فی الحال آپ ان کو یہی تین رسالے دیجیے میں نے "مجلس تحقیقات ونشریات اسلام" کو لکھ دیا ہے کہ یہ رسالے آپ کو بھیج دئے جائیں لیکن پہلا رسالہ ابھی زیر طباعت ہے اس لیے شاید کچھ تاخیر سے آپ کو پہونچے' کل آپ سے یہ کہنا بھول گیا کہ ۱۷ر جنوری ۷۹ء کو مولوی اسحاق صاحب بنگلور، کالی کٹ کے دورے پر روانہ ہوئے، معلوم نہیں آپ ان سے کہاں ملیں گے؟ رات ڈاکٹر قمرالدین صاحب سے بھی ٹیلیفون پر بات ہوگئی۔

خداحافظ

مخلص

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 28

Date	10	3	1979

آپ ہی بلند و بالا رہیں گے

محبّ گرامی منزلت پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۳ر رمضان المبارک آج ۱۰ر رمضان کو ملا' میں آپ کے خط کا متوقع اور منتظر تھا' گیتا مندر کے جلسہ کی رپورٹ سے بڑی مسرت ہوئی' مجھے اللہ کی ذات سے امید ہے کہ کلام اللہ کی برکت سے آپ جس جلسہ یا اجتماع میں خطاب کریں گے، آپ ہی بلند و بالا رہیں گے' اور قلوب کی تسخیر ہو گی' آر،ایس،ایس، کے چیف سے آپ کا ملنا ہر حال میں اچھا ہے آپ اس سے نہ گھبرائیں' آپ ان سے یا ان کے جلسہ میں گفتگو کرنے کیلئے ہر طرح موزوں ہیں' باقی ملاقات پر جس کی آپ نے توقع دلائی ہے، اپنی شرکت پر غور کروں گا اور پھر دیکھوں گا' اس وقت بطور رسید کے چند سطریں لکھ رہا ہوں' آپ سے ملنے کا اشتیاق ہے جب سہولت سے اس کا موقع مل سکے۔

کاروباری تفصیل سے کسی قدر اطمینان ہوا مگر مزید اطمینان کی

www.abulhasanalinadwi.org

بات سننے کی آرزو ہے اللہ تعالیٰ پوری مدد فرمائے' رمضان کی دعاؤں میں فراموش نہ کریں۔

ہماری آمد کا اس جلسہ والوں سے کوئی وعدہ نہ کریں' ناموں سے واقف ہیں' خود ہی تجویز کر دیں۔

والسلام آپکا

۱۰۔ رمضان ۱۳۹۹ھ (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :29

Date	14	3	1979

رائے بریلی

تذکرۂ اسفار

محبّ گرامی داعی الی اللہ پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۸/ مارچ پہونچ کر موجب مسرت واطمینان ہوا' میں بمبئی میں آپ سے ٹیلیفون پر بات کرنا چاہتا تھا لیکن آپ کا ناگپور میں ہونا یقینی نہ تھا' اور بھٹکل کے سفر کی وجہ سے ذہن منتشر رہا' آپ کے دورہ کے متعلق معلوم ہوا تھا، امید تھی کہ اللہ تعالیٰ کی ضرور خصوصی مدد رہی ہوگی' آپ کے خط سے اسکی تصدیق ہوئی، مولوی اسحاق صاحب کی طرف سے بہت فکر ہے' انہوں نے بہت زیادہ بوجھ لے لیا اور بڑا طویل سفر کیا' میں نے ان کو احمد نگر کے پتہ پر خط لکھا ہے ابھی لکھنو واپسی کی اطلاع نہیں ملی' دل لگا ہوا ہے۔

دیورس صاحب سے اس وقت تک ملاقات ہوگئی ہوگی' مجھے افسوس ہے کہ آپ کو ابھی تک کتابیں نہیں بھیجی گئیں' میں نے بمبئی سے ہدایت کر دی تھی' میں نے مولوی غفران صاحب کو لکھنو سے بلایا ہے ان کو تاکید کر دونگا' سیوان کی تقریر جو خاصی اہم ہے پریس جارہی

www.abulhasanalinadwi.org

ہے وہ بھی چھپ جائے تو بہتر ہے' میرا ناگپور کا پروگرام آپ میرے سفر حجاز سے واپسی پر بنائیں، غالباً اپریل تیسرے ہفتہ کی کوئی تاریخ ہو گی' پروگرام متعین ہو جائے تو میں آپ کو اطلاع دوں' مجھے بمبئی سے لکھنو آتے ہوئے ناگپور آنا آسان ہو گا' مستقل سفر نہ کرنا پڑیگا آپ نے اچھا کیا لکھ دیا کہ آپ اپریل میں ناگپور ہی رہیں گے' انشاء اللہ آپ سے ملاقات کے بعد ان کا ذہن صاف ہو جائے گا اور مجھے کچھ زیادہ کوشش نہ کرنی پڑے گی۔

آپ کی ترتیب بہت صحیح ہے' ساری غلط فہمیاں اور کشیدگی حریف مسلم جماعتوں پر انحصار کرنے سے پیدا ہوئی' امید ہے کہ آپ کی صحت اچھی ہو گی اور گھر میں ہر طرح خیریت ہو گی۔ والسلام

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :30

Date	22	3	1979

رائے بریلی

جسم کا ریشہ ریشہ

محبّ گرامی داعی الی اللہ مولوی عبدالکریم پاریکھ صاحب زیدلطفہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۱۳/ مارچ ملا' امید ہے کہ اس خط کے لکھنے کے بعد ہی میرا وہ خط مل گیا ہوگا' جو میں نے آپ کے پہلے خط کے جواب میں لکھا ہے' آپ کی ملاقات کی تفصیل معلوم کر کے بہت مسرت ہوئی' ہمارے حلقہ احباب میں دور دور اس کام کے لیے آپ سے بہتر آدمی کوئی نہیں' اللہ تعالیٰ آپ کی عمر و صحت و توفیق میں برکت دے۔

آپ نے بڑی حکمت اور دعوت کے اصول کے مطابق گفتگو کی اور مخاطب کی نفسیات اور موجودہ حالات کا پورا لحاظ رکھا اور خاص طور پر آپ کی یہ بات بڑی حکیمانہ تھی کہ ماضی میں مسلمانوں اور اسلام کے متعلق معاملات اور حالات کا جائزہ لینے میں ہندو دانشوروں سے یہ بڑی بھول ہوئی کہ مغربی تہذیب میں پلے بڑھے سیاسی لیڈروں کو مسلمانوں کے سر رہنما بنا کر خود ہی تھوپ دیا۔

میں آپ کو لکھ چکا ہوں کہ مارچ کی بالکل اخیر تاریخوں یا اپریل

www.abulhasanalinadwi.org

کی پہلی دوسری کو مجھے ایک اہم مقصد کیلئے جس کا میں خود داعی ہوں سعودی عرب کا دوبارہ سفر کرنا پڑیگا' آپ مطلع کریں کہ ان کے دورے کانپور' لکھنو کی کیا تاریخیں ہونگی' مجھے ان سے لکھنو میں ملنے سے بڑی خوشی ہوگی اور اچھا ہے کہ وہ ہمارے ماحول کو دیکھیں' لیکن یہ اس پر موقوف ہے کہ میں لکھنو میں ہوں۔

مولوی اسحاق صاحب کا ہونا بھی ضروری ہے آپ کو معلوم ہوا ہوگا ان کے والد صاحب کا انتقال ہو گیا' وہ ۲۳/مارچ کو احمد نگر جارہے ہیں' شاید کچھ ضروری انتظامات کے لیے ان کو ٹھہرنا پڑے' اگر میرا سفر کسی وجہ سے نہ ہوا تو میں فوراً آپ کو اطلاع کرونگا میرے جسم کا ریشہ ریشہ آپ کے لیے دعا کرتا ہے۔ والسلام

دعاگو (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :31

Date	21	4	1979

ندوہ

ضمیر کو ٹٹولیے

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ مولوی عبدالکریم پاریکھ زید لطفہ'

السلام علیکم

امید ہے کہ آپ بخیریت ہوں گے' میں بھی اپنے عوارض اور بڑھتی ہوئی کمزوری کے ساتھ اچھا ہوں' ادھر عرصہ سے آپکا کوئی خط نہیں آیا' شاید آپ بھی میرے خط کے انتظار میں ہوں' لیکن کچھ تو میں ادھر بحرانی کیفیت میں رہا' کچھ عزیزی مولوی اسحاق صاحب کا انتظار تھا جو اپنے والد صاحب کے انتقال پر احمد نگر گئے تھے اور آج ہی شب میں واپس ہوئے ہیں۔

جمشید پور کے واقعہ نے دل کو زخمی کر دیا ہے' شاید آپ کو اسکی سنگینی کا حال معلوم ہوا ہو' یہ معلوم کر کے تعجب بھی ہوا اور کوفت بھی کہ بالا صاحب دیورس حادثہ سے چند دن پہلے وہاں موجود تھے' میں نہیں کہہ سکتا کہ حادثہ اور ان کے دورہ اور تقریروں میں کوئی ربط اور رشتہ تھا یا نہیں اس لیے کہ بغیر تحقیق کے کوئی بات نہیں کہنی چاہیے' مگر لوگوں کے لیے ان دونوں میں جوڑ پیدا کر لینا بہت آسان ہے' اور اس کے قرائن و وجوہ بھی موجود ہیں' میں نہیں سمجھ سکتا کہ کوئی صاحب ضمیر اور ذی

www.abulhasanalinadwi.org

شعور انسان اس طرح کے واقعات کو پسند کر سکتا ہے اور اس کا دل اس پر خون کے آنسو نہیں روئے گا، آپ سے ان کے حالات اور خیالات کا جو علم ہوا اس سے تو میں توقع کرتا تھا کہ ان جیسا کوئی پڑھا لکھا اور شریف انسان جہاں جائے گا وہاں اگر فساد ہونے والا بھی ہو گا تو اس کا خطرہ جاتا رہے گا۔

دنیا کی کوئی حکومت یا کوئی تہذیب اس ظلم و بربریت کے بعد پنپ نہیں سکتی' اور رَبُّ الْعَالَمِیْن جو اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْن بھی ہے' کبھی اس کو مہلت نہیں دے سکتا' یہ وہ نکتہ ہے جس پر دنیا کے تمام مذاہب اور اخلاقی فلسفہ متفق ہیں' آپ اپنے طور پر ان سے ملئے اور ان کے ضمیر کو ٹٹولیے کہ ان کو خود بھی اس واقعہ پر افسوس اور نفرت ہے یا نہیں، اگر نہیں ہے، تو ان سے بھی اور پوری ہندو تہذیب اور فلسفہ اور انسانیت کے مستقبل سے بھی مایوسی ہے' میں نے سیوان کی تقریر کا ہندی ترجمہ جس کا عنوان ہے "جب پڑھے لکھے انسان پر ہسٹریا کا دورہ پڑتا ہے" کے نسخوں کی ایک تعداد آپ کے نام بھجوائی' اگر آپ کسی بہانے سے یہ تقریر ان کو پوری سنا سکیں یا وہ آپ کے سامنے پڑھ لیں تو اسکی ضرور کوشش کیجئے، تجربہ ہے کہ بعد میں کوئی پڑھتا وڑھتا نہیں' وعدہ کر لیتے ہیں پھر فرصت نہیں ملتی۔

www.abulhasanalinadwi.org

مولوی اسحاق صاحب سے مشورہ کر کے "پیام انسانیت" کے دوروں کا پروگرام بنائیں گے' افسوس ہے کہ موسم تیز ہو تا جارہا ہے اور میرا ایک سفر سعودی عرب کا بعض مصالح کی بنا پر ضروری ہے' ورنہ اس وقت کرنے کا کام صرف یہی ہے، آپ میرے اس خط کو غور سے پڑھیں اور اس سلسلے میں جو کچھ کر سکیں کریں اور مجھے روداد لکھیں، دیورس صاحب سے ضرور ملیں اور کھلے دل سے بات کریں' اپنی صحت کی کیفیت سے بھی مطلع کیجیے اور گھر میں بزرگوں کی خدمت میں سلام، اہلیہ صاحبہ اور صاحبزادوں کو سلام و دعا۔

والسلام آپ کا

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :32

Date	30	4	1979

اسلام کی وکالت

محبّ گرامی قدر مولوی عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۲۳/ جمادی الاول ایک سفر سے واپسی پر ملا اور آج پڑھا۔ آپ نے جن تاثرات و تفکرات کا اظہار کیا ہے ان سے سو فی صدی اتفاق ہے، آپ کا مضمون "تعمیر حیات" میں ضرور شائع ہو جائیگا' آپ نے غالباً مولوی اسحاق صاحب کو بھیجا ہے' میرے نام جو خط ہے اس میں آپ نے میرے خط کے پہونچنے کا تذکرہ نہیں کیا لیکن مولوی اسحاق صاحب کہتے تھے کہ ان کے خط میں تذکرہ ہے' آپ نے بہت اچھا کیا کہ آپ نے ہم سب کی نمائندگی کی' تعجب ہے کہ دیشپانڈے صاحب کو ہماری بات یاد رہی، اللہ تعالیٰ آپ کو زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے اور آپ سے ہمیشہ قرآن کی ترجمانی اور اسلام کی وکالت کا بہتر سے بہتر طریقہ پر کام لیتا رہے' ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ خدا کرے بالا صاحب دیورس یو' پی کا دورہ کر رہے ہوں کیونکہ میں اس زمانے میں یہیں ہوں' موجودہ پروگرام کے مطابق اس کا امکان ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

اس قوم کا ضمیر جس طرح مفلوج ہے بلکہ ظلم پسند اور متکبر ہو گیا ہے اس سے بہت کم امید ہوتی ہے کہ اس پتھر میں کوئی جونک لگ سکے لیکن پھر بھی کوشش کرنا فرض ہے، میرے خیال میں اس سب کا علاج "پیام انسانیت" کی تحریک کو زور شور سے چلانا ہے، اللہ تعالیٰ ہم کو اسکی توفیق دے کہ عوام تک خود پہونچ کر اُن کو اِن سنگ دلوں کے نرغہ سے نکالیں' سفر سے آنے کے بعد میری طبیعت خراب ہو گئی، آج پہلا دن ہے کہ میں کچھ بہتر ہوں' اسی حالت میں یہ خط لکھوا رہا ہوں۔

دعاگو (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :33

Date	1	5	1979

کل ھی آپ کو تفصیلی خط لکھا

مکرم و محترم زید لطفکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

الحمدللہ بخیر ہوں' امید کہ آپ کا مزاج بھی بخیر ہوگا، باعث تحریر یہ ہے کہ کل ہی آپ کو تفصیلی خط لکھا تھا، اس میں لکھا تھا کہ آپ نے میرے خط پہنچنے اور کتاب پہنچنے کی اطلاع نہیں دی۔ اُس خط کے پوسٹ کرنے کے تھوڑی ہی دیر بعد آپ کا خط ملا۔ جس سے خط اور کتاب پہنچنے کی اطلاع ملی۔ اس لیے یہ خط دوبارہ لکھنا پڑا۔ والسلام

مخلص (مولانا) ابوالحسن علی

Letter No :34

Date	3	5	1979

انسانیت کے احترام کا جزء

محبّ عزیز و محترم داعی الی اللہ مولوی عبدالکریم پاریکھ صاحب ایدہ اللہ بروح منّہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کو خط لکھ چکا تھا کہ آپ کا ملفوف مورخہ ۲۷/ اپریل پہنچا مجھے مفصل خط کا انتظار ہی تھا، پورا خط نہایت ذوق و شوق و دلچسپی سے پڑھا اور پڑھ کر بڑی مسرت ہوئی، اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے آپ کو اس کام کے لیے انتخاب کیا اور اسکی حکمت القاء فرمائی۔

آپ نے بہت صحیح اور مکمل ترجمانی کی، بہت اچھا کیا کہ آپ نے میری وہ بات من و عن نقل کردی کہ بغیر تحقیق کے ہرگز کوئی بات کہنی نہ چاہیے، اس کا نفسیاتی اثر ان پر ایسا پڑا کہ ان کا دل بات سننے کے لیے آمادہ ہو گیا(*) انہوں نے اپنا جس طرح دفاع کیا میں اس سے مطمئن نہیں ہوا، انہوں نے براہ راست ہنگامہ کرنے اور قتل و غارتگری کیلئے کچھ نہ کہا ہو لیکن ان جیسے بااثر لیڈر کیلئے یہ بات نا قابل فہم ہے کہ ان

---

* آر، ایس، ایس کے سربراہ بالا صاحب دیورس مراد ہیں جن سے حضرت مولانا علی میاں مدظلہ کے حکم پر مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب نے تفصیلی بات کی اور قرآن کی روشنی میں پیام انسانیت کی دعوت پیش کی۔

www.abulhasanalinadwi.org

کے جانے سے وہاں فضا بجائے درست ہونے کے خراب ہو جائے اور اس میں فساد کی صلاحیت اور امکان پیدا ہو۔

میں تو اللہ کی ذات سے امید رکھتا ہوں کہ ہم لوگ "پیام انسانیت" کے سلسلہ میں جہاں بھی جائیں گے اور ہماری تقریریں ہوں گی وہاں مسلمان تو مسلمان غیر مسلم فساد کے لیے آسانی سے تیار اور مفسدین کیلئے آلہ کار نہیں بن سکیں گے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی دعوت و تلقین میں انسانیت کے احترام کا جزء اور انسانی جان و مال کے قدر و قیمت کے اظہار کا حصہ نہیں ہے، صرف احیائیت اور فسطائیت کا رنگ غالب ہے، اس کو جس انداز میں آپ بہتر سمجھیں کسی آئندہ ملاقات میں ان کے گوشِ گذار ضرور کردیں اور ان دونوں کا فرق واضح کردیں۔

اتنی بات تو شاید وہ بھی تسلیم کرلیں، کہ ان کا دورہ فضا کو درست کرنے اور انسانیت کا احترام پیدا کرنے میں ناکام رہا، آپ ان سے برابر رابطہ رکھئے اور کسی وقت ذرا مل کر یہ معلوم کرنے کی کوشش کیجیے کہ انہوں نے ہمارے ہندی کے رسائل بالخصوص "جب پڑھے لکھے آدمی پر ہسٹریا کا دورہ پڑتا ہے" کا مطالعہ کیا یا نہیں؟

آپ کا یہ مطالعہ صحیح معلوم ہوتا ہے کہ وہ تحریک کا رخ بدلنا

www.abulhasanalinadwi.org

چاہتے ہیں۔ لیکن اس میں مجھے بہت شک ہے کہ وہ اس میں کامیاب ہو سکیں گے، آپ نے فسادات کا جو کچھ تجزیہ کیا وہ بھی حقیقت پسندانہ ہے، میں بہت خوشی سے ان سے ملاقات کروں گا، جولائی میں ہو یا اگست میں' وسط جون یا آخر جون میں اس کا تعین انشاءاللہ ہو جائے گا، کیا عجب کہ مئی کے آخر میں ناگپور آنے یا آپ کو بمبئی بلانے یا بنگلور وغیرہ کے دورے میں شرکت کرنے کی دعوت دی جائے، ابھی اس پر کوئی پروگرام نہ بنائیگا میرے یا مولوی اسحاق صاحب کے خط کا انتظار کیجیے گا۔

میں ۱۲/ ۱۳ مئی کو انشاءاللہ دہلی رہوں گا "مجلس مشاورت" کی عاملہ کا جلسہ ہے وہیں سے شاید دورے کا پروگرام بن جائے، آپ کا خط اس سے بھی زیادہ طویل ہوتا تو میں شوق سے پڑھتا، آپ کے خطوط سے میری سوکھی ہوئی کھیتی ہری ہو جاتی ہے اور امید کی کچھ کرن نظر آتی ہے۔

آپ کا خط ہمارے اور رفیقوں نے بھی پڑھا اور خوش ہوئے اللہ تعالیٰ آپ کو مزید صحت و قوت دے۔

والسلام دعاگو

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :35

Date	4	10	1979

کسی وقت غصہ آجانا مذموم نہیں

اعزالاخوان مولوی عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۶/ ذی قعدہ وقت پر مل گیا' اس سے بڑی خوشی ہوئی' آپکی دہلی کی مساعی اور ان کی ایک حد تک کامیابی کی اطلاع ڈاکٹر صاحب سے ملی تھی' اللہ تعالیٰ آپ کو ان کوششوں کا اجر عطا فرمائے' باقی اس بات کا اچھی طرح تجربہ ہوچکا ہے کہ سیاسی ذہن اور سیاسی تجربہ رکھنے والوں سے دعوتی مزاج والوں کا کوئی جوڑ نہیں وہی بات جو میں نے دہلی میں کہی تھی کہ

'زبان یارِ من ترکی و من ترکی نمی دانم'

خواجہ میر درد کی مسجد کی تقریر میں طبیعت بہت کھلی ایک وجہ غالباً اس جگہ کی روحانیت تھی دوسری آپ کی موجودگی' اور ایسا کئی بار تجربہ ہوا' مجھے معلوم نہیں کہ وہ تقریر کسی نے ٹیپ کی یا نہیں۔

غصہ کسی وقت آجانا نہ مستبعد ہے نہ مذموم، اسی لیے قرآن میں اَلْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ ہے اَلفَاقِدِیْنَ الْغَیْظَ نہیں ہے' آپ اعتدال کی کوشش کرتے رہیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

مولوی سعید الرحمٰن صاحب کا وفد بہت اہتمام سے بھیجنے کا ارادہ ہے، آپ کی مطلوبہ چیزیں بھی انشاء اللہ ساتھ جائینگی' مکتبہ ضرور لگوایئے گا اور اہتمام کے ساتھ مولوی سعید الرحمٰن صاحب کی ایک تقریر عرب طلباء میں ضرور کرایئے گا' میں نے کچھ چیزیں نوٹ کر کے ان کو دے دی ہیں ان کو دیکھ لیجئے گا۔

سفیر صاحب کے نام تعارفی خط انشاء اللہ ٹائپ کر کے مولوی سعید الرحمٰن صاحب کو دے دیا جائے گا وہ آپ کو دے دیں گے۔

آپ ضرور اپنے کو جلد فارغ کرلیں اور ناگپور یا اس کے اطراف میں ایک خانقاہی دعوتی مرکز بنائیں جو تربیت گاہ بھی ہو' ہم بھی کبھی کبھی آیا کریں گے اب اسکی سخت ضرورت ہے اور کام کی فرصت تھوڑی' ہمارے حجاز کے سفر میں ابھی تذبذب ہے لیکن امکان ہے' آپ برابر یاد رہیں گے۔ والسلام دعاگو

۱۱/ذی قعدہ ۱۳۹۹ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :36

Date	10	10	1979

بلٹز میں نے دیکھنا بھی پسند نہیں کیا

محبّ گرامی قدر زید لطفہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا ۱۷ ذی قعدہ کا خط آج صبح مولوی معین اللہ صاحب نے دیا' ہم آپ کو پہلے خط کے جواب میں مفصل خط لکھ چکے ہیں جس میں دہلی کے سفر پر تبصرہ بھی تھا' خدا کرے اب مل گیا ہو (S.I.M.) کے جلسہ میں ہم شرکت سے معذرت کر چکے ہیں' اس وقت سفر کا کوئی سوال نہیں' میں کئی روز سے نقرس کی تکلیف میں مبتلا ہوں، مولوی معین اللہ صاحب گاڑی لے کر آئے ہیں آج شام کو جارہا ہوں حجاز کا سفر بظاہر نہیں ہے۔

"بلٹز" اس سے پہلے بھی ایک صاحب لائے تھے میں نے دیکھنا بھی پسند نہیں کیا' ایک صاحب نے سوال کیا تھا میں نے ان کو سورۂ حجرات کی آیت' یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنْ جَآءَ کُمْ فَاسِقٌ الخ لکھدی دارالسلام سے مولوی سعید الرحمٰن صاحب، سر فراز احمد اور ڈاکٹر عبدالکریم مصری انشاء اللہ واپس ہورہے ہیں' امید ہے کہ سفیر صاحب کے نام تعارفی خط انشاء اللہ مولوی سعید الرحمٰن صاحب لائیں گے اس پر اکتفا کرتا ہوں۔

والسلام

دعاگو

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :37

Date	13	11	1979

جس کے پھل آپ کھا سکیں

محبّ گرامی منزلت پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ برکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۸/ذی الحجہ وقت پر مل گیا تھا لیکن میں ایک کام میں ایسا مشغول تھا کہ فوراً جواب نہ دے سکا، خدا کرے آپ کو میری اس تاخیر سے کوئی وسوسہ نہ ہوا ہو۔

عزیزی مولوی سعید الرحمٰن اور عزیزی قمر آپ کی تعریف میں رطب اللسان آئے ان لوگوں کا تاثر یہ تھا کہ اس اجتماع کی کامیابی میں اصل حصہ آپ کے تعاون حسن انتظام اور مالی ایثار کا ہے اور اگر خاص خاص موقعوں پر آپ کا تعاون اور مدد نہ ہوتی تو بڑی بد نظمی اور بدنامی کا اندیشہ تھا' مولوی سعید الرحمٰن صاحب کی تقریروں کا حال قمر ہی کی زبانی معلوم ہوا، اب آپ کے خط سے مزید تفصیل معلوم ہوئی، افسوس ہے کہ جو کتابیں مجلس کی طرف سے بھیجی گئی تھیں وہ نہیں پہونچیں آپ نے تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی کی بنیاد پر کام کیا لیکن میرا تجربہ ہے کہ جن جماعتوں کی بنیاد سیاست اور جماعتی عصبیت پر ہوتی ہے ان میں شکر گزاری کا جذبہ بہت کم ہوتا ہے' ان کی جو تعریف کی جائے یا جو

www.abulhasanalinadwi.org

مدد دی جائے وہ اپنے کو اس کا مستحق اور مدد کرنے والے کا فرض سمجھتے ہیں' اس لیے آپ اپنا تعاون اور حمایت اب اسی درخت پر مرکوز کر دیں جس کے پھل آپ کھا سکیں یا ملت کو بلا تخصیص جماعت ملیں۔

یہ بھی سمجھ میں نہیں آیا کہ آر، ایس، ایس، کی تحریک کے مرکز میں ایسا اجتماع کیوں منعقد کیا گیا؟ جس سے اس کے فرقہ وارانہ جذبہ اور مسلمانوں سے اندیشہ میں اضافہ ہو اور وہ دیکھیں کہ ان کی برادری اتنی پھیلی ہوئی ہے، آپ نے S.I.M. کے پرانے اور نئے صدر وسیکریٹری صاحبان سے جس انداز میں بات کہی وہ بہت مناسب تھی' اب اللہ تعالیٰ آپ کو جلد اس تربیتی مرکز کے قائم کرنے کی توفیق دے جسکو آپ سوچ رہے ہیں' میرے اس تجربہ سے فائدہ اٹھایئے کہ کسی جماعت کو موڑنا آسان نہیں اور اس میں وقت اور قوت کی اضاعت ہی اضاعت ہے۔

میں ۲۰ر نومبر کو انشاء اللہ حجاز کے لیے روانہ ہونگا غالباً ۱۷ر کو لکھنو سے دہلی اور وہاں سے بمبئی کو روانگی ہو' قطعی پروگرام تو دو تین دن میں معلوم ہوگا، آپ بمبئی میں محمد بھائی کے ہاں سے فون سے معلوم کر سکتے ہیں۔

والسلام

مخلص

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :38

Date	6	1	1980

دعوتی کوشش

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ مولوی عبدالکریم پاریکھ صاحب زید لطفہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید ہے کہ آپ بخیر وعافیت ہونگے اور تقریب سعید سے بحسن وخوبی فراغت ہوگئی ہوگی، دعوت نامہ آیا تھا آپ نے پہلے ہی میری طرف سے معذرت قبول کرلی تھی، اگر ارادہ بھی ہوتا تب بھی اس وقت بہت مشکل تھا' تھوڑے وقفے کے ساتھ دو تین مرتبہ پاؤں میں تکلیف ہوئی' اس سے بڑھ کر الیکشن میں ہمارے مسلمان بھائیوں نے جس بے شعوری وبے حمیتی کا مظاہرہ کیا اس سے دل زخمی ہوگیا اور حوصلے پست ہوگئے کہ اس قوم سے کیا امید رکھی جائے؟ آپ اپنا کام جاری رکھیں کچھ امید ہوتی ہے تو اسی دعوتی کوشش' قرآن کی اشاعت سے ورنہ سیاست کا میدان تو بالکل مسدود نظر آتا ہے۔

ابھی عزیزی صدیق نے بتایا کہ وہ ناگپور جارہے ہیں' اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ چند سطریں لکھوارہا ہوں اور اپنی ایک نئی تصنیف' "تزکیہ واحسان، تصوف وسلوک" بھیج رہا ہوں امید ہیکہ پسند کرینگے۔

سب بزرگوں کو سلام بچوں کو دعا اور شادی کی مبارکباد۔

والسلام دعاگو

۲۵/ صفر ۱۴۰۰ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :39

Date	8	4	1980

وقت اور دین کا تقاضہ

محبّ گرامی منزلت زید لطفہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

میں آپ کو خط لکھنے کا ارادہ کر رہا تھا کہ والد صاحب کی کیفیت مزاج معلوم کروں، مولوی معین اللہ صاحب سے تذکرہ بھی آیا تھا کہ آپ کا خود خط آگیا اس سے خوشی ہوئی کہ آپریشن کامیاب ہوا خدا کرے کوئی مستقل معذوری پیدا نہ ہو جائے اور بے تکلف چل پھر سکیں' یہ آپ کے خط سے معلوم ہوا کہ آپ محمد بھائی کے ہاں گئے تھے اور آپ روانگی کے وقت بمبئی میں موجود تھے، میں دیوبند کے جلسے کی وجہ سے عجلت کے ساتھ بمبئی سے روانہ ہوا' حالانکہ ایک مصلحت سے دہلی میں ایک دن ٹھہرا رہا اور تاخیر سے اجلاس میں شریک ہوا، انہیں حالات کا اثر تھا کہ تقریر میں ایک خاص زور اور روح پیدا ہو گئی اور لوگوں نے محسوس کیا اگر یہ تقریر نہ ہوتی تو ایک بڑا خلار ہتا۔

معلوم ہوا تھا کہ آپ لکھنو ہو کر دیوبند جائیں گے اب نہ آنے کی وجہ معلوم ہوئی آپ نے بہت اچھا کیا کہ والد صاحب کی خوشی کو سفر پر

www.abulhasanalinadwi.org

ترجیح دی یہی وقت امتحان کا ہوتا ہے الحمد للہ کہ آپ نے وقت کا اور دین کا تقاضا پورا کیا، اب حالات ایسے ہیں کہ آپ کی پوری توجہ کی ضرورت ہے ورنہ یہ ملک سنبھالا نہ جاسکے گا اور مسلمانوں کا کوئی مقام نہ رہے گا، مولوی اسحاق جلیس صاحب مرحوم کی یاد دل میں چٹکی لیتی رہتی ہے' قاضی عدیل عباسی صاحب بھی داغِ مفارقت دے گئے' اب آپ جلد سے جلد اپنے کو فارغ کرنے کی کوشش کریں اور میں "پیام انسانیت" کا کام بالکل آپ کے حوالہ کروں، آپ سے ملنے کی خواہش بھی ہے اور ضرورت بھی' خدا کرے جلد ملاقات ہو جائے والد صاحب کی خدمت میں سلام اور صحت پر مبارکباد' بھائی عبدالغفور کو بھی سلام۔ والسلام

مخلص (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :40

Date	16	5	1980

کہیں حسرت نہ رہ جائے

محبّ گرامی داعی الی اللہ پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا ۱۵/ مئی کا مکتوبِ عزیز پیشِ نظر ہے، علی گڑھ اور دہلی کے دورے میں آپ کے نہ ہونے کا افسوس رہا۔

جامعہ ملیہ کی مسجد میں بڑا اچھا جلسہ ہوا، جاتے ہوئے سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ کس عنوان پر تقریر کروں؟ پہنچنے تک آپ کی بار بار کی پڑھی ہوئی آیت فَلَوْ لاَ كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلاً مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ (ا ـ ھود، آیت ۱۱۶) یاد آئی اور پوری تقریر اسی پر کی' غالباً پورے دورہ کی سب سے بہتر تقریر تھی، آپ بار بار یاد آتے رہے کہ آپ ہی کے ذریعہ اس مضمون کی طرف ذہن منتقل ہوا۔

آپ کے سفروں اور تقریروں کا حال معلوم ہوا، اب آپ سے ملنے کو بہت جی چاہتا ہے ۲۷/ مئی کو بمبئی لوناولہ کا پروگرام بن رہا ہے امید ہے کہ آپ سے ملاقات ہو جائے گی، اب آپ اپنے کو جلد فارغ کرنے کی کوشش کریں، وقت گذرتا چلا جارہا ہے زندگی کا کوئی اعتبار نہیں کہیں حسرت نہ رہ جائے، والد صاحب کی خدمت میں اور جناب عبدالغفور صاحب کو سلام۔ والسلام

دعاگو (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :41

Date	30	6	1980

اللہ کی قدرت نظر آئی

محبّ گرامی قدر زادہ اللہ قوتکم و توفیقکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا خط مولوی معین اللہ صاحب کے نام دیکھا، ممکن ہے وہ تفصیل سے جواب دیں' میں آپ کا جوابی انلینڈ استعمال کر رہا ہوں۔

کالپی کے اسٹیشن پر حادثہ کی اطلاع ملی اللہ کی قدرت نظر آئی' اور قرآن مجید جو کہ مجھ سے زیادہ آپ کو مستحضر ہوتا ہے اسکی تفسیر سامنے آگئی' اللہ اس واقعہ کو باعث خیر بنائے۔

والد ماجد کے چوٹ آجانے پر افسوس و تشویش پیدا ہوئی اللہ جلد اس کے اثرات دور فرمادے آپ کے لیے اللہ تعالیٰ خدمتِ والدین کے مواقع پیدا فرماتا رہتا ہے جو معتدل حالات میں ممکن نہیں' آپ یہاں تشریف لانے میں عجلت نہ کریں جب حالات اجازت دیں تشریف لائیں' رمضان بھر کہیں جانے کا ارادہ نہیں ہے' والدین ماجدین اور صاحبزادوں کی خدمت میں سلام۔ والسلام

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :42

Date	20	8	1980

تصوّر غیر اختیَاری

محبی گرامی منزلت پاریکھ صاحب زید لطفہ وسلم ربہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ مورخہ ۲۵/رمضان ایسے وقت ملا کہ رمضان کے آخری انفاس گزر رہے تھے، عید کے دوسرے دن پڑھنے کی نوبت آئی۔ ڈاکٹر صاحب بھی یہاں سے روانہ ہو چکے ہیں ۲۲/رمضان کو تکئے واپسی ہوئی لیکن اب یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ نے یہ مہلت مسجد میں اعتکاف کرنے اور جمعہ اور عید کی نماز ادا کرنے کیلئے دی تھی۔

عید کی شام ہی سے پھر پانی بڑھنا شروع ہوا اور آج جمعہ کے دن پانی پھر قیام گاہ سے آکر لگ گیا ہے اور شاید کل تک نقل مکان کی نوبت آئے۔ مہمان رخصت ہو چکے ہیں، مولوی معین اللہ صاحب کل ملنے اور مجھے لینے آئے تھے وہ بھی یہیں رک گئے ہیں، دیکھئے کب تک اس "احصار" کی شکل رہتی ہے۔

آپ بستی ضرور جایئے وہ اپنی ہی جگہ ہے، خاص طور پر قاضی صاحب مرحوم کے انتقال کے بعد اسکی تقویت کی ضرورت ہے۔

تصورِ غیر اختیاری میں کوئی حرج نہیں کا نی وراء سَاقه

www.abulhasanalinadwi.org

خود ارادہ نہ کیا جائے، ۲۰ر شوال کو انڈونیشیا اور ۲۶ر شوال کو مدینہ طیبہ جانا تھا دونوں جگہ کے دعوت نامے اور سفر کے انتظامات تقریباً مکمل ہیں لیکن اب کوئی پختہ خبر بھی یقینی نہیں رہی۔

۹ر شوال کو سہارنپور جانا تھا وہ سفر بھی ملتوی کیا جارہا ہے، عَرَفْتُ رَبِّیْ بِفَسْخِ الْعَزَائِمِ البتہ آپ سے ملنے کا اشتیاق بدستور بلکہ زائد ہے اور آپ کے لئے (بشرطیکہ صحت اجازت دے) کوئی پابندی نہیں۔

امید ہے ڈاکٹر قمرالدین صاحب سے اس خط کے پہنچنے سے پہلے ملاقات ہوگئی ہوگی اور یہاں کے حالات معلوم ہوئے ہوں گے، آپ نے اپنے اندر جو تبدیلیاں لکھی ہیں وہ محض اللہ کا فضل ہے۔

"خواجہ خود روشِ بندہ پروری داند"

اور لَوْلَآ اَنْ رَّاٰبُرْھَانَ رَبِّہٖ کی تفسیر

آپ کا بھیجا ہوا کپڑوں کا ہدیہ پہنچا۔ بڑے شوق سے انشاء اللہ کپڑے سلوائے جائیں گے اور پہنے جائیں گے، آپ کا خط مولوی معین اللہ کو پڑھنے کیلئے دیتا ہوں۔ عزیزی عبدالقیوم اور ان کے سب بھائی بہنوں کو بہت بہت دعائیں۔ والسلام

۴۔ شوال ۱۴۰۰ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :43

Date	6	10	1980

نتیجہ اللہ کے ہاتھ میں ہے

محبّ گرامی منزلت داعی الیٰ اللہ زید لطفہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید ہے کہ آپ بخیریت ہوں گے' یہاں سے جانے کے بعد آپ کا کوئی خط نہیں آیا، غالباً بمبئی میں مولوی معین اللہ صاحب سے ملاقات ہوئی ہوگی اور سب حالات معلوم ہوگئے ہوں گے' افسوس ہے کہ آج کل کے حالات میں جب آپ کے تعاون اور قرب کی سخت ضرورت تھی آپ واپسی پر مجبور ہوئے اور آپ اس وقت ہم سے دور ہیں' ۲۷۔۲۸/اکتوبر کے کنونشن کا فیصلہ سخت ضرورت کے احساس نے کرایا' نتیجہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے' لیکن یہ ہمارا کم سے کم فرض ہے اس کو ہر قیمت پر کامیاب ہونا چاہئے' آپ اس کی ذمہ داری میں مجھ سے کسی طرح پیچھے نہیں ہیں' اس کی کامیابی کا بہت بڑا انحصار اس پر ہے کہ سنجیدہ' مخلص اور غیر سیاسی صالح عناصر مسلم وغیر مسلم اس میں بڑی سے بڑی تعداد میں شریک ہوں' اس کے لیے ضروری ہے کہ آپ جلد سے جلد ضلع ناگپور' وردھا' پونا اور احمد نگر کا دورہ کرلیں' اور لوگوں سے مل کر

www.abulhasanalinadwi.org

خود ان کو آمادہ کریں، میں ایک معقول تعداد میں آپ کے پاس تینوں زبانوں کے دعوت نامے بھجوا رہا ہوں، ان کو فوراً صحیح جگہوں پر بھجوادیں، حتی الامکان لوگ اپنے خرچ پر آئیں، لیکن جن کا آنا بہت ضروری ہو اور ان کو مصارفِ سفر دینا ضروری ہو تو اس پر بھی غور کیا جاسکتا ہے، بہر حال اس سلسلہ میں جتنا بھی وقت ہے اس میں محنت ضرور کرلینی چاہیے۔

مدعوئین کی مفصل فہرست بھی بھجوادیجئے، تاکہ ان کو یہاں سے بھی دعوت نامے بھیجے جاسکیں، آپ تین چار دن پہلے آجائیں تاکہ کاموں میں ہاتھ بٹاسکیں، بچوں کو سلام ودعا خاص طور پر بھائی عبدالغفور اور عبدالقیوم کو۔ والسلام دعاگو

۲۵/ذیقعدہ ۱۴۰۰ھ (مولانا)ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :44

Date	8	10	1980

مکۃ المکرمہ

لطف دوبالا ہو جاتا

حبی فی اللہ داعی الی اللہ الحاج عبد الکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ سے دہلی میں تو ملاقات نہیں ہو سکی اور اس سے فکر پیدا ہوئی کہ آپ کیوں نہیں آسکے؟ لیکن آپ کے اس خط نے جو ڈاکٹر قمر الدین صاحب کے ذریعہ آیا اسکی تلافی کر دی' ڈاکٹر قمر الدین صاحب سے کچھ زبانی بھی حالات معلوم ہوئے اور خط سے پوری تفصیل معلوم ہوئی' اللہ تعالیٰ نے آپ سے بہت بڑا کام لیا(*)اور مسلمانوں کے جان ومال عزت وآبرو کی حفاظت کا سامان کیا ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ اگر یہی عمل قبول ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ قبول ہوا ہوگا تو نجات ومغفرت کیلئے کافی ہے'

---

* خواجہ احمد عباس نے تقسیم ملک سے پہلے "۱۲ر بجے" اس عنوان سے سکھوں کے بارے میں ایک مضمون لکھا تھا جس کی اشاعت سے سکھوں کے جذبات بھڑکنے کا اندیشہ تھا۔ اسلئے اس کی اشاعت پر پابندی تھی، (بقیہ اگلے صفحہ پر)

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ تعالیٰ نے اسوقت آپ کو بڑی بصیرت وہمت عطا فرمائی اور بڑی رہنمائی کی' اگر ذراسی چوک ہوگئی ہوتی تو معلوم نہیں کیا ہو جاتا' ہزاروں نوافل اس پر قربان' ایک مسلمان کی جان بھی بڑی چیز ہے چہ جائیکہ ہزاروں لاکھوں مسلمان' میں نے حضرت شیخ الحدیث صاحب سے بھی اس کا ذکر کیا تاکہ وہ بھی خوش ہوں اور دعا فرمائیں۔

(صفحہ نمبر 74 کا بقیہ)

مگر پنجاب میں "آپریشن بلیو اسٹار" کے بعد سکھ قوم اندرا جی اور کانگریس حکومت سے سخت ناراض تھی اس لئے حکومت کی طرف سے سکھوں کی توجہ ہٹانے کے لئے اندرا جی نے جو ترکیبیں اختیار کی اس میں ایک ترکیب یہ کی تھی کہ "ساریکا" نام کے ہندی پرچہ میں "۱۲ بجے" والا مضمون چھپوادیا اس مضمون کو پڑھ کر ملک کے بڑے بڑے شہروں میں سکھ قوم ہتھیار لیکر مسلمانوں کے خلاف سڑکوں پر آگئی۔ ناگپور میں بھی سکھ بڑی تعداد میں ہتھیار بند ہو کر سڑک پر آگئے قریب تھا کے ان کے ہاتھوں مسلمانوں کا قتل عام ہو اور خوب تباہی مچے مگر عین اس نازک وقت میں مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب مدظلہ باہر نکلے اور اس مجمع کے ذمہ داروں سے رابطہ قائم کر کے بپھرے ہوئے مجمع کے سامنے حکمت ودانشمندی سے بھرپور ایک تقریر فرمائی مسلمانوں اور سکھوں کے پرانے تعلقات یاد دلائے۔

اس کے بعد یہ مجمع مطمئن ہو کر اپنے اپنے گھروں کو واپس لوٹ گیا اور الحمد للہ اہل ایمان ہر طرح کے جانی ومالی نقصان سے محفوظ رہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

میاں عبدالرؤف اور انکی اہلیہ مدینہ طیبہ چلے گئے' ابھی ان سے ملاقات نہیں ہوئی' انشاءاللہ آنے پر ان دونوں کو اور ڈاکٹر صاحب اور ان کے گھر والوں کو مولوی عبداللہ صاحب کے یہاں مدعو کرنے کا ارادہ ہے' اتفاق کی بات ہے کہ جب میں مدینہ طیبہ تھا تو وہ نہیں پہونچے تھے اور جبکہ مکتہ المکرّمہ آیا تو وہ مدینہ طیبہ میں تھے، ڈاکٹر صاحب سے البتہ روزانہ ملاقات ہوتی ہے اور حرم شریف میں اکثر ساتھ وقت گذرتا ہے، کاش کہ آپ بھی ہوتے لطف دوبالا ہو جاتا' جو مسئلہ آجکل چل رہا ہے اس کی طرف متوجہ رہیے اور اس کے نشیب و فراز کا مطالعہ کرتے رہیئے' یہاں کئی ذمہ داروں سے اس سلسلہ میں گفتگو ہوئی انشاءاللہ ہندوستان پہونچکر اس پر تبادلہ خیال ہوگا اس وقت اپنے کو ذمہ دار سمجھئے' دہلی میں جن صاحب نے آپ کو بلایا تھا اُن سے مل لیتے تو اچھا تھا' ان سے رابطہ رکھنا چاہیئے، والدین ماجدین اور سب صاحبزادوں کو سلام گھر میں سلام و دعا کہیے۔

آپ کا

۲۷/ذیقعدہ ۱۴۰۰ھ (مولانا)ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :45

Date	30	1	1981

آپ بہت یاد آئے

صدیقی الحبیب الداعی الی اللہ پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

جب سے لکھنو پہونچا اور معلوم ہوا کہ آپ نہیں آسکے اسی وقت سے فکر تھی اور آپکی صحت کا حال معلوم کرنا چاہتا تھا، ڈاک بہت زیادہ جمع ہوگئی تھی۔ مولوی معین اللہ صاحب سے کہدیا تھا کہ آپ خط لکھ کر خیریت معلوم کرلیں، پھر دل نہ مانا "رائے بریلی" پہونچ کر دریافت خیریت کا تار دیا۔ اس میں یہ بھی ذکر کردیا کہ شروع فروری میں میرا باہر کا سفر ہے۔

اس سفر سے پہلے آپ سے ملنے کا تقاضہ تھا، کہ "پیام انسانیت" کے سلسلہ میں آپ سے کچھ باتیں کرلوں مگر اب امید نہیں معلوم ہوتی کہ آپ سے سفر سے پہلے ملاقات ہو سکے گی۔ تین فروری کو بظاہر انشاءاللہ لکھنو سے روانگی ہے۔ اس وقت تک شاید خط ہی پہونچے۔

"پیام انسانیت" کے علاوہ ایک آدھ اور ذمہ داریاں آپکے سپرد کرنی تھیں جن کے لئے دل میں تقاضہ پیدا ہو رہا ہے، اس سفر میں آپ

www.abulhasanalinadwi.org

سے تعلق میں اور اضافہ ہی ہوا، اب طبیعت پر تقاضہ ہے کہ مرکز کا قیام جلد ہو جائے۔

"پیام انسانیت" کا کام جتنا بھی پھیلے آپ رہنمائی کے ساتھ اسکی ہمت افزائی کرتے رہیئے، مارچ میں واپسی کے بعد دیکھیں گے، اگر بمبئی سے ناگپور آنا ہو جائے تو زیادہ آسان ہو گا۔

بمبئی میں "جماعت اسلامی" کے طلباء کے سامنے ایک تقریر ہوئی تھی اس موقع پر آپ بہت یاد آئے اس میں بہت سی حقیقتیں منضبط طریقہ پر پیش کرنے کی توفیق ہوئی۔ کیسٹ موجود ہے انشاء اللہ قلمبند ہو جائے گی۔

آپ اجتماع میں شرکت کر سکتے ہیں بشرطیکہ پورے خلوص کے ساتھ اپنی باتیں واضح طریقے پر کہہ سکیں اور آپ کی شرکت سے یہ تاثر نہ دیا جائے کہ آپ جماعت میں شریک ہوگئے ہیں یا آپ کو کلی اتفاق ہے۔ میری اور مولانا منظور صاحب کی شرکت کو بھی بہت شہرت دی جارہی ہے۔ حالانکہ نہ ہم نے ارادہ کیا اور نہ وعدہ، ایک ایسی بااصول جماعت کی طرف سے ایسی غیر ذمہ دارانہ بات سمجھ میں نہیں آتی۔ کئی خط آچکے ہیں کہ معلوم ہوا کہ تم شرکت کر رہے ہو۔ میں تو اس وقت ہندوستان ہی میں نہیں ہوں، نہ میری شرکت کا ہی سوال۔

www.abulhasanalinadwi.org

نتائج اور اثرات پر پورا غور کر کے شرکت کا فیصلہ کیجئے اور اگر جائیں تو حقیقتِ دین کو بہت قوت اور وضاحت کے ساتھ بیان کریں۔

صاحب زادوں کو نام بہ نام سلام و دعا کہئے۔ انشاءاللہ ان کے لئے حرمین میں اجتماعی و انفرادی طریقہ پر دعا کروں گا۔ والسلام

مخلص (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :46

Date	11	3	1981

رائے بریلی

احوال و کوائف

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ مولوی عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

خدا کرے آپ ہر طرح بخیریت ہوں، میں ۴/ مارچ کو بمبئی پہونچا، اور ۵/ مارچ کو عصر کے وقت وہاں سے دہلی کے لئے روانہ ہو گیا، سفر کا تکان اور لوگوں کی آمد ورفت کہ آپ سے ٹیلی فون پر رابطہ نہ قائم کر سکا، دہلی ایک رات ٹھہر کر ۶/ مارچ جمعہ کو لکھنو آگیا، آپ سے ملنے کا بہت اشتیاق تھا لیکن مولوی معین اللہ صاحب نے بتایا کہ والد صاحب اور بعض عزیزوں کی طبیعت خراب ہے اور آپ ان کی وجہ سے متفکر اور مصروف ہیں، اسی وجہ سے یہ خط لکھا ہے کہ خیریت اور کیفیت واحوال سے مطلع کریں، ۱۱، ۱۲/ اپریل کو "مسلم پرسنل لاء بورڈ" کے جلسہ کی شرکت کے لئے جو حیدر آباد میں ہوگا جانے کا قصد ہے، اگر ایسا ہوا تو انشاء اللہ ناگپور کے اسٹیشن پر ملاقات ہو گی، اس سے پہلے یا اسکے بعد اگر آپ کو ادھر آنے کا موقعہ مل سکے، تو بہت خوشی ہو گی اور ضروری باتیں ہو جائیں گی "پیام انسانیت" کے کام کا پروگرام آپ کی ملاقات اور

www.abulhasanalinadwi.org

گفتگو پر منحصر ہے اسمیں زیادہ تعویق نہیں ہونی چاہئے، ویسے بھی آپ کی ملاقات الحمدللہ دینی ودعوتی لحاظ سے مفید ہی ہوتی ہے والد صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام اور مزاج پرسی، بھائی عبدالغفور اور ان کے سب بھائیوں کو سلام ودعا۔

والسلام　　دعاگو

۴ جمادی الاوّل ۱۴۰۱ھ　　(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :47

Date	14	3	1981

آپ بھی ساتھ ہوں

محبّ گرامی منزلت زیدت مآثرہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

پرسوں آپ کو ایک کارڈ لکھا ہے، لکھنو گیا تو آپ کا ۲۹ر ربیع الثانی کا لکھا ہوا لفافہ ملا، بمبئی اتنا مختصر اور مصروف قیام رہا کہ آپ سے کوئی ٹیلی فونی رابطہ بھی نہ قائم کر سکا۔ لکھنو آکر والد صاحب کی علالت کا علم ہوا، اللہ تعالیٰ ان کو صحت اور آپ کو اطمینان عطا فرمائے۔

اب اس عدمِ ملاقات کی تلافی اس طرح کرنے کا ارادہ ہے کہ ۱۱ر ۱۲ر اپریل کو حیدر آباد میں ہونے والے "مسلم پرسنل لاء بورڈ" کے جلسہ میں شرکت کے لئے دو دن پہلے روانہ ہونے کا ارادہ ہے تاکہ کم سے کم ۴۸ر گھنٹے آپ کے پاس ناگپور میں گذارے جا سکیں، سفر کا پروگرام تو مولوی معین اللہ صاحب یا مولانا برہان الدین صاحب آپ کو لکھیں گے، آپ ٹیلی فون پر معلوم کر سکتے ہیں اسکی اس لئے بھی ضرورت ہے کہ ناگپور سے حیدر آباد کے لئے چار آدمیوں کا ایسی گاڑی سے رزرویشن کرانا ہے جو ۱۰ر کو شب میں یا ۱۱ر کو صبح حیدر آباد پہونچادے، آپ بھی ساتھ ہوں تو اور اچھا ہے تاکہ راستے میں باتیں ہو سکیں

www.abulhasanalinadwi.org

"پیام انسانیت" کے لئے آپ کے مشورہ سے پیام بنانا ہے اور کم سے کم ایک دورہ جلد کرنا ہے، اس میں شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی قبولیت لوگوں کے دلوں میں پیدا کردی۔ خط کے مندرجات پر انشاء اللہ زبانی گفتگو ہوگی، کتاب جسکا ایک ٹکڑا "الرائد" میں شائع ہوا ہے اپنے ساتھ لاؤنگا، اللہ تعالیٰ خیر وعافیت کے ساتھ ملائے، بھائی عبدالغفور اور ان کے بھائیوں سے دعا کہئے۔

والسلام مخلص

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :48

Date	26	3	1981

سعادتِ عُظمٰی

محبّ گرامی منزلت زادہ اللہ توفیقاً و قولاً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کے ۱۷ر مارچ اور ۲۰ر مارچ کے عنایت نامے ملے، یہ معلوم کر کے قدرے اطمینان ہوا کہ والد صاحب و محترمہ اہلیہ صاحبہ اب روبصحت ہیں اسوقت والد صاحب کی خدمت اور ان کا قرب آپ کے لئے سعادتِ عظمٰی ہے میرا بھی بہت سلام پہنچایئے اور مزاج پرسی کیجئے، آپ سے ملنے کا اشتیاق ہے اور اسکی خوشی ہو رہی تھی کہ حیدر آباد جاتے ہوئے ۲۴ر گھنٹے ناگپور میں ٹھہرنا ہوگا۔

آپ سے بعض باتیں زبانی کرنی تھیں اور بعض اہم کام سپرد کرنے تھے لیکن اچانک حیدر آباد کا ایک وفد رائے بریلی پہنچا اور اسنے وثوق سے کہا کہ "مسلم پرسنل لاء بورڈ" کے اجلاس کی تاریخیں تبدیل ہو گئی ہیں اور ۲، ۳ر مئی تاریخ مقرر ہوئی ہے جس سے سفر کا سارا نظام درہم برہم ہو گیا ابھی تک اس ترمیم کی براہ راست اطلاع نہیں، شاید آجکل میں مولانا منت اللہ صاحب کا کوئی خط آئے اور اگر یہ اطلاع صحیح ہے تو سفر شروع مئی میں ہوگا، اور اس وقت انشاء اللہ ناگپور کا پروگرام

www.abulhasanalinadwi.org

بھی ہو جائیگا، یہاں ۱۷، ۱۸، ۱۹/ اپریل کو "ادب اسلامی" پر ایک سیمینار ہو رہا ہے، باہر کے عرب فضلا و ادباء کی آمد متوقع ہے اگر حالات اجازت دیں اور والد صاحب پر کوئی اثر نہ پڑے تو آپ شرکت کی کوشش کریں، جو باتیں آپ سے زبانی کہنے کی تھیں وہ بھی زبانی ہو جائیں گی اور "پیام انسانیت" کا پروگرام بھی بن جائے گا اللہ تعالیٰ باحسن وجوہ ملاقات میسر فرمائے، تھوڑے تھوڑے وقفے پر ہمارا آپ کا ملنا اب ضروری ہو گیا ہے، میں تقریباً مسلسل نقرس کی تکلیف میں مبتلا ہوں، معمولی نقل و حرکت میں بھی تکلیف ہوتی ہے عزیزانِ گرامی عبدالغفور، عبدالرؤف، عبدالقیوم، عبدالمجید صاحبان اور بہوؤں کو سلام و دعا کہئے۔

راقم الحروف شمس تبریز خان بھی سلام عرض کر رہا ہے۔

والسلام دعاگو

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :49

Date	27	3	1981

لکھنو

طبیعت میں ایک بات کا تقاضہ ہے

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاً و تائیداً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

کل ہی پرسوں آپ کو ایک خط لکھا ہے کل مولانا نظام الدین صاحب "ناظم امارتِ شرعیہ" بہار سے ٹیلی فون پر گفتگو سے معلوم ہوا کہ اجلاس "مسلم پرسنل لاء بورڈ" حیدر آباد کی تاریخیں بدل گئی ہیں اب ۲، ۳ر مئی کو اجلاس ہوگا اسلئے جس شاخ پر پورے سفر کے نظام کا آشیانہ تھا وہ شاخ ہی نہ رہی، اب اپریل کے پہلے ہفتے کا سفر ناگپور ملتوی ہو گیا آپ کو اس سے ضرور تکلیف ہو گی لیکن مجبوری ہے کہ ان حضرات نے ہم لوگوں سے مشورہ کئے بغیر کن وجوہ کی بنا پر تاریخیں تبدیل کر دیں، اب اگر حالات اجازت دیں اور والد صاحب اور اہلیہ صاحبہ کی طبیعت کی کیفیت اطمینان بخش ہو تو آپ سیمینار کے موقع پر ۲، ۴ روز کے لئے آجائیں طبیعت میں ایک بات کا تقاضا ہے جو آپ کے لئے موجب ترقی اور میرے لئے موجب اطمینان و مسرت ہے اس کا ذکر بھی انشاء اللہ زبانی کرونگا، لیکن اس میں والد صاحب کی رضامندی و انشراح ضروری

www.abulhasanalinadwi.org

ہے اگر ذرا بھی وہ آپ کی موجودگی کو ضروری سمجھیں تو وہیں رہنا افضل ہے، اللہ تعالیٰ جو خیر ہو وہ مقدر فرمائے، ناگپور کا ایک سفر انشاء اللہ کسی موقع سے ضرور ہوگا، مئی کا پورا مہینہ جنوبی ہند کے لئے مخصوص ہو گیا ہے، آپ کے آنے پر نظام بنالیا جائے گا، اللہ تعالیٰ خیریت سے رکھے والد صاحب کو سلام۔

دعاگو (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :50

Date	9	4	1981

آپ ہی مفید ہو سکتے ہیں

محبّ گرامی منزلت پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا یکم اپریل کا لکھا ہوا خط ملا۔ افسوس ہے کہ "پرسنل لاء بورڈ" والوں نے اچانک تاریخیں تبدیل کردیں اور دیر میں اطلاع ہوئی۔ ناگپور جلد آنے کا ایک موقع نکل گیا۔ آپ سے بہت ضروری باتیں کرنی تھیں۔

حالات اتنی تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں اور بعض محاذوں پر بڑی احتیاط سے جلد کام شروع کرنے کی ضرورت ہے۔ اس میں ہم لوگوں کی نظر میں آپ ہی مفید ہو سکتے ہیں۔

آپ مقامی اور چھوٹی چھوٹی تحریکوں میں اپنے کو پوری طرح شامل نہ کریں تو اچھا ہے۔ آپ کو اپنی بات پوری کہنے کا موقع ملے تو صدارت میں کوئی حرج نہیں ہے۔

لکھنو میں ملاقات بھی ہو جائے گی۔ ۱۷ر ہی سے ہم لوگوں کا سیمینار شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو جلد صحت و قوت دے۔ میرا دوبارہ فرزندانہ اور خوردانہ سلام پہنچائیں اور میرے لئے دعا کی درخواست کریں۔ والسلام

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :51

Date	15	4	1981

لکھنو

آپ سے اور بھی کام ہیں

محبّ گرامی زید لطفہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۷ر اپریل جو اصلاً بشارت نامہ تھا پہنچا اور اسنے ایک نئی طاقت اور امنگ پیدا کر دی اب پوری تفصیل آپ سے سننے کا اشتیاق ہے، اگر والد صاحب کی صحت اجازت دے اور وہ خود بھی خوشی سے اجازت دیں تو آپ اپنے ارادے کے مطابق ۱۶ر کو ضرور آئیں، انشاء اللہ یہاں پورے مسئلے کا جائزہ لیا جائیگا اور آئندہ کسطرح کرنا ہے اس پر گفتگو ہو جائیگی، آپ سے اور بھی کام ہی۔

والسلام مخلص

۶ر جمادی الآخرہ ۱۴۰۱ھ (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :52

Date	16	6	1981

آپ کو وہ شرف بخشا تھا

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

تین یا چار دن ہوئے کہ میں نے آپ کو رائے بریلی سے خط لکھا، امید ہے کہ اسوقت تک پہونچ بھی گیا ہوگا، میں نے اس میں اپنے سفر کے تاثرات لکھے تھے اور آپ کے لئے دعائیں دی تھیں، "سیلم" میں آپ کی تقریر الحمدللہ بہت مناسب حال اور موثر تھی، میں نے آپ کو اس خط میں لکھا تھا کہ ان پچاس کتابوں میں دس کتابیں اگر ممکن ہو تو آپ خود جاکر "ٹرن ویلی" میں رفاعی صاحب کو پہونچادیں جن سے میں نے ان کتابوں کے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا، اس بہانہ سے آپ اس مقام کا بھی ایک چکر لگالیں گے جہاں اللہ تعالیٰ نے ہم کو اور آپ کو وہ شرف بخشا تھا جسکی اولیاء اللہ تمنا فرماتے ہیں۔ (*)

---

* قارئین کو سمجھنے میں آسانی کے لئے ہم اس واقعہ کی طرف مختصر اشارہ دیتے ہیں کہ "میناکشی پورم" نام کے گاؤں کی پوری آبادی نے اسلام قبول کیا تھا حضرت مولانا علی میاں صاحب مدظلہ وہاں تشریف لے گئے تھے اور ایک رات قیام فرمایا تھا ساتھ میں حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب بھی تھے۔ (مرتب)

www.abulhasanalinadwi.org

مجھے آپ کے جانے ہی سے اطمینان ہوگا، چاہے یہ سفر ہوائی ہو، مجلس ذکر میں آپ کی شرکت بہت مناسب رہی اور لوگوں کو صحیح رہنمائی ملی "پیام انسانیت" کے متعلق بھی آپ نے جو رہنمائی کی ہے وہ صحیح ہے، میں نے رفاعی صاحب اور میر جعفر علی صاحب کو خط لکھا ہے، میرا انڈونیشیا کا سفر فی الحال ملتوی ہو گیا ہے، اب انشاء اللہ رمضان المبارک تک قیام رائے بریلی رہیگا، غالباً یہ خط آپ کو میسور کے "تربیتی کیمپ" سے واپسی پر ملے، دونوں خطوں کا جواب ضرور دیجئے گا، آپ کے خط اگر جلد جلد آتے رہیں تو بڑا اطمینان ہوگا، آپ جہاں جہاں کتابوں کا دینا مناسب سمجھیں پانچ پانچ دینے میں کوئی حرج نہیں، والد صاحب مدظلہ، اور عزیزانِ گرامی کی خدمت میں بہت بہت سلام اور دعا، نثار کا سلام قبول ہو اور درخواستِ دعا۔

والسلام دعاگو

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :53

Date	3	7	1981

چند ضروری نکات

حبی فی اللہ پاریکھ صاحب زید لطفہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا مفصل خط جو آپ نے اپنے سفر سے واپسی پر دستی بھیجا تھا اور اس کے ساتھ کئی کاغذ منسلک تھے وقت پر پہونچ گیا تھا، میں اسی وقت علی گڑھ سے آیا تھا اور میرے بائیں شانہ میں سخت درد تھا جس کا اثر کئی روز رہا پھر رمضان شریف شروع ہوگئے، آپ کو فوری طور پر جواب نہ دے سکا، اب رمضان میں ہی ڈاک کے لئے تھوڑا سا وقت نکال کر ضروری خطوط کے جواب لکھوا رہا ہوں آپ کے اِس مفصل خط کا اشارات میں جواب دے سکونگا، موضوع ملاقات اور زبانی گفتگو ہی کا ہے دیکھئے اس کا کب موقع ملتا ہے؟

۱۔ ابراھیم خلیل اللہ صاحب کا ذریعہ بہت مناسب رہا، وہ ذمہ دار آدمی ہیں، انشااللہ امانت صحیح طور پر پہونچادی ہوگی، اس بارے میں کسی تشویش کی ضرورت نہیں وہ آپ کی پوری نیابت کرینگے۔

۲۔ آپ نے حفظ ماتقدم کے طور پر جو انتظام کیا وہ بہت مناسب تھا، اخباروں میں مکوانا صاحب کے دورہ کی جو رپورٹ آئی ہے اور خود ان کا جو بیان انگریزی، اردو اخبارات میں شائع ہوا ہے وہ برا نہیں ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اچھی فضا میں ان کی گفتگو ہوئی، اللہ تعالیٰ نے آپ

www.abulhasanalinadwi.org

کو اس انتظام کے لئے بروقت جنوب میں بھیج دیا۔ آپ کی احتیاطیں اور ھدایتیں سب معقول اور ضروری ہیں۔

۳۔ سرنگاپٹنم میں آپ کی تقریریں، گفتگوئیں اور اس سے بڑھ کر آپ کا قیام یقیناً مفید رہا ہوگا اس کا اطمینان ہے۔

۴۔ الحمدللہ کہ میسور میں "پیام انسانیت" کے کام کی مزید تشکیل ہوگئی، اس وقت وہیں کچھ منظّم شکل ہے یا بنگلور میں ہے، ان دونوں مقامات کی طرف بڑی توجہ کی ضرورت ہے۔

۵۔ میسور میں آپ نے جو خواب دیکھا وہ بہت معنی خیز اور مبارک ہے، موت اور دفن کو صوفیائے کرام نفس کے پنجہ کے ڈھیلے ہونے اور فنائیت کی دلیل سمجھتے ہیں اور یہی تعبیر لیتے ہیں۔

۶۔ اچھا ہوا کہ اس سفر میں مدراس بھی جانا ہوگیا، تقریب ہجرت کے لئے جا بجا سے دعوت نامے آئے ہیں، جن میں الجزائر (Algeria) کا ابھی باقی ہے، ابھی اندازہ نہیں ہے کہ اُس کا کیا زمانہ ہوگا اور اس وقت کیا حالات ہونگے؟

۷۔ اب ایک ایسے مرکز کی ضرورت شدت سے محسوس کی جارہی ہے جہاں نئے مہمانوں کو رکھ کر ان کی دینی تربیت کی جاسکے، اسکا مرکز اور اسکے حصول کے ذرائع اور اسکا ذمہ دار کون ہوگا یہ سب باتیں بہت غور و فکر اور زبانی گفتگوؤں کی محتاج ہے۔ اب کی آپ کی آمد پر یہ خاص موضوع رہے گا۔

www.abulhasanalinadwi.org

۸۔ مولوی سراج الحسن صاحب کا خط میرے نام بھی آیا تھا میں نے ان کو لکھا ہے کہ صرف علماء کی غلط فہمیاں دور کرنے سے کام نہیں چلے گا اصل میں تو اس فکری اساس پر نظر ثانی کی ضرورت ہے جس کی طرف میں نے اپنی کتاب "تفہیم و تشریح" میں اشارہ کیا ہے، جب تک وہ اساس رہے گی جماعت اور سوادِ امت کے درمیان بلکہ پوری تاریخ اسلام کے درمیان ایک دیوار کھڑی رہے گی اور دین کے اصل نقطہ سے بُعد بڑھتا جائے گا، ابھی جو لوگ ہیں ان کی تربیت قدیم دینی ماحول میں ہوئی ہے، ان پر ان کے اثرات ہیں، لیکن آئندہ جو نسل محض کتابوں کے مطالعہ سے پیدا ہوگی وہ دین کا صرف سیاسی تصور لے گی۔

۹۔ مصطفیٰ رفاعی سلمہ تو خاص عزیز ہیں اور ان کی صلاحیتوں سے پہلے سے واقفیت تھی لیکن حافظ شمس الہدیٰ صاحب سے اس سفر میں تعارف ہوا بہت کام کے آدمی ہیں، آپ نے بہت اچھا کیا کہ ان کو ھدیہ دیا، میں بھی ان دونوں کے لئے کچھ پیش کرونگا۔

کسی مناسب موقع پر معلوم کر لیجئے گا کہ اے. کے. رفاعی صاحب اور شاہ الحمید واپس آگئے یا نہیں اور ان کو وہ کتابیں مل گئیں یا نہیں۔ گھر پر صاحبزادوں کو اور ان کی والدہ کو سلام و دعا، والد صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام۔

والسلام

(مولانا) ابوالحسن علی

یہ لکھنا بھول گیا تھا کہ "مجلس نشریات اسلام، ناظم آباد کراچی"

www.abulhasanalinadwi.org

کو غالباً آپ نے اپنی کتاب "آسان لغات القرآن" چھاپنے کی اجازت دے دی ہے یا وہ ہماری کتابوں پر قیاس کر کے خود ہی چھاپ رہے ہیں، مولوی فضل ربی ندوی نے مجھ سے مقدمہ کی فرمائش کی ہے، اگر یہ بات طے ہو تو اِس پر مقدمہ لکھدونگا۔ ان کا پتہ حسب ذیل ہے۔

ا۔ کے، ۳۔ ناظم آباد نمبر ا

کراچی، ۱۸ ۵ر رمضان ۱۴۰۱ھ

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :54

Date	14	7	1981

تھوڑی سی جنبش پیدا ہوگئی

حبی فی اللہ داعی الی اللہ پاریکھ صاحب قواہ اللہ واعانہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا تار پھر آپ کا خط مورخہ ۱۵/ جون ملا، امید ہے کہ اب آپ بخیر وخوبی اور اچھے نتائج وتاثرات کے ساتھ ناگپور پہونچ گئے ہونگے وہاں میرا آپ کو وہ خط ملا ہوگا جو آپ کی روانگی کے بعد وہاں پہونچا ہوگا، اب آپ کے مشاہدات و تاثرات اور آپ کے مشوروں اور تجربوں کا انتظار رہے گا، نیز یہ کہ اس مرتبہ آپ نے وہاں جاکر کئی چیزوں کی ضرورت محسوس کی، یہاں بھی اس حلقہ میں تھوڑی سی جنبش پیدا ہوئی ہے، اللہ تعالیٰ اسکو آگے بڑھائے، اب ایک تربیت گاہ کی فوری ضرورت ہے جہاں ایسے نئے مہمان رکھے جاسکیں، آپ کی ہر تقریر میرے لئے موجبِ اطمینان اور باعثِ مسرت ہے جس میں کسی کی شہادت کی ضرورت نہیں پھر بھی واضح سلمہ سے اسکا خلاصہ سن لونگا، ہم سب افراد خاندان میں والد صاحبؒ کی خاموشی اور کم سخنی انہیں کے حصہ میں آئی ہے اور مجھے اس پر بہت رشک ہوتا ہے، جاوید حبیب صاحب کا اگر میرے بجائے آپ سے ربط رہے تو بہتر ہے، اب رمضان المبارک

www.abulhasanalinadwi.org

بالکل قریب آگئے ہیں، اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور روزہ کو آسان اور قبول کرے۔

امید ہے کہ آپ کے یہاں مجلس ذکر اور کتاب خوانی کا سلسلہ جاری ہو گیا ہو گا، والد ماجد کی خدمت میں بہت بہت سلام اور درخواست دعا، صاحبزادوں میں سے ایک ایک کو نام بنام سلام و دعا گھر میں بھی سلام کہئے۔ والسلام مخلص

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :55

Date	16	7	1981

اگر حضرت خضر بھی آئیں تو ان کو بٹھا لیا جائے

حبی فی اللہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا ۸/ رمضان المبارک کا خط مجھے کل ملا، امید ہے کہ اس خط کے لکھنے کے بعد میرا خط مل گیا ہوگا جو میں نے آپ کے اسی خط کے جواب میں لکھا تھا، میرے پاس A.K. Refai صاحب کا بھی خط آیا ہے، انہوں نے آپ سے نہ مل سکنے کا افسوس ظاہر کیا ہے، اب آپ کے اس خط سے معلوم کر کے بڑا اطمینان ہوا کہ شاہ الحمید صاحب خود ناگپور آرہے ہیں ان سے جو کچھ باتیں ہوں وہ آپ ضرور لکھ کر ڈاکٹر صاحب کے حوالہ کر دیں۔

عزیزی رفاعی کا بھی خط آیا ہے انہوں نے آپ کے دورہ کے بہت اچھے اثرات لکھے ہیں، حاسن کے ایک دوست جنہوں نے بنگلور میں خصوصی تعلق قائم کیا تھا ابراہیم خلیل اللہ صاحب کا خط لیکر آئے اگر رمضان میں آپ کو زحمت دی جائے تو ضرور جائیے البتہ اپنی اس وقت کی صحت کا خیال ضرور کر لیجئے گا، قلب کا ہلکا سا دورہ کبھی کبھی پڑنا بھی اچھا نہیں۔

سنت اللہ ہے کہ ایسے کام کرنے والوں کی طرف رجوع ہو اور اللہ تعالیٰ ان کی زبان سے وہ کہلوائے جو ان کے حاشیہ خیال میں نہ ہو، اپنے

www.abulhasanalinadwi.org

اوقات کو ضرور منضبط کیجئے اور ملاقات کا ایک وقت مقرر کر دیجئے، اور میری طرح کہدیا کیجئے کہ اگر حضرت خضر بھی آئیں تو ان کو بٹھالیا جائے ہم فلاں وقت ہی مل سکتے ہیں، فجر کی نماز کے بعد سونا آپ ترک نہ کریں، آپ کی صحت کے لئے ضروری ہے، اگر اللہ تعالیٰ پارسی کا بنگلہ اس قیمت میں دلادے جو آپ نے لکھی ہے اور یہ کام اپنے کسی بندہ کے ذریعہ کرادے تو اس کو منجانب اللہ سمجھئے، سودا مکمل ہو جانے کے بعد انشاءاللہ آنے کی ضرور کوشش کرونگا اور عجب نہیں کہ ہفتہ عشرہ رہ کر آرام اور کام کروں، خدا کرے عبدالقیوم سلمہ کی شادی کا بھی مسئلہ جلد طے ہو جائے اگر دونوں باتیں ساتھ ہو جائیں تو اور بھی اچھا ہے، دونوں میں شرکت ہو جائے۔

انیس چشتی صاحب نے مجھے بھی کتاب کی تیاری کی اطلاع دی تھی، وہ یا آپ لکھئے تو وہ رقم یہاں سے مہیا کی جاسکتی ہے اگر آپ نے اپنی ذات سے دی ہے تو "نصف لی ونصف لک" اسکا نصف میرے ذمہ ہے آپ جب کہیں وہ بھیج دی جائے کتاب بہت ضروری تھی الحمدللہ یہ کام ہو گیا۔ والسلام مخلص

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :56

Date	23	7	1981

ہمارے حضرت رائپوریؒ بھی آپ کی مساعی سے خوش ہوئے

حبی فی اللہ زید توفیقہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا مسرت نامہ مورخہ ۱۸/رمضان المبارک مل گیا اس سے پہلے ڈاکٹر صاحب نے آپ کا خط دیا تھا، اب انشاءاللہ آپ جب ۴/اگست کو لکھنو آئینگے جس کی امید میر جعفر علی صاحب نے دلائی ہے تو خط کے مندرجات پر زبانی گفتگو ہوگی، آپ کے لئے خصوصی دعا کررہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے دین کی امتیازی وانفرادی خدمت کے لئے قبول فرمائے۔

ہمارے حضرت رائے پوریؒ بھی آپ کی مساعی اور خدا کی دی ہوئی صلاحیتوں و توفیق سے خوش ہوئے اور بہت دعا دی، اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و قوت اور عمر طویل عطا فرمائے، اللہ تعالیٰ نے آپ کو انفاق کا حوصلہ بھی عطا فرمایا ہے، انشاء اللہ وسائل کی طرف سے دقّت نہیں ہوگی، انشاء اللہ آپ کی کتاب "آسان لغات القرآن" پر خود مقدمہ لکھونگا عزیزی فضل ربی کو بھیج دونگا۔

دعاؤں کی کتاب پہلے بڑے اہتمام سے "سیرت نبوی دعاؤں کے آئینہ میں" کے نام سے شائع ہوچکی ہے، جی یہ چاہتا ہے کہ اب اللہ نے

www.abulhasanalinadwi.org

اپنے فضل سے یَدْ خُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ کا دروازہ کھولا ہے اس میں اب "اَفْوَاجاً" ہی کا منظر نظر آئے، پانڈیچری کے متعلق جو آپ نے لکھا ہے وہ بہت قابلِ توجہ ہے، اسکو اپنی توجہات کا مرکزی نقطہ بنالیجئے، اور برابر دعا کرتے رہئے کہ اللہ تعالیٰ ہم لوگوں کو اس خدمت کے لئے قبول فرمالے اس سے بڑی کوئی سعادت اور سُنّت نبوی نہیں بلکہ سنّت انبیاء باقی عند الملاقات۔

آپ کے عزیز اس سال حج کو جارہے ہیں میرا بھی خیال کچھ جانے کا ہورہا ہے خدا کرے وہاں ملاقات ہوجائے۔

والسلام دعاگو

۲۵ر رمضان ۱۴۰۱ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :57

Date	18	8	1981

لکھنو

نعمت کی ناقدری معلوم ہوتی ہے

حبی فی اللہ پاریکھ صاحب بارک اللہ فی حیاتہ ونشاطہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

کچھ عرصہ سے نہ آپ کا کوئی خط آیا نہ میں نے آپ کو کوئی خط لکھا، عید کے تیسرے ہی دن سے میرے سفروں کا سلسلہ شروع ہو گیا، پہلے اعظم گڑھ کا سفر پیش آیا، پھر دہلی، دیوبند کا جس سے واپسی ۱۳ر شوال ۱۴ر اگست کو ہوئی، لیکن اس حالت میں کہ دل ودماغ تھکے ہوئے اور جسم بخار اور تکان سے نڈھال، ۱۵ر اگست کا دن بھی سعودی سفیر کے الوداعی دعوت کی وجہ سے لکھنو میں بہت مصروف گذرا، اب کل سے کچھ سکون حاصل ہوا ہے، تو آپ کو خط لکھنے کی فرصت ہوئی، ڈاکٹر اشتیاق صاحب نے آپ کا خط دیکھنے کے لئے دیا اس سے طبیعت پر اور خط لکھنے کا تقاضہ پیدا ہوا۔

آپ عید کے بعد متصلاً نہیں آئے اچھا کیا، اطمینان سے بات کرنے کا موقعہ ہی نہیں تھا اور آپ نے جو حالات لکھے ہیں، اس میں آپ کا ناگپور ہی رہنا مناسب تھا، میرا قیام اگست کے آخر تک تو رائے بریلی رہیگا، شروع ستمبر میں "جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ" کی "مجلس اعلیٰ" میں

www.abulhasanalinadwi.org

شرکت کیلئے جو ۷ر ذی قعدہ سے شروع ہو رہی ہے حجاز کی روانگی کا قصد ہے انشاء اللہ تعالیٰ، ۱۵ر ذی قعدہ سے رابطہ کے اجلاس شروع ہو جائیں گے، جو کم سے کم ۲۵ر ذی قعدہ تک جاری رہیں گے، حج کے اتنے قریب مکہ معظّمہ سے واپسی اس بڑی نعمت کی ناقدری معلوم ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ سہولت کے ساتھ عطا فرمارہا ہے اس لئے بظاہر ۲۰ر ذی الحجہ ہی تک واپسی ہو سکے گی، اس لئے سفر سے پہلے آپ سے ایک مرتبہ مل لینے کا جی چاہتا ہے، چونکہ دہلی سے جدہ تک کی ڈائرکٹ فلائٹ ہو گئی ہے، اور اس کا وقت بمبئی کی فلائٹ کے مقابلہ میں زیادہ موزوں اور مناسب ہے، یعنی صبح ۹/۱۰ بجے جہاز روانہ ہوتا ہے، اور ظہر تک جدّہ پہونچ جاتا ہے، اس لئے اس مرتبہ اسی راستہ سے سفر کرنے کا ارادہ ہے، بمبئی سے روانگی ہوتی تو آپ کو وہیں زحمت دیتا، اگر حالات کا تقاضہ اب بھی آپ کے وہاں رہنے کا ہو تو آپ ابھی ناگپور نہ چھوڑیں، واپسی پر انشاء اللہ ملاقات ہو جائیگی۔

آپ کے اس جملہ نے دل پر بہت اثر ڈالا کہ "مالی اور جسمانی حیثیت سے چور چور ہو گیا ہوں"۔ لیکن میں حضرت مفتی صدر الدین آزردہ کا ایک شعر اکثر پڑھا کرتا ہوں اور اسکو حرز جان بنانا چاہتا ہوں، آپ کو بھی لکھتا ہوں،

www.abulhasanalinadwi.org

اے دل تمام نفع ہے سودائے عشق میں
ایک جان کا زیاں ہے سو ایسا زیاں نہیں

جہاں تک مالی بار کا تعلق ہے آپ اسکی زیادہ فکر نہ کریں، آپ کے پاس جو رقم امانت رکھی ہوئی ہے، اور جسکا ایک جزء آپ ابراھیم خلیل اللہ صاحب کے ذریعہ بھیج چکے ہیں، اس میں سے دس ہزار روپے بے تکلف ان کاموں میں صرف کیجئے۔ اگر وہ رقم کسی ایسی جگہ محفوظ ہو، جہاں سے فوراً نہ حاصل کی جاسکے تو لکھئے میں یہاں سے دس ہزار کا ڈرافٹ بھیج دوں، بہر حال یہ چیز کبھی مانع نہ ہو ہمارا آپ کا سب مال و جان کسی اور کی ملکیت ہے، اور اس کے کام کے لئے حاضر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُم وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ (۹۔التوبۃ آیت ۱۱۱)

دیکھئے اب اونٹ کس کروٹ بیٹھے؟ اس وقت تک جو حالات ہیں ان پر نہ زیادہ خوش ہونے کی ضرورت ہے، اور نہ کسی کو زیادہ تشویش کی، البتہ ہماری کوئی کوتاہی یا نافہمی اس سلسلہ خیر کے بند ہو جانے کا سبب نہ بنے، اسی سلسلہ میں مشورہ مطلوب تھا، وقت بہت کم رہ گیا ہے، اور ڈاک کا بھی کچھ ٹھیک نہیں ہے، میرے چلے جانے کے بعد آپ مولوی معین اللہ صاحب، ڈاکٹر صاحب اور رابع سلمہ سے رابطہ رکھیں اور کام کی لائن بنالیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

عبدالرؤف میاں کو ہدایت کیجئے کہ وہ مجھ سے مکہ معظّمہ، مدینہ طیبہ میں ضرور ملیں، مکہ معظّمہ میں معلوم کرلیں کہ رابطہ کے مہمان کہاں ٹھہرے ہیں؟ یا مدرسہ صولتیہ سے معلوم ہو جائیگا، مدینہ طیبہ میں حضرت شیخ الحدیث صاحب کے یہاں سے جو باب جبریل سے متصل مدرسہ "علوم شرعیہ" کی عمارت میں آرام فرماتے ہیں، جدہ میں "عبدالغنی محمد نور ولی فرم" کے مالکوں کے یہاں ٹھہرتا ہوں جن کا آفس شارع قابیل پر ہے، اور مکان محلّہ عنداویہ میں، والد ماجد کا حال عرصہ سے نہیں معلوم ہوا، خدا کرے مزاج بہتر ہو، میرا بہت سلام اور مزاج پرسی، نثار کا سلام قبول ہو اور درخواست دعا۔

والسلام دعاگو

۱۷ر شوال ۱۴۰۱ھ (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No :58

Date	12	11	1981

رائے بریلی

روحانی مسرت حاصل ہوئی

داعی الی اللہ محبّ گرامی منزلت مولوی عبدالکریم پاریکھ صاحب

بارک اللہ فی مساعیہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

سفر حجاز سے واپسی پر جو ۷ ارذی الحجہ کو ہوئی، ڈاک کا ایک انبار ملا، اس میں آپ کا خط بھی تھا، پوری ڈاک میں سب سے زیادہ خوشی اور روحانی مسرت اسی کو پڑھ کر ہوئی، اس کے مندرجات پر اللہ تبارک و تعالیٰ کا شکر ادا کیا، مختصر تحریر میں اسکا جواب مشکل ہے، قریبی زمانہ میں آپ سے ملاقات ہو تو زبانی گفتگو ہوگی، مختصراً کچھ لکھتا ہوں۔

سلسلہ کی برکات مسلّم اور بارہا مشاہدہ میں آئے ہیں، اور انشاء اللہ آپ کو اس کا اور تجربہ ہوگا، آپ اب بیعت میں بالکل تردد نہ کریں، اگر کسی میں طلب اور خلوص ہو تو ضرور قبول کرلیں، اجتماعی بیعت سے ابھی احتراز کریں، شاید اسکا بھی کبھی وقت آجائے بیعت کے سلسلہ کی آیات کی توضیح بہت مناسب ہے، تعلیم یافتہ لوگوں کو جو اس سلسلہ میں داخل ہوں، بہشتی زیور، اور حضرت تھانویؒ کی تصنیفات کے مطالعہ اور ضروری

www.abulhasanalinadwi.org

مسائلِ طہارت وعبادات، اور حلال وحرام سے آگاہی کی ہدایت کریں، اور خود بھی ان تصنیفات کو اپنے مطالعہ میں رکھیں۔

غالباً آپ پونہ جاکر واپس آچکے ہوں گے، اس لئے کہ آپ نے نومبر کے پہلے ہفتہ میں جانے کا خیال ظاہر کیا ہے، انیس چشتی صاحب ہمیں سری نگر میں ملے تھے، چھپی ہوئی کتاب دکھلارہے تھے، امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں خطبہء جمعہ، اور خطبہء نکاح بھی آجائیگا، علاقائی زبانوں میں ان کتابوں کی اشاعت کی اہمیت کا احساس لوگوں نے ابھی تک پورے طور پر نہیں کیا، آپ ہی دو تین احباب ہیں جنہوں نے اسکی اہمیت کو سمجھا ہے، افسوس ہے کہ بنگال، کرناٹک، اور تامل ناڈو میں خاطر خواہ کام نہیں ہورہا ہے۔

عبدالقیوم میاں سلمہ کے رشتہ کے سلسلہ میں میری بھی تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ مدد اور صحیح رہنمائی فرمائے، اور اللہ سے امید ہے کہ وہ غیب سے صورت پیدا فرمائیگا۔

دہلی کے جو صاحب آپ کو بلارہے ہیں، اگر پھر ان کی طرف سے دعوت آئے تو آپ ضرور جایئے، اللہ تعالیٰ يَدْخُلُوْنَ فِي دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجاً کا منظر ہم گنہگاروں، اور نالائقوں کو اُن کی جوتیوں کے صدقہ میں جن کے لئے یہ آیت نازل ہوئی، دکھلادے۔

www.abulhasanalinadwi.org

عبدالرؤف میاں اوران کی اہلیہ کو بخیریت حج سے واپسی پر میری طرف سے مبارک باد دیجئے۔ان سے جب ملاقات ہوتی تھی خوشی ہوتی تھی اور آپ کی یاد تازہ ہوتی تھی۔

بنگلور کے نومبر کے اجلاس کی اب کوئی توقع نہیں، مولوی احمد علی صاحب آئیں تو غور کیا جائے۔ ۲۷ ردسمبر کو افغانستان کے مسئلہ پر دہلی میں جو اجلاس ہو رہا ہے اس میں آپ ضرور شرکت کریں، میں نے آج ہی ان کو خط لکھا ہے کہ میرے کوئی محترم رفیق میری نیابت کرینگے، والدین ماجدین اور گھر میں بہت بہت سلام کہئے، عزیزانِ محترم کو دعاو سلام، نثار اور عبدالرزاق صاحب کا سلام قبول ہو۔

والسلام آپکا

۱۳ر محرم الحرام ۱۴۰۲ھ (مولانا)ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 59

Date	28	11	1981

اصلاح ذات

حمی فی اللہ حفظہ اللہ وعافاہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا ۱۹ر محرم کا خط مجھے ایسے وقت میں ملا کہ میں حضرت شیخ الحدیث کی تشریف آوری اور نازک علالت کی اطلاع پاکر دہلی کے لئے روانہ ہورہا تھا، مولوی معین اللہ صاحب عزیزان محمد ثانی ورابع وڈاکٹر اشتیاق صاحب اور اہل تعلق کی ایک جماعت ساتھ تھی، ۲۶ر نومبر کی شب میں آپ کو ٹیلی فون کرنے کی بہت کوشش کی لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔

اصل مقصد اہلیہ صاحبہ کے آپریشن کی کامیابی کے نتیجے اور انکی خیریت دریافت کرنا تھا، آپ نے ۲۱ر نومبر کی تاریخ لکھی تھی۔ آپریشن انشاء اللہ بخیر وخوبی ہوگیا ہوگا۔ خدا کرے آپ کا اطمینان بخش خط آتا ہو، خیریت کا بے چینی سے انتظار ہے۔

آپ نے میرے حقیر مشوروں پر جس آمادگی اور انشراح کا اظہار کیا ہے وہ عین توقع کے مطابق ہے۔

دہلی میں آپکی ضرورت بہت محسوس ہوئی۔ مولوی معین اللہ صاحب وغیرہ کا خیال تھا کہ دیوبند کے مسئلے میں آپ کو بھی زحمت دی

www.abulhasanalinadwi.org

جائے شاید اللہ تعالیٰ آپ سے اصلاح ذات البین و تالیفِ قلوب کا عظیم کام لے لے جس میں ہم لوگ اپنی محنتیں کر چکے۔

آپ کے خط سے اندازہ ہوتا ہے کہ اگر اہلیہ صاحبہ کی صحت کی طرف سے اطمینان ہو گیا ہوگا تو آپ دہلی ہوتے ہوئے لکھنو آرہے ہوں گے۔

بہت سی باتیں کرنی ہیں، بنگلور کی صورت اگر مرضی کے مطابق ہو تو بہت اچھا ہے، لیکن اہلیہ صاحبہ ضرور دیکھ لیں، آپ نے سورۂ مائدہ کی آیت بڑے موقع کی لکھی 'بہت لطف آیا' گھر میں سب کو سلام و دعا کہئے باقی انشاء اللہ عند الملاقات۔

والسلام دعاگو

۲۸/نومبر ۸۱ء (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 60

Date	22	12	1981

لکھنو

دل کو ایک دھکا لگا

حمی فی اللہ الحاج عبدالکریم پاریکھ صاحب بارک اللہ فی حیاتکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

مکتوب ۱۷ر دسمبر کل ۲۱ کو ملا، پڑھ کر قلق ہوااور دل کوایک دھکا لگا، میں نے عبدالرشید صاحب مرحوم کی علالت کی خبر بھی نہ سنی تھی اچانک وفات کی اطلاع ملی، میں ان سے آپ کا تعلق جانتا تھا، مجھ سے بھی بڑا خلوص و محبت رکھتے تھے، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت بال بال فرمائے اور کروٹ کروٹ راحت نصیب کرے ۔

میں توانشاءاللہ انکے لئے دعاوایصالِ ثواب کروں گا ہی' یہاں "شعبہء حفظ" میں آپ کا خط بھجوارہا ہوں تاکہ ان کے لئے اہتمام سے ایصالِ ثواب کیا جائے، امید ہے خاصی تعداد میں قرآن شریف ختم کئے جائیں گے۔

اگر اُن کے پسماندگان میں صاحبزادے صاحبزادیاں ہوں تو میری طرف سے اہتمام کے ساتھ تعزیت کیجئے۔

آپ بھی جو اُن کے حقیقی بھائی سے کم نہیں میری طرف سے دلی تعزیت قبول کیجئے۔ والسلام دعاگو

(مولانا)ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 61

Date	29	12	1981

رائے بریلی

ایک فار مولا تیار ہوا

حبی فی اللہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

کئی روز سے خیال آرہا تھا کہ آپ کا خط عبدالرشید صاحب مرحوم کے انتقال کی اطلاع والے خط کے علاوہ نہیں آیا، میں نے تعزیت کا خط لکھا تھا ملا ہوگا، غالباً یہ خط اس کارڈ سے پہلے کا ہے آپ کو معلوم ہوا ہوگا کہ ۲۰/ دسمبر یا اس کے قریبی تاریخ میں میں نے چند اہم ارکان اور ذمہ داروں کو لکھنو آنے کی دعوت دی تھی، ایک "فار مولا" تیار ہوا، جس پر ایک طرف مولانا منت اللہ صاحب اور ان کے رفقاء اور دوسری طرف مولانا اسعد مدنی اور ان کے رفقاء متفق ہوگئے اب وہ قاری صاحب کی منظوری کے لئے گیا ہے، لیکن اصل مسئلہ ان کے حامیوں کی منظوری کا ہے اب انشاء اللہ جب ۵/ جنوری کو آئیں گے تو مفصل گفتگو ہوگی، حاجی عبدالرشید صاحب مرحوم کے بارے میں مفصل حالات سننے کا اشتیاق ہے انشاء اللہ ملاقات پر۔ والسلام مخلص

۲۹/ دسمبر ۱۹۸۱ء (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 62

Date	21	1	1982

لکھنو

اگر آپ میرا کوئی حق سمجھتے ہیں

حبی فی اللہ الحاج عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

پرسوں رائے بریلی میں تھا کہ عبدالغفور میاں کا تار لکھنو ہوتا ہوا وہاں پہنچا جس میں آپ کی فوری علالت کی اطلاع تھی اور دعا کے لئے کہا گیا تھا، میں اپنا دل پکڑ کر رہ گیا، اور ذہن آپ ہی کی طرف متوجہ ہو گیا، کسی کام میں پورے طور پر جی نہیں لگتا تھا، بس آپ کی طرف سے اطمینان بخش اطلاع سننے کا منتظر و مشتاق تھا۔

ابھی صبح میں نے ڈاکٹر اشتیاق صاحب سے عرض کیا کہ کسی طرح ناگپور سے رابطہ قائم کیا جائے اور خیریت دریافت کی جائے، الحمدللہ ابھی ابھی ڈاکٹر صاحب نے اطلاع دی ہے کہ ٹیلی فون پر بات ہو گئی کہ طبیعت اچھی ہے، بلڈ پریشر بھی ٹھیک ہے، ڈاکٹروں نے آرام کا مشورہ دیا ہے، یہ خط اس غرض سے لکھ رہا ہوں کہ میری طرف سے (اگر آپ میرا کوئی حق سمجھتے ہیں) سخت تاکید ہے کہ آپ کچھ دن مکمل آرام کریں، کسی جلسہ میں نہ جائیں کوئی تقریر نہ کریں، رات کو دس بجے سونے کے لئے لیٹ جائیں اور کچھ دن صرف فجر کی نماز وقت پر پڑھنے کے لئے اٹھیں، ہلکا ذکر بھی کر لیا کریں، ذکرِ جہر بھی کچھ دنوں کیلئے چھوڑ دیں، اگر

www.abulhasanalinadwi.org

زحمت نہ ہو کوڈ ورڈس "Abdul Gani" جدہ کے پتہ پر خیریت کا تار دلادیں، خدا آپ سے خیریت سے ملائے۔

میں ۲۳ر جنوری کو حجاز کے لئے روانہ ہورہا ہوں ۲۴ر کو دہلی سے فلائٹ ہے، قیام صرف دو ہفتے رہے گا، لیکن آپ کی صحت میں دل لگا رہیگا، احتیاطاً عبدالغنی نورولی کا ٹیلکس نمبر بھی لکھدیتا ہو

Amntex 401644

عزیزان عبدالغفور و عبدالرؤف اور انکے بھائیوں کو سلام و دعا، ان سب کو آپ کو ہر طرح آرام پہنچانے کے لئے خدمت میں لگا رہنا چاہئے۔ خداحافظ

والسلام دعاگو

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 63

Date	29	3	1982

رائے بریلی

کاموں کا بڑا بوجھ ہے

حبی فی اللہ پاریکھ صاحب ایّدہ اللہ بروحٍ منہٗ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

عین حالتِ انتظار واشتیاق میں مودّت نامہ مورخہ ۲۳/مارچ ملا، صحیح حالات اور سفر کے نتائج معلوم کرنے کا بشدت انتظار تھا، کرنل شمسی صاحب کا ایک خط اس سے پہلے آچکا تھا جس سے آپ کے خط کی تائید ہوتی ہے، صدی کے جلسہ کے پہلے دن کی کاروائی سے اندازہ ہوا کہ میرا نہ شریک ہونا ہی اچھا تھا، یہ لوگ زیادہ تر رونق اور میلہ چاہتے ہیں، اس سفر کا حاصل وہ کام ہے جو آپ نے اس نئے حلقہ میں کیا، جواب کچھ عرصہ سے پیدا ہو گیا ہے، مدراس میں احباب وہم خیال لوگوں کا ایک حلقہ بن گیا، یہ بڑا مفید ہوا، امید ہے کہ بنگلور میں مناسب جگہ دیکھ لی ہو گی، اور اب آپ کا خط ناگپور سے آتا ہو گا، اب اس کام میں مزید تاخیر کی گنجائش نہیں، ناگپور اور بنگلور دونوں جگہ مقامی حالات کے مطابق مرکز اور دفتر قائم ہو جانے چاہئیں، وقت گذرا چلا جارہا ہے، مرکز نہ ہونے کی وجہ سے کام میں انتشار ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

آپ اپنی نیند کا ضرور اہتمام کریں، اسکا اثر ابھی نہیں تو کچھ دنوں کے بعد پڑیگا، میں تو اس حادثہ فاجعہ کے بعد بھی سو لیتا ہوں اور بے حیائی سے کام میں بھی مشغول رہتا ہوں، کہ اگر یہ بھی نہ کروں، تو برداشت کرنا مشکل ہو جائے۔

آپ نے بہت اچھا کیا کہ مفتی صاحب کی خدمت میں ایک ہدیہ پیش کر دیا، آپ مولوی احمد علی صاحب قاسمی کو تاکید کر دیں کہ جب بھی رقم کی ضرورت ہو مجھے اس سعادت میں شریک کریں، آپ نے بہت اچھا کیا کہ ان سے اصل کام آنے والی بات بھی کہی، اپریل کے آخر یا مئی کے شروع میں آپ سے ملاقات ضروری ہے، اگر بہرائچ کا جلسہ اپنے وقت پر ہوا تو انشاء اللہ اس موقعہ پر ملاقات ہو جائیگی ابھی زیر غور ہے، اپنے اور دنیا کے موجودہ حالات کے اندر ہمارے آپ کے جلد جلد ملنے کی ضرورت ہے، لیکن آپ پر کاموں کا بڑا بوجھ ہے، اللہ تعالیٰ کچھ کر لینے کی توفیق دیدے، گھر میں سب کو سلام و دعا۔

خادم نثار سلام عرض کرتا ہے اور درخواستِ دعا۔

والسلام دعاگو

۲۹/مارچ ۸۲ء (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 64

Date	29	5	1982

لکھنو

عرب کے چیدہ ترین اہلِ فکر

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ پاریکھ صاحب زید توفیقہ،

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

میں آپ کو تقریب کی مبارکباد کا خط خود لکھنے والا تھا، نیز اپنے شریک نہ ہو سکنے کی معذرت کا کہ آپ کا ۲۵/ رجب کا مکتوب ملا، میں ۱۶/ مئی سہ پہر کو کولمبو سے دہلی پہنچا اور بڑی کوشش کے بعد جو انکے حساب سے مجھے ۱۶/ کو نصف شب میں پہنچنا چاہئے تھا، ٹکٹ بیکار کر کے نیا ٹکٹ خرید وایا اور ۱۶/ کو دن میں پہنچ گئے۔ اگلے دن ڈاکٹر صاحب تشریف لائے ان سے تقریر کا حال معلوم ہوا، اور یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ سب کام بخیر وخوبی انجام پائے، اپنے نہ شریک ہونے کا افسوس رہا، میری دلی دعائیں دونوں کے ساتھ ہیں، "پیام انسانیت" کے جلسوں کی کامیابی کا بھی حال معلوم ہوا، خدا کرے سید حامد صاحب کا دورہ کامیاب ہوا ہو، مجھے ان سے ذاتی طور پر محبت و مناسبت ہے وجہ معلوم نہیں۔

عید کے بعد متصلاً مجھے شاید "الجزائر" جانا پڑے، ایک اہم سیمینار ہے جس میں شرکت کے لئے سخت اصرار ہے، ایک اہم موضوع پر

www.abulhasanalinadwi.org

عرب کے چیدہ ترین اہلِ فکر کے سامنے کچھ خاص اظہار خیال کرنا چاہتا ہوں، جس کے لئے اس سفر کو منظور کر لیا ہے موضوع "اسلام کا اصلی مزاج اور اصلی خدّوخال"۔

آپ سے جلد جلد ملنے کا جی چاہتا ہے لیکن آپ کی مصروفیت اور صحت کا خیال آتا ہے مگر آپ "از دیدہ دور از دل دور" کے مصداق نہیں، جہاں بھی رہیں دل و دماغ آپ کے خیال سے خالی نہیں۔ والسلام

۲۹/ مئی ۸۲ء (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 65

Date	9	6	1982

ندوہ،لکھنو

ابنائے وطن سے خطاب کرنے کا سب سے موثر عنوان

محبّ گرامی منزلت زید لطفہ،

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا ۳؍جون کا مکتوب اس وقت پیش نظر ہے، ایک ہفتہ ہوا ہوگا کہ میں نے آپ کو آپ کے پچھلے خطوط کا جواب دیا تھا، جس میں "تقریب سعید" پر مبارکباد بھی دی تھی، اور اپنے عدم شرکت پر افسوس کا اظہار بھی۔

حضرت شیخ کے سانحہ ارتحال پر جتنا بھی تاثر ہو کم ہے، آپ نے میرے تعلق کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے صحیح ہے، بہت کم لوگوں کو اس کا صحیح اندازہ ہے، ان کی وفات کبار اولیاء اللہ اور مقبولین بارگاہ کی وفات کی یاد تازہ کرتی ہے، میں نے مستقل سوانح لکھنے کا ارادہ کر لیا ہے، اس میں سب باتیں آئیں گی۔

"تحریک پیام انسانیت" کے متعلق آپ نے صحیح لکھا ہے کہ ابنائے وطن سے خطاب کرنے کا یہ سب سے موثر عنوان ہے مگر یہ دیکھ

www.abulhasanalinadwi.org

کر تکلیف ہوئی کہ "مجلس مشاورت" کی حالیہ میٹنگ شرکاء کی باتوں سے اس کا اندازہ ہوا کہ ان کو اس کا علم بھی نہیں۔ فرقہ وارانہ کشیدگی کے جو حل پیش کئے جارہے تھے وہ ایسے عامیانہ اور سطحی تھے کہ ان کا سننا بھی میرے لئے مشکل تھا، کسی نے اشارۃً کنایۃً بھی اس کوشش کا نام نہیں لیا۔

آپ کا یہ خیال بالکل صحیح ہے کہ آپ دوروں میں قاضی عبدالحمید صاحب اور کسی دورے میں عزیزی سرفراز عالم کو شریک رکھیں، جب آپ حیدر آباد پہنچیں گے تو یہ خط اس وقت تک آپ کو مل جائیگا۔

والسلام

۹/جون ۸۲ء (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 66

Date	14	6	1982

رائے بریلی

اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد

حبی فی اللہ پارکھ صاحب بارک اللہ فیہ ولہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

عنایت نامہ مورخہ ۱۳؍ شعبان المعظم پہونچا غالباً ایک ہفتہ ہوا ہوگا، کہ میں آپ کو خط لکھ چکا ہوں، وہ سفر سے واپسی پر ملا ہوگا، "پیام انسانیت" کے سلسلہ کے جلسوں میں اللہ تعالےٰ کی جو مدد ہو رہی ہے اس سے زیادہ کی امید ہے، اللہ تعالےٰ نئے مہمانوں کا بھی سلسلہ جاری رکھے، اور ان کی خبر گیری ہو سکے، ملاقات پر انشاء اللہ "سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا" پر گفتگو ہو جائیگی، ممکن ہے اس خط کے پہونچنے سے پہلے آپ یہاں کے لئے روانہ ہو چکے ہوں، کہ رمضان میں صرف ایک ہفتہ باقی ہے، سب کو سلام و دعا۔

والسلام دعاگو

۱۴؍ جون ۸۲ء (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 67

Date	6	7	1982

رائے بریلی

چاہے آپ پر بار اور بڑھے

حبی فی اللہ پاریکھ صاحب بارک اللہ لہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا ۵/ رمضان کا لکھا ہوا خط قدرے تاخیر سے پہونچا "پیام انسانیت" کے دورہ کی کامیابی سے مسرت ہوئی لیکن آپ نے جو دو عزیزوں کے نام لکھے ان سے دل پر چوٹ لگی، اس کام سے ان دونوں کو صحیح مناسبت تھی اب ہمارے احباب میں سے صرف آپ ہی ہیں یا ڈاکٹر صاحب' اللہ تعالیٰ دونوں کی زندگی میں برکت دے، عزیزی عبدالقیوم اور انکی اہلیہ کے عزم حج سے مسرت ہوئی اللہ تعالیٰ بخیر وخوبی اور قبولیت کے ساتھ انجام تک پہونچائے، انشاءاللہ ہر طرح کی مدد ہوگی۔

موسم بہت سخت چل رہا ہے، آپ کو بلانے کی ہمت نہیں، اگر بارش ہو جائے تو ملاقات کو جی چاہتا ہے، ڈاکٹر قمرالدین صاحب نے بھی ۱۹/ رمضان کو آنے کو لکھا ہے، آپ سے بہت سی ضروری باتیں کرنی ہیں اور اب کچھ عملی قدم اٹھانے ہی ہیں چاہے آپ پر بار اور بڑھے۔

والسلام دعاگو ودعاجو

۱۳/ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 68

Date	14	9	1982

رائے بریلی

اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے

حبی فی اللہ الداعی الی اللہ پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا ۱۵ر ذی قعدہ کا ملفوف ملا، تعجب ہے کہ اس وقت تک میرا خط آپ کو نہیں ملا تھا جو عبدالقیوم میاں کی روانگی کی اطلاع پاکر میں نے آپ کو لکھا تھا امید ہے کہ اس وقت تک مل گیا ہوگا اور ان کے بخیر پہنچنے کی اطلاع بھی مل گئی ہوگی۔

آپ کو جو ایکسیڈنٹ پیش آیا اس سے قلب پر اثر پڑا۔ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ سَلَّمَ اللہ تعالیٰ ہمیشہ حفاظت فرمائے "لَہ' مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہ' مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ" (۱۳۔الرعد آیت ۱۱)

آپ اس کا پورا طمینان کر لیجئے گا کہ ہڈی پر کوئی اثر نہ ہوا ہو، مولوی احمد علی قاسمی صاحب کی آپ جو مدد کرتے رہتے ہیں وہ آپکی ہمت کی بات ہے، میں تو اب سیاسی نیم سیاسی کاموں کیلئے بیکار ہوتا جارہا ہوں۔ دعوت اور پیامِ انسانیت کا کام تو اب ہمارے دوستوں میں تنہا آپ ہی کر رہے ہیں، بعض وقت بڑی ندامت ہوتی ہے، کہ آواز لگا کر ہم خود بیٹھ گئے۔

www.abulhasanalinadwi.org

عیدالاضحیٰ کے بعد آپ سے بمبئی یا لکھنو میں ملاقات ہو تو کچھ پروگرام بنائیں۔ یہاں سیلابی کیفیت پیدا ہو گئی ہے، پانی کا ایک سمندر چاروں طرف نظر آرہا ہے شاید آج شام تک ہی دوسری بستی میں منتقل ہونا پڑے۔

مولوی معین اللہ صاحب اور رابع سلمہ آئے ہوئے ہیں سخت طوفانی بارش ہوئی۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے، معلوم نہیں وہاں کیا حال ہے؟

انصاری کا خط آیا تھا جنہوں نے ہماری کتاب "محسن عالم" کا ترجمہ کیا تھا کتاب تو چھپ گئی ہے لیکن اشاعت پوری نہیں ہو سکی۔ اب آپ مراٹھی اور گجراتی میں کتابوں کی اشاعت کیلئے مکمل اسکیم بنایئے۔ یہ بات ہمارے دل سے لگی ہوئی ہے مشورہ میں قاضی عبدالحمید صاحب کو بھی شریک کر سکتے ہیں اور انیس چشتی صاحب وغیرہ کو بھی۔

اللہ تعالیٰ جلد ملاقات کا موقع دے پروگرام سے مولوی معین اللہ صاحب مطلع کریں گے۔ گھر میں دعا وسلام کہیے۔ نثار کا سلام قبول ہو، اور درخواست دعا۔

والسلام دعاگو

۱۴ر ستمبر ۸۲ء (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 69

Date	2	10	1982

سنگین نتائج کا حامل

حبی فی اللہ پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کل یکم اکتوبر کو ۳۱ر ستمبر کا خط ملا۔ لکھنو سے آئی ہوئی ڈاک خاصی تھی۔ لیکن آپ ہی کا خط ایسا تھا جسے پڑھکر روحانی خوشی اور قلبی مسرت حاصل ہوئی۔

ڈاک کے انبار میں شاذو نادر ہی کوئی ایسا خط ہوتا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو صحت اور قوت اور عمر طویل عطا فرمائے۔ کہ اس وقت ہمارے دعوتی کاموں میں بالخصوص اس کام میں جو اَب صرف میرے ہی دل کا تقاضہ اور دماغ کا مطالبہ رہ گیا ہے۔ (پیام انسانیت) آپ ہی قوتِ بازو اور واحد ترجمان ہیں۔

شاید ہی کوئی اور اس کی اہمیت وضرورت سمجھتا ہو۔ آج نہیں تو کچھ عرصے بعد لوگوں کو معلوم ہوگا کہ اس کام میں مسلمانوں کی تاخیر کتنے سنگین نتائج کی حامل اور زریں موقع کھونے کے مرادف ہے۔ مسلمان سیکولر حکومت میں ان ہی خطوط پر ملک کو بھی بچا سکتے ہیں اور اپنے دین کا بھی جھنڈا بلند کر سکتے ہیں، یَالَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ۔

www.abulhasanalinadwi.org

محمد سعید درگاہی صاحب نے عرصہ ہوا خط لکھے اور اپنی خدمات پیش کیں۔ اس وقت کچھ کام کرنے والے موجود تھے اب اگر آپ ان کی صلاحیت اور اس کام سے اُن کی مناسبت کے بارے میں مطمئن ہوں تو "پیام انسانیت" کا مرکزی دفتر ان کے حوالے کیا جاسکتا ہے۔ لیکن یہ سب آپ سے ملاقات کے بعد طے ہوگا۔ جسکی اب سخت ضرورت ہے۔ اور اسکی شکل یہ ہے کہ وسط نومبر میں مجھے عزیزی یحییٰ سلمہ (فرزند مولوی معین اللہ صاحب) کی شادی میں اندور جانا ہے۔ مولوی معین اللہ صاحب آپکی شرکت کے بھی متمنی ہیں۔ اب آپکی وہاں سے قرابت بھی ہوگئی ہے۔ وہ آپکو صحیح تاریخوں کی اطلاع دیں گے۔ آپ وہیں آجایئے انشاءاللہ ضروری گفتگو ہو جائیگی۔ قاضی عبدالحمید صاحب بھی ہونگے۔ نئے مہمانوں کیلئے تربیتی مرکز کے قیام کا بھی فیصلہ کرنا ہے وقت گزرتا چلا جارہا ہے۔ اب تاخیر کی گنجائش نہیں۔

مراٹھی اور گجراتی میں ترجمہ کا کام بھی تیزی سے ہونا چاہیے۔ اس سلسلے میں مزید تاخیر ہوئی تو مواخذے کا اندیشہ ہے۔ یہاں اس مرتبہ ۱۲۔۲۰ ستمبر کے درمیان تکیہ پر جو سیلاب آیا وہ ۶۵ سال کا سب سے بڑا سیلاب تھا۔ ۹/دن مدرسہ ضیاء العلوم میں رہنا پڑا۔ الحمدللہ عمارتوں کا کوئی نقصان نہیں ہوا۔

www.abulhasanalinadwi.org

۱۸ر نومبر کو دہلی جانا ہوگا۔ مفتی صاحب کی عیادت کرنی ہے۔ اس سلسلے میں ہم سے بڑی کوتاہی ہوئی۔ اُن کا حق اس سے بہت زیادہ تھا۔ ۹ر کی صبح کو انشاء اللہ بمعیت مولوی معین اللہ صاحب رابع سلمہ اور عبدالرزاق صاحب .A.P سے حیدر آباد روانگی ہے۔ وہاں کئی تقریبات سیمینار وغیرہ ہیں۔ وہاں سے تین دن کے بعد انشاء اللہ بمبئی پہنچ کر آپ سے رابطہ قائم کیا جائیگا۔ ممکن ہے اس وقت عبدالقیوم میاں بخیر وعافیت واپس آجائیں۔ گھر میں سب بزرگوں کو سلام۔

والسلام مخلص

۲ر اکتوبر ۸۲ء (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 70

Date	12	11	1982

ازندوہ

افسردگی غالب آجاتی ہے

حمی فی اللہ پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

کل ۱۱ر نومبر کو ڈاک آئی تو آپ کے خط پر مولوی معین اللہ صاحب کی نظر پڑی آپکے خط کے شوق میں انہوں نے پڑھنا شروع کیا۔ لیکن اس میں جو اطلاع ملی وہ بجلی بنکر دل ودماغ پر گری۔ اگر آپ کا خط نہ ہوتا تو یقین کرنا مشکل ہوتا۔ اُس وقت سے اِس وقت تک تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد خیال آتا رہتا ہے اور طبیعت پر افسردگی غالب آجاتی ہے۔ تعجب ہے بنگلور سے براہ راست کوئی اطلاع نہیں آئی۔ نہ تار نہ خط۔ یوں تو وقت مقرر ہے۔ لیکن یہ معلوم نہ ہوا کہ ظاہری سبب کیا ہوا؟ کبھی ان سے قلبی شکایت کا بھی علم نہیں ہوا تھا۔

بنگلور کی اطلاع کا انتظار ہے۔ ان کے صاحبزادوں کے نام بھی معلوم نہیں کہ ان کو تار دیا جاسکے یا خط لکھا جاسکے۔ شاید آج کل میں کوئی اطلاع آتی ہو۔ اس وقت اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔ والسلام

دعاگو ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 71

Date	16	11	1982

رائے بریلی

خط کے مندرجات پر گفتگو

حمی فی اللہ بارک اللہ فیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

امید ہے کہ ہمارا کارڈ ملا ہوگا۔ میر جعفر علی صاحب کے انتقال کی اطلاع پر دوسرے تیسرے ہی دن لکھا تھا۔

بنگلور سے ابھی تک براہِ راست کوئی اطلاع نہیں آئی ، میں نے ایک محتاط تار دے دیا ہے جس سے واقعہ کی تصدیق ہو جائے گی۔

۲۶ر نومبر کو یحییٰ سلمہ کی اِندور میں شادی ہے۔ میں ۲۳ر کو انشاء اللہ لکھنو سے روانہ ہوں گا۔ بھوپال اجین ہوتا ہوا پہونچوں گا۔ امید ہے کہ آپ اِندور ضرور آئیں گے شادی میں شرکت ہو جائے گی اور "پیامِ انسانیت" کا کام بھی اور خط کے مندرجات پر گفتگو بھی۔ باقی عند الملاقات۔

والسلام دعاگو

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 72

Date	8	2	1983

لکھنو

حکمت و دانشمندی کی کمی

محبّی فی اللہ پاریکھ صاحب زید توفیقہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

مکتوبِ عزیز مورخہ ۱۴ ربیع الآخر کل ۷ فروری کو ملا، آپ کے خط کا انتظار تھا۔ میں مولوی معین اللہ صاحب سے کہہ چکا تھا کہ پاریکھ صاحب کا کوئی خط نہیں آیا۔

اب آپ کا خط پاکر اطمینان ہوا۔ الحمدللہ اب تقریباً نارمل ہوں، اور صحت بہتر ہوتی جارہی ہے لیکن آج کل شانے کی ہڈی میں درد کی تکلیف ہے جو قدیم مرض ہے ٹھیک اسی طرح جیسے ناگپور آنے پر تھی اور وضو کرنا مشکل ہوتا تھا الحمدللہ اس میں بھی تخفیف ہے۔

آپ نے صحیح لکھا ہے کہ اُمّت کے پاس سب کچھ ہے مگر حکمت و دانشمندی کی کمی ہے۔ جذباتیت مزاج میں داخل ہو گئی ہے اور خیر خواہوں کی بات نہ ماننا طبیعت ثانیہ بن گئی ہے۔

اس موقع پر قرآن مجید میں ایک نبی کے درد میں ڈوبے الفاظ اکثر یاد آتے ہیں کہ "وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ.

www.abulhasanalinadwi.org

حضرت موسیٰؑ کے زمانے کے چرواہے کے قصّے کا حوالہ دے کر آپ نے بچپن کی یاد تازہ کر دی جو والدہ صاحبہ مرحومہ سناتی تھیں اور بڑا مزہ آتا تھا۔ آپ نے ناگپور آنے کیلئے لکھا ہے میرا بھی جی چاہتا ہے۔ انشاءاللہ ایک دو مہینوں کے بعد ضرور وقت نکالوں گا۔

آپ اگر فروری میں آسکتے تو کچھ ضروری باتیں یہاں بھی ہو جاتیں ممکن ہے مولوی معین اللہ صاحب آپ کو دہلی سے لیتے آئیں لیکن والدین کی خدمت اس وقت سب سے اہم ہے۔ فِيهِمَا فَجَاهِدْ کی پیغمبرانہ ہدایت و تلقین یاد ہو گی۔

آپ کیلئے مناسب آدمی یا آدمیوں کی تلاش جاری رہے گی۔ اللہ تعالیٰ صحیح رہنمائی فرمائے۔ اس وقت اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔

والسلام دعاگو

(مولانا) ابوالحسن علی (مدظلہ)

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 73

Date	25	2	1983

لکھنو

ڈاک کا نظام بہت خراب ہے

حمی فی اللہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا مکتوب جو آپ نے دہلی سے واپسی پر لکھا ملا' غالباً ہمارا خط جو اس سے پہلے کا لکھا ہے مل گیا ہوگا' آج کل ڈاک کا نظام بہت خراب ہے' اب انشاءاللہ آپ سے اس تاریخ پر جو آپ نے لکھی ہے ملاقات ہوگی۔

"پیامِ انسانیت" کا کوئی پروگرام مرتب کیا جائے گا' اس وقت اپنی نئی کتاب "دستورِ حیات" کا نسخہ بھی پیش کردونگا' اور بقیہ امور پر بھی گفتگو ہو جائے گی' امید ہے مدراس سے واپس ہوگئے ہوں گے۔

والسلام مخلص

(مولانا)ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 74

Date	16	4	1983

لکھنو

ہمراہی کا ایماء

حمی فی اللہ پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپکا ۱۰/اپریل کا دستی خط ملا۔ کچھ مجمل حال قاضی عبدالحمید صاحب سے معلوم ہوا۔ جو آج کل آئے ہوئے ہیں، میں نے قصداً آپ سے اپنے دورے میں ہمراہی کا ایماء ظاہر نہیں کیا کہ آپ کشمکش میں پڑ جائیں گے۔ ورنہ اس دورے میں آپکی معیت بہت مفید ہوتی اور ہمیں اس سے بڑی مدد ملتی۔

دورہ الحمدللہ غیر معمولی طور پر کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ کی مدد کھلے طریقے پر دیکھی۔ آپکے لئے ہمارا مخلصانہ مشورہ ہے کہ آپ انجمنوں اداروں کے جلسوں میں کم جائیں۔ یہ لوگ اپنی پبلیسٹی کا کام لیتے ہیں۔ اور اپنی ہی کرتے ہیں۔ اب ہم لوگوں کا سفر کسی تحریک اور منظّم مقصد ہی کے ماتحت ہونا چاہئے۔ اب آپکی صحت بھی اسکی متحمل نہیں۔ مولوی معین اللہ صاحب کے نام آپکے خط سے کچھ تفصیلات معلوم ہوئیں۔ اس سے فکر پیدا ہوئی۔ انشاءاللہ ۲۴/اپریل کو دہلی میں آپ سے ملاقات ہوگی اور مفصل بات، رفعِ انتظار کیلئے یہ خط لکھ رہا ہوں۔ والسلام

دعاگو (مولانا) ابوالحسن علی (مدظلہ)

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 75

Date	19	4	1983

رائے بریلی

خبروں پر نظر ڈالی

حمی فی اللہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا ملفوف ملا۔ میں نے ان کی خبروں پر نظر ڈالی جو میرے لئے نئی نہیں تھیں۔ اب انشاءاللہ دہلی میں آپ سے مفصل بات ہوگی۔

خدا کرے آپ کی طبیعت اچھی ہو۔

والسلام مخلص

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 76

Date	5	8	1983

لکھنو

بڑی بشارت

حی فی اللہ اتمّ اللہ لہٗ الشفاء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

سفر انگلستان سے واپسی پر آپ کا ۳۰/ جولائی کا لکھوایا ہوا خط لکھنو کی ڈاک میں ملا۔ کل ۴/ اگست کو تار کی شکل میں خوشخبری بھی مل گئی کہ الحمد للہ آپریشن کامیاب ہوا۔

"اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ حَمْداً كَثِیْراً طَیِّباً مُّبَارَكاً"

آپ نے اپنے خط میں کچھ عرصہ تک معمولات کے چھوٹے رہنے اور براہ راست قرآن مجید دیکھ کر پڑھنے سے محرومی کا ذکر کیا ہے۔ میں نے ایک دوست کو جن کے بیماری میں معمولات چھوٹے ہوئے تھے یہ کہکر تسکین دی تھی کہ صحیح حدیث میں آتا ہے کہ اگر کسی بیماری یا معذوری کی وجہ سے کسی کے معمولات پورے نہ ہو رہے ہوں تو فرشتے کو حکم ہوتا ہے کہ اس کے سب معمولات اس کے اعمال نامہ میں لکھے۔ میں نے کہا کہ یہ بڑی بشارت ہے اس لئے کہ فرشتہ اگر لکھے گا تو عمدہ اور مکمل شکل میں لکھے گا اور اس میں مریض کا زیادہ فائدہ ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی بدخط یا کم پڑھا لکھا آدمی کسی دوسرے سے کہے کہ میری طرف سے خط لکھدو اور اس کا خط اچھا ہو تو وہ بگاڑ کر نہیں لکھے گا اور غلطیاں نہیں کرے گا کہ وہ جس کی نیابت کر رہا ہے اس کا خط خراب تھا اور وہ لکھنے میں غلطی کرتا تھا۔ اس لئے وہ فائدے ہی میں رہے گا۔ نمازیں بھی اچھی سے اچھی ہوں گی اور تلاوت وغیرہ بھی۔

آپ سے بتاکید یہ کہنا ہے کہ ڈاکٹر کی ہدایات پر مکمل عمل کریں۔ جب تک منع کرے سجدہ کرنے اور زیادہ بولنے سے پوری احتیاط رکھیں۔ میں اس کوچہ سے گزر چکا ہوں اسلئے یہ جانتا ہوں۔

آج ایک تار بھی مبارکباد کا دے رہا ہوں کہ خط کا کچھ ٹھکانہ نہیں میری طرف سے، مولوی معین اللہ صاحب اور عزیزی رابع کی طرف سے دِلی مبارکباد قبول کیجیئے۔

الحمد للہ ہمارا سفر اچھا رہا۔ انشاء اللہ ملاقات پر سناؤں گا، چند دن کے بعد پھر خیریت کا خط لکھوادیں۔ عزیزی عبدالغفور میاں کو بہت سلام۔ نثار کا سلام قبول ہو اور مبارکباد۔

والسلام دعاگو

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 77

Date	29	8	1983

لکھنو

ملت کی بصارت

حمی فی اللہ پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا ۱۵ر اگست کا مسرت نامہ ملا' آپریشن کی کامیابی سے دلی مسرت ہے' یہ ملت کی بصارت ہے جو آپ کے پاس امانت ہے' امید ہے کہ آپ اسکی حفاظت ایک امین کی طرح کرینگے۔

اس عرصہ میں میں نے مبارکباد کے تار اور دو خط لکھے ہیں لیکن آپ کے کسی خط میں ان کا تذکرہ نہیں' اب میرا بتاکید مشورہ ہے کہ ابھی کچھ عرصے تک پوری احتیاط رکھی جائے اور کتابیں زیادہ تر پڑھوا کر سنی جائیں' میں نے آکسفورڈ کی تقریر بھجوائی ہے وہ بھی کسی سے سن لیجئے گا' یہ بھی خوشی کی بات ہے کہ اہلیہ صاحبہ آپ کو کتاب پڑھ کر سنادیتی ہیں' اب تو آپ سے ملاقات کا اشتیاق ہے 'بمبئی' حیدر آباد کا کوئی سفر ہوا تو انشاءاللہ اسکا موقع آئے گا۔

سفر میں طبیعت اچھی رہی لیکن آنے پر تکلیف بڑھ گئی آجکل اِس نے ڈاکٹر صاحب کے پاؤں پکڑ لئے ہیں' اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر صاحب کو سلام. بھائی عبدالرزّاق صاحب اور راقم شمس تبریز خان سلام عرض کرتے ہیں۔ والسلام دعاگو (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 78

Date	28	9	1983

لکھنو

آپ سند کا درجہ رکھتے ہیں

حمی فی اللہ وداعی الی اللہ پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

۲۶/ ذی قعدہ کا خط ملا تھا۔ فوراً جواب نہیں دے سکا، اپنے خطوط اور تار پہنچنے کی اطلاع سے اطمینان ہوا' امید ہے "کاروانِ زندگی" بھی پہنچ گئی ہوگی' اسے آپ لیٹے لیٹے پڑھواکر دل بہلا سکتے ہیں' ابھی تک کا ارادہ یہ ہے کہ ۲، ۳/ اکتوبر کو میں اور مولانا معین اللہ صاحب اور دو رفیق سفر ناگپور ہوتے ہوئے بمبئی جائیں' مفصل و قطعی اطلاع مولانا معین اللہ صاحب دیں گے۔

آپکے کامیاب آپریشن پر مبارک باد وملاقات کا عرصے سے اشتیاق ہے' انشاءاللہ اسکا موقع مل جائیگا قیام ایک دن ایک شب رہ سکے گا "پیامِ انسانیت" کی ایک تقریر ہو سکتی ہے' اس سے زیادہ کی گنجائش نہیں' زیر تحریر مضمون کا آپ نے ذکر کیا ہے اسے ضرور مکمل کرلیں' اس موضوع پر تو آپ سند کا درجہ رکھتے ہیں' باقی عند الملاقات۔

والسلام دعاگو

۱۵/ ۱۲/ ۱۴۰۳ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 79

Date	8	2	1984

لکھنو

بہت نادم ہوں

حمیؔ فی اللہ پاریکھ صاحب زید توفیقہٗ وسعادتہٗ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ

میں اس کوتاہی پر بہت نادم ہوں کہ بمبئی میں آپ سے جدا ہونے کے بعد پھر مدراس سے واپس ہونے کے بعد آپ کو دریافت خیریت اور والد صاحب کی مزاج پرسی کا کوئی خط نہ لکھ سکا، مدراس تک تو سفر رہا اور سخت مصروفیت ' واپسی پر ڈاک کا وہ ڈھیر ملا جو ۲۰، ۲۵/ دن کے اندر جمع ہو گیا تھا۔ مولانا نثار صاحب بھی اپنے وطن گئے ہوئے تھے اور کل ہی واپس آئے ہیں، اس لئے مجھے خطوط کے لکھوانے میں بڑی دِقّت پیش آئی اس پوری مدت میں والد صاحب کی کیفیت مزاج اور آپ کے حالات سے بے خبر رہا کسی سے معلوم ہوا کہ اہلیہ صاحبہ کا بلڈ پریشر بہت بڑھ گیا تھا اس سے مزید تردد ہوا، آپ کو بھی کسی مستقل خط لکھنے کا شاید موقع نہیں ملا، خدا کرے والد صاحب کا مزاج بہتر ہو، اور اہلیہ صاحبہ کو بھی اس تکلیف سے آرام ہو۔

آپ کو شاید علم ہو گا کہ کئی مہینے سے میرے بنگلہ دیش کے سفر کے لئے وہاں کے دوستوں کا اصرار ہے، ایک دفعہ ارادہ کر کے ملتوی

www.abulhasanalinadwi.org

کرنا پڑا، اب وہاں اسکی شہرت ہو گئی ہے اور ڈھاکہ میں ایک بڑی استقبالیہ کمیٹی بھی بن گئی ہے خطوط کا تانتا بندھا ہوا ہے، ہم لوگوں نے مشورہ سے طے کیا کہ آپ کی رفاقت اس سفر میں بہت مفید ہو گی اور میرا بار بھی ہلکا ہو گا، تَوَکُّلاً عَلَی اللّٰہ آپ کا نام رفقاء کی فہرست میں بھیج دیا گیا ہے اور تار سے اسکی اطلاع کی جارہی ہے تاکہ ویزا اور ٹکٹ آجائے افسوس ہے کہ آپ کو اسکی اطلاع سفروں کی وجہ سے تاخیر سے دی جارہی ہے، خدا کرے گھر کے حالات آپ کو اس سفر کی اجازت دیں، اس لئے کہ بہت سی حیثیتوں سے یہ سفر اہم ہے اور اسکے بعد کم سے کم میرا بار بار سفر نہیں ہو سکے گا، ۲۸/ فروری سے یکم مارچ تک یہاں کئی تقریبات ہیں، لیکن بنگلہ دیش کا سفر جو ۵، ۶/ مارچ سے شروع ہو گا، اسکی رعایت زیادہ اہم ہے، اگر آپ سفر کا فیصلہ کریں تو پھر اُسی وقت تشریف لائیں۔

ہم نے اپنے کینڈی ہال علی گڑھ کی تقریر کے کچھ نسخے انگریزی ہندی آپ کے پاس بھجوائے تھے کہ آپ دوستوں کو اور R.S.S. کے لیڈروں کو دے سکیں تاکہ ان کو معلوم ہو کہ مسلمان کس طرح سوچتا ہے اور اس ملک کا کتنا درد رکھتا ہے؟ امید ہیکہ آپ نے پہنچانے کی کوشش کی ہو گی، انشاء اللہ "پیام انسانیت" کے سارے لٹریچر آپ کو بھیجنے کی کوشش کی جائیگی آپ سے جلد جلد ملنے اور سفروں میں ساتھ

www.abulhasanalinadwi.org

رہنے کی ضرورت کا احساس بڑھتا جارہا ہے، میری صحت میں جتنا انحطاط ہے اتنی ہی مصروفیت اور ذمہ داری بڑھتی جارہی ہے، لیکن کشتی در چین ملاح در فرنگ۔

سب صاحبزادوں کو نام بنام سلام و دعا، والد صاحب کی خدمت میں سلام و مزاج پرسی۔

والسلام آپ کا

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 80

Date	23	2	1984

خدا کرے سب خیریت ہو

حمی فی اللہ زید توفیقہٗ وسعادتہ،

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

ایک خط کا جواب دے چکا تھا کہ دوسرا مکتوب ملا' اس میں آپ نے کچھ اور باتیں لکھی ہیں اور ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کا بھی تذکرہ کیا ہے، مجھے مولانا احمد علی قاسمی سے آپکے دہلی آنے کا حال معلوم ہو گیا، انشاء اللہ آپ جب یکم مارچ تک آئینگے تو بقیہ موضوعات پر باتیں ہو جائیں گی، خدا کرے سب خیریت ہو۔

والسلام مخلص

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 81

Date	23	2	1984

لکھنو

زیادہ سے زیادہ بار آور فرمائے

حمی فی اللہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپکا مفصل مکتوب ۲۳؍فروری کو مطالعہ میں آیا، امید تھی کہ آپ سے لکھنو میں ملاقات ہو گی کل مولوی احمد علی قاسمی صبح آئے تھے رات کی گاڑی سے واپس گئے ان کا ارادہ آپ کے ساتھ یکم مارچ کو آنے کا ہے خدا کرے آپ اس سے کچھ پہلے ہی آجائیں تاکہ یہاں کی تقریبات میں شرکت ہو جائے اُس وقت اس خط کی روشنی میں آپ سے گفتگو بھی ہو جائیگی اللہ تعالیٰ آپ کی ملاقاتوں تقریروں اور کوششوں کو زیادہ سے زیادہ بار آور فرمائے اور خدا کرے بنگلہ دیش کے سفر میں آپ کی معیت ہو، وہاں سے ابھی ویزا وغیرہ کی اطلاع آنی ہے' خدا کرے والد صاحب کی طبیعت اب ایسی ہو کہ آپ کے سفر میں کوئی رکاوٹ نہ پیدا ہو آپ سے ملنے کا اشتیاق ہے اور ضرورت۔

والسلام دعاگو

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 82

Date	9	4	1984

فلاسفی عالم کا ذکر

حبی فی اللہ وداعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زیدت مآثرہٗ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کے دونوں محبت نامے ملے اور پڑھ کر بڑی مسرّت ہوئی ۵/اپریل کا مفصل مکتوب خاص طور پر بہت تسلی بخش اور تسکین کا موجب تھا' خاص طور پر آپ نے فلاسفی کے جن عالم(*) کا ذکر کیا ہے اور انکی ملاقات سے جو امید پیدا ہو گئی ہے اس سے بہت ہی خوشی ہوئی۔ یہ کام وسیع پیمانے پر کرنا اور کرانا چاہیئے۔ غزوۂ خندق میں قریش اور اہل کتاب کے درمیان جن صاحب نے اہم اور فیصلہ کن کردار ادا کیا تھا وہ آپ کو معلوم ہے۔

عبدالسلام قاسمی صاحب کے نام بھی خط دیکھ لیا بہت مناسب ہے قاری مبین صاحب سے اس وقت تک کئی ملاقاتیں ہو چکی ہوں گی مجھے واپسی کی اطلاع نہیں، آپ نے دوسرے خط میں اپنے سفرِ حج کے شوق کا ذکر کیا ہے میرے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں۔

---

*یہ صاحب دلائی لامہ کے بعد بدھشٹوں کے دوسرے نمبر کے مذہبی رہنما ہیں، جن کا نام سوامی بھدنت آنند کوشلیاین ہے اور یہ ہنود کے خلاف بیشمار کتابوں کے مصنف ہیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

ممکن ہے کہ اس سلسلے کا بھی کام ہو جائے جس کا آپ نے کئی مرتبہ ذکر کیا آپ کے جانے سے مجھے بھی فائدہ ہو گا کہ آپ کی کچھ حرمین کی دعائیں مل جائینگی، سفر بنگلہ دیش کے جو تاثرات لکھے ہیں اُن سے سفر کے بارے میں اطمینان میں اضافہ ہوا، میں کیسٹ سے وہاں کی تقریریں قلمبند کرا رہا ہوں لیکن کیسٹ پورے نہیں ملے۔

اللہ نے بہت سی کام کی بات کہلائیں، ہمارے سفر کا ایک اور پروگرام بن گیا ہے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت خاص سے اسے مکمل کرادے یعنی ۲۴/ اپریل کو عمان (شرق اردن) کے لئے روانگی وہاں سے جدّہ اور جدّے سے غالباً صنعاء (شمالی یمن) یہ سفر کئی سال سے ٹل رہا تھا اب کی معذرت کی ہمت نہیں ہوئی، اہتمام سے دعا کیجیئے کہ اللہ تعالیٰ صحت و برکت کے ساتھ سفر کرادے در بھنگہ سے آنے پر صحت پر اثر تھا، ایک سفر مراد آباد، مظفر نگر اور الہ آباد کا بھی ہو گیا، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو زمینوں کے قصّے سے بھی جلد ہی فراغت نصیب فرمائے۔

حضرت والد ماجد کی خدمت میں سلام و درخواستِ دعا، والدۂ میاں عبدالغفور کو بھی سلام و مزاج پرسی، سب صاحبزادوں کو دعا وسلام۔

والسلام مخلص

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 83

Date	13	4	1984

مخاطب ہونے کا موقع

محبّ گرامی زید لطفہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کو مفصل خط اپنے اِن لینڈ پر لکھوا چکا تھا کہ آپ کے دوسرے لفافے میں آپ کا مرسلہ اِن لینڈ ملا میں اِس خط کا جواب دے چکا ہوں، اسلئے کوئی بات لکھنی نہیں ہے۔ دوبارہ آپ سے مخاطب ہونے کا موقع مل گیا۔

والسلام مخلص

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 84

Date	30	5	1984

رائے بریلی

آپ کاتذکرہ کرتے تھے

حی فی اللہ وداعی الی اللہ پاریکھ صاحب

السلام علیکم

۲۸ر مئی کو ممالک عربیہ کے سفر سے براہ کراچی واپسی ہوئی۔ آپ جابجایاد رہے، کراچی میں آپ کا لوگ تذکرہ کرتے تھے، آپ نے اچھا کیا کہ ایران کے سفر سے معذرت کردی، میں سفر میں اچھارہا، لیکن بمبئی کے حالات نے طبیعت کوافسردہ کردیا،اوراکثر یہ شعر زبان پر جاری رہتاہے۔

وہ محروم تمنا کیوں نہ سوئے آسماں دیکھے
کہ جو منزل بہ منزل اپنی کوشش رائگاں دیکھے

آپ نے حیدر آباد کے قائدین کے متعلق جو تاثر لکھا ہے وہ تقریباًسب کے بارے میں صحیح ہے۔

رمضان المبارک میں بسہولت موقع ہو تو چند دن کیلئے آیئے اور اگر مشکل ہو تو عید کے بعد ضرور آیئے تاکہ ایک دوسرے سے بات کر

www.abulhasanalinadwi.org

کے دل ہلکا کریں اور آئندہ کام کا راستہ سوچیں آپ سے ملے ہوئے بہت دن ہو گئے۔

*مفتی صاحب کا صدمہ سخت ہے میں تعزیت کے لئے گھر گیا تھا، سعودی ریڈیو سے تقریر بھی کی، ان کا جانشین ملنا مشکل ہے صدارت کیلئے بعض لوگ میرا نام دیتے تھے میں نے صفائی سے معذرت کر دی ہے آپ بھی اسکی تحریک نہ کریں، باقی عند الملاقات۔ نثار کا سلام قبول ہو اور درخواست دعا۔

والسلام دعاگو

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

---

*صدر آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی صاحبؒ کی وفات کا ذکر ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 85

Date	21	6	1984

رائے بریلی

موسم بھی بہتر ہوگا

حمی فی اللہ وداعی الی اللہ پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

آپ کا مفصل خط ۶/ جون کا لکھا ہوا ملا اسکا جواب انشاء اللہ ملاقات ہی پر ہوگا، ایسا خیال ہو رہا ہے کہ ۵، ۶/ جولائی کو دو ہفتے کیلئے بمبئی چلا جاؤں کچھ دانتوں کا بھی کام ہے اور کچھ صحت کا بھی تقاضا ہے اگر ایسا ہوا تو انشاء اللہ وہاں ملاقات ہو جائیگی نئے حالات میں آپ سے بات کرنا ضروری اور فوری ہے، وہاں انشاء اللہ مولانا معین اللہ صاحب بھی ہوں گے اور موسم بھی بہتر ہوگا، یہاں تو اس وقت آپ کا آنا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ گھر میں سب کو سلام و دعا کہیں یہاں رمضان المبارک معمول کے مطابق گزر رہا ہے۔ نثار کا سلام قبول ہو اور درخواستِ دعا۔

والسلام دعاگو وطالب دعا

۱۴/ رمضان المبارک ۱۴۰۴ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 86

Date	3	9	1984

سعادت مند اور باتو فیق فرزند

حمی فی اللہ وداعی الی اللہ زید توفیقہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید ہے کہ آپ بعافیت سفر حج سے واپس آگئے ہوں گے 'اسی اندازے سے خط لکھ رہا ہوں کہ آپ ناگپور ۲۵۔۲۶ کو پہنچ گئے ہوں گے آپ کو حجاز بھی خط لکھنے کا بہت تقاضا تھا لیکن پتہ معلوم نہ تھا عزیزی سید غلام محمد انجینیئر کو لکھا تھا کہ آپ تک وہ تعزیت کا پیغام پہنچادیں لیکن حج کے بعد ہی وہ ہندوستان روانہ ہوگئے انھوں نے بتایا کہ انھیں روانگی تک کوئی خط نہیں ملا۔

بھائی عبدالغفور اور ان کے بھائیوں کی سعادت مندی اور تعلق کی بات تھی کہ انھوں نے واقعہ کے پیش آنے کے فوراً بعد مجھے تار دیا' اسی وقت "شعبہ حفظ" میں (جسمیں الحمدللہ ۲۰۰ طالب علم ہیں) ایصال ثواب کا اہتمام کیا گیا۔ رفقاء مولوی معین اللہ صاحب ورابع وغیرہ کو بھی علم ہو گیا اور سب کو افسوس ہوا لیکن میں نے مرحوم (*) کی خوش قسمتی

---

* یہ اشارہ ہے حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب مدظلہ کے والد محترم کی وفات کی اطلاع کی طرف۔

www.abulhasanalinadwi.org

سمجھی کہ اتنی جلد ان کے حصے میں عمرہ وطواف اور مقامات قبولیت پر دعا ملی جو دنیا سے کم جانے والوں کے حصے میں آتی ہے اور وہ بھی اُس سعادتمند و باتوفیق فرزند کے ذریعے جو قرآن مجید کا ترجمان و مبلغ اور دین کا داعی ہے۔

آپ نے اور اہلیہ صاحبہ نے اس موقعہ سے پورا فائدہ اٹھایا ہوگا اور دعا و طواف میں کوئی کمی نہ رکھی ہوگی، آپ سے ان کے جو حالات سننے میں آئے تھے خاص طور پر عقیدۂ توحید میں پختگی وہ بڑی امید کی چیز ہیں' اس خط کے ذریعے آپ سے اور آپ کے پورے خاندان سے تعزیت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور آپ سب کو ہمیشہ بہتر سے بہتر اعمال کی توفیق عطا فرمائے۔

بہت سے اسباب کی بنا پر آپ سے ملنے کا شدید تقاضا ہے، ملک کے حالات ایسے ہیں کہ ہمیں آپ کو جلد بیٹھ کر غور کرنا چاہیے کہ ہم ان حالات میں کیا کر سکتے ہیں؟ اللہ نے مسلمانوں کو پھر ایک بار انسانیت، اخلاق واصول اور ملک و معاشرے کو بچانے کا پیغام دینے کا زریں موقع عطا فرمایا ہے، تقدیری بات ہے کہ ڈاکٹر اشتیاق صاحب بھی رمضان المبارک سے بیمار ہیں اور ایک ہفتہ ہوتا ہے کہ بغرض علاج بمبئی چلے گئے، اکتوبر کے پہلے ہفتے کے آخر تک انشاء اللہ ہم اور مولانا معین اللہ

www.abulhasanalinadwi.org

صاحب بمبئی پہنچ جائیں گے، آپ کو وہاں پہنچ کر اطلاع دیں گے، آپ اس وقت ضرور تشریف لائیے گا' ڈاکٹر قمرالدین صاحب بھی امید ہے کہ آجائیں گے، انشاء اللہ کام کا کچھ نقشہ بنایا جائے گا۔ ہماری اطلاع کا انتظار کیجیے گا، سب صاحبزادوں کو سلام و دعا' گھر میں سلام و حج کی مبارکباد۔ راقم الحروف شمس تبریز خاں بھی سلام کہتا اور حج کی مبارکباد پیش کرتا ہے۔

والسلام (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 87

Date	23	10	1984

لکھنو

ٹائیفائڈ کا اندیشہ

حمی فی اللہ داعی الی اللہ پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید تھی کہ جلسہ انتظامی میں آپ سے ملاقات ہو جائیگی اور بہت سی ضروری باتیں ہو جائینگی جو بمبئی میں نہ ہو سکی تھیں لیکن کل اچانک اطلاع ملی کہ آپ کی طبیعت خراب ہے اور ٹائیفائڈ کا اندیشہ ہے اسلئے آپ نہ آسکے بمبئی میں آپکی صحت دیکھ کر اندیشہ تھا کہ آپ طویل سفر سے واپس آئے تھے اور آرام کا موقعہ نہیں ملا تھا دہلی کا سفر بھی پیش آگیا اس لئے اور زیادہ تکان ہو گیا اب آپ کچھ دن ضرور آرام کر لیں ورنہ مرض کے اثرات زائل ہونے میں بہت دیر لگ جائیگی اپنی صحت کی موجودہ کیفیت سے اگر آپ نیاز کو مطلع کر دیں تو وہ ہمیں ٹیلی فون پر بتادینگے ویسے خط یا تار سے بھی مطلع کریں بعض اوقات ٹیلی فون نہیں لگتا، اللہ تعالیٰ آپ کو جلد صحت قوت عطا کرے، ڈاکٹر صاحب بمبئی میں زیر علاج اور آپ ناگپور میں ہیں اور سفر کے قابل نہیں بڑی تنہائی

www.abulhasanalinadwi.org

محسوس ہوتی ہے، جلسہ انتظامی الحمدللہ کامیاب رہااور اچھی فضامیں ہو گیا اس میں بحیثیت ناظم جو میں نے رپورٹ پیش کی اس میں ملک کے موجودہ حالات وخطرات پر اچھی روشنی ہے، "تعمیر حیات" کے قریبی شمارہ میں شائع ہو رہی ہے اسکو غور سے پڑھیں اس میں "پیامِ انسانیت" کے کام کی ضرورت بتائی گئی ہے اور یہ کہ اگر یہ کام نہ ہوا تو سارے علمی کام اور دینی ادارے خطرے میں ہیں۔

اپنی خیریت سے جلد جلد مطلع کرتے رہیئے کہ دل لگا ہوا ہے، مولانا معین اللہ صاحب رابع سلمہ سب اچھے ہیں اور آپ کے لئے دعا کرتے ہیں، فرزندان عزیز کو نام بنام سلام و دعا گھر میں بھی سلام۔

والسلام مخلص

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 88

Date	13	11	1984

لکھنو

بیماری کا زوال

حبی فی اللہ داعی الی اللہ پاریکھ صاحب زادک اللہ قوۃً و توفیقاً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا ۵/نومبر کا خط جس پر غلطی سے ۱۵/نومبر لکھ دیا گیا ہے آجکل میں موصول ہوا، یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ الحمدللہ طبیعت بہتر ہو رہی ہے، امید ہے کمزوری جلد ہی رفع ہو جائے گی اور جو آپریشن ضروری ہوگا وہ بھی صحیح وقت صحیح طریقے پر اللہ تعالیٰ کرادے گا۔

اس میں ڈاکٹر قمرالدین صاحب سے اور ماہرین سے مشورہ کرتے رہے، حالات حاضرہ میں آپ سے ملنے کی بڑی ضرورت تھی لیکن آپ بیمار رہیں اور ہمیں بھی اب ضعف بہت ہوتا جارہا ہے، تین سفر بھی درپیش ہیں، اللہ مدد فرمائے اخیر دسمبر میں حجاز مقدس کا سفر ہے۔ خدا کرے اِس سفر کی طاقت و موقع حاصل ہو کہ دو سال سے غیر حاضری ہو رہی ہے، معلوم ہوا کہ ڈاکٹر اشتیاق صاحب بچ گئے ہیں اللہ کرے مفید ہو، انکے خط سے صحت کے بارے میں زیادہ اطمینان نہیں ہوا

www.abulhasanalinadwi.org

شکایات چل رہی ہیں، ہماری بھی رائے ہے کہ جیسے ہی اطمینان ہو وہ لکھنو آجائیں بمبئی آئیں تو ان کو خط لکھا جائے۔

امید ہے کہ آپ نے جلسہ انتظامی کی رپورٹ پڑھ لی ہوگی پرچہ آپ کے نام جاتا ہے جس طرف توجہ دلائی گئی ہے وہ بہت اہم چیز ہے اور اب اس کے لئے اجتماعی کوشش کرنی ہے، میں خود آپ سے شرمندہ ہوں کہ اتنے تعلق کے باوجود اتنے عرصے سے ناگپور نہیں آیا، اللہ تعالیٰ خیریت سے رکھے، سفر حجاز سے واپسی پر انشاءاللہ پروگرام بنایا جائے گا اس سے پہلے انشاءاللہ آپ سے ملاقات ہو جائے گی گھر میں سب کو سلام و دعا محمد نصیر کو سلام۔

والسلام مخلص

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 89

Date	22	10	1985

خط کامحرک وہ تاثر ہے جو؟

دارِ عرفات، تکیہ کلاں

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ مبلغ قرآن پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقا

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید ہے کہ مزاج بخیر ہوگا۔ میں ۷ر اکتوبر کو عزیزی رابع سلمہ' کی معیت میں لندن کیلئے روانہ ہوا تھا وہیں رائے بریلی کے سیلاب کی شدّت اور گھر والوں کی منتقلی کی اطلاع ٹیلیفون سے سنکر بعجلت ممکنہ ۱۵ر اکتوبر کو لندن سے روانہ ہو گیا صرف ایک ہفتہ قیام رہا۔ اس میں بھی آکسفورڈ، لندن اور بیلجیم کے دارالسلطنت بروسلس سے سوا دوسو میل آگے لکزیمبر کی ایک کمیٹی میں بھی شرکت کی اور ۱۶ر اکتوبر کو مع الخیر دہلی پہونچ گیا۔

سفر سخت ذہنی کشمکش جسمانی ضعف کی حالت میں ہوا تھا لیکن وہاں جاکر معلوم ہوا آنا بہت ضروری مفید تھا۔ کبھی اطمینان سے اسکی تفصیل سنائی جائے گی۔ "تعمیر حیات" کے آئندہ شمارے میں پروفیسر خلیق احمد نظامی کے قلم سے مختصر روئیداد آرہی ہے۔

اس خط کا محرک یہاں کا سیلاب، پریشانی کی اطلاع دینا نہیں ہے۔ یہ تو آپ کو اور ذرائع سے معلوم ہو گیا ہوگا خط کا محرک وہ تاثر

www.abulhasanalinadwi.org

ہے جو آپ کی کتاب "گائے کا قاتل کون اور الزام کس پر؟"(*) پڑھنے سے ہوا، واپسی پر جو ڈاک ملی اس میں مکتبہ ذکرای رامپور کی چھاپی ہوئی کتاب کا نیا ایڈیشن تھا۔ کتاب کے موضوع و مقصد کا سرسری اندازہ آپکے گفتگو اور کبھی کسی تقریر یا مضمون سے تھا لیکن میں کتاب کو اتنا مدلل موثر طاقتور، بیک وقت ادیبانہ خطیبانہ انداز کی نہیں سمجھتا تھا جتنا پڑھکر معلوم ہوئی۔ رات ہی ختم کی ہے اور آج صبح آپ کو خط لکھ رہا ہوں۔ آپ کو اس توفیق الٰہی پر دلی مبارک باد دیتا ہوں۔ ضرورت ہے کتاب کا اچھی انگریزی میں ترجمہ ہو وسیع پیمانے پر اشاعت۔

امید ہے کہ مراٹھی اور ہندی میں شائع ہو چکی ہو گی یہ کتاب اس مسلئے پر حرف آخر کی حیثیت رکھتی ہے۔ ضمنی مباحث بھی بہت اچھے آگئے ہیں اور دعوتی تبلیغی اشارے بھی۔

اندور کے سلسلے میں معلوم نہیں کچھ پیش رفت ہوئی کہ نہیں، اگر یہ کارنامہ بھی آپکے صحیفہء اعمال میں لکھا جاتا تو بڑی سعادت تھی اور ہم سب کے سرخروئی کا سامان۔ ایک بیان ان خاتون کی طرف سے اخباروں میں نکل جاتا جب بھی بڑا کام ہو جاتا بشرطیکہ پھر اسکی تردید نہ

---

* یہ کتاب الحمدللہ ہندی، مراٹھی، انگریزی اور گجراتی میں بھی چھپ چکی ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

ہوتی "تعمیر حیات" میں آپنے " تحفظِ شریعت" پر ہمارا مفصّل انٹرویو پڑھا ہوگا، کاش! اس میں یہ بھی درج کر سکتے۔ اب وہ علٰحدہ رسالہ کی شکل میں شائع ہو رہا ہے محبی و محترمی ڈاکٹر سید قمر الدین کی خدمت میں سلام اور مضمون واحد یہ خط ان کو دکھا دیجئے گا۔ ان کی اور ڈاکٹر اشرف کی ہدایت کے مطابق "FROBEN" فروبین کا خاصا اسٹاک لندن سے لے آیا ہوں۔ ابھی ہم لوگوں کا قیام مدرسہ والے گاؤں میں ہے۔ دارِ عرفات کی نئی عمارت میں خاندان کے لوگوں کا قیام ہے میرا قیام مدرسہ کے دفتر میں ہے۔ پانی بہت سست رفتاری سے گھٹ رہا ہے۔ شاید ۲۵، ۲۶/ اکتوبر تک واپسی ممکن ہو۔

سلطان پور میں ۳/ نومبر کو تحفظ شریعت پر ایک بڑا جلسہ ہونے والا ہے اس کے منتظم پاریکھ صاحب کا بھی ذکر کرتے تھے شاید خط وکتابت کی ہو۔ اندور کا معاملہ سب پر مقدم ہے کسی طرح یہ مورچہ فتح کر لیجیئے۔

سب صاحبزادوں ان کی والدہ صاحبہ کو سلام و دعا۔ خط اگر لکھیں تو لکھنو کے پتے پر یہاں ڈاک نہیں آرہی ہے۔ دعاؤں کا دونوں صاحبان اہتمام رکھیں۔

والسلام — دعاگو وطالب دعا

۲۲/ اکتوبر ۱۹۸۵ء — (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 90

Date	6	11	1985

لکھنو

آپ بہت دور ہیں اور ہم بہت مصروف

محبّ گرامی داعی الی اللہ پاریکھ صاحب زید توفیقہ'

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

دستی خط پہلے مل گیا تھا اب مفصل خط ملا' آپ کے رسالے کے متعلق میں نے جو تاثرات لکھے تھے وہ حقیقی تھے ان میں کوئی تصنع نہیں تھا' واقعی قرآن مجید کا فیض ہے۔ اُدْعُ اِلیٰ سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ(۱۶۔النحل آیت ۱۲۵) کا ظہور، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے حالات روز بروز خراب سے خراب تر ہوتے جارہے ہیں افسوس ہے کہ آپ بہت دور ہیں اور ہم بہت مصروف' ایک مرتبہ تو آواز لگادینے اور ملک کو ہلا دینے کا جی چاہتا ہے، افسوس ہے کہ دو ایک کام کے آدمی تھے انھوں نے سفرِ آخرت اختیار کیا دو ایک مشکل سے ہیں وہ مصروف اور دور ہیں، مراٹھی' ہندی' میں ترجمہ جلد کروا دیجیئے، انگریزی میں انشاء اللہ انتظام ہو جائیگا۔

اندور کے سلسلے میں جلد اور پورا نظم قائم کیجیئے اسوقت اسکی بہت ضرورت ہے، اس کا کامیاب نتیجہ سننے کا سخت اشتیاق ہے' میں آج ہی جنوبی ہند کے دورے کے لئے روانہ ہورہا ہوں۔

www.abulhasanalinadwi.org

کل ۷ر نومبر کو دہلی سے مدراس روانگی ہے وہاں سے ترچناپلی، وانم باڑی وغیرہ پھر کیرلا۔ خود بھی صحت کی اچھی حالت میں نہیں ہوں اللہ تعالیٰ خیر وعافیت سے پورا کرادے۔

یہاں بھی بڑے اجتماعات' جونپور' الہ آباد' بہرائچ میں ہونے والے ہیں امید ہے انھوں نے آپ کو لکھا ہوگا۔

والسلام

۶ر نومبر ۱۹۸۵ء (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 91

Date	30	1	1986

خدا کرے جلد ملاقات ہو جائے

محبی مکرمی داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ ایسے وقت ملا کہ میں سفر کے لئے پابرِکاب ہوں۔ خواجہ غلام غوث صاحب کے داماد کے لئے اللہ سے دعا ہیکہ صحت عطا فرمائے آپ خود ان کے لئے اچھی طرح دعا کریں۔

معلوم نہیں آپ پرسنل لاء بورڈ، مشاورت کے لئے دہلی آرہے ہیں یا نہیں۔ میں پرسوں ہی روانہ ہو رہا ہوں' خدا کرے جلد ہی ملاقات ہو جائے۔ والسلام دعاگو

۳۰ر جنوری ۱۹۸۶ء (مولانا)ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 92

Date	27	2	1986

آپ کے ساتھ نہ جانے کا افسوس رہا

محبّ گرامی مرتبت اخی فی اللہ داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم صاحب زادہ اللہ توفیقاو قوۃٗ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید ہے کہ آپ بعافیت اپنے مستقر پر پہنچ گئے ہوں گے' مجھے اس کا قلق ہے کہ آپ سے رخصتی ملاقات نہ ہو سکی' میں نے کرامت صاحب کے مکان سے "بچوں کے گھر" ٹیلیفون کیا کہ مولانا منت اللہ صاحب اور آپ سے کہہ دیا جائے کہ آپ ہماری قیام گاہ پہنچیں' سعودی سفیر صاحب کے یہاں کھانے پر جانا ہے لیکن یہ پیغام آپ کو نہیں پہنچ سکا۔ مولانا منت اللہ صاحب تو سابق اطلاع پر آگئے مگر میں آپ سے تذکرہ کرنا بھول گیا' خیال تھا کہ وقت پر کہدوں گا آپ کے ساتھ نہ جانے کا افسوس رہا' تعارف بھی ہو جاتا جو شاید آئندہ مفید ثابت ہوتا۔

مجلس مشاورت کی اس نشست میں کچھ ایسی فضا بن گئی کہ میرے لئے بیٹھنا مشکل ہو گیا۔ اندازہ ہوتا ہے کہ میں اس فضا کے ساتھ چل نہیں سکونگا۔ البتہ کوئی ایسی بات نہیں کرنا چاہتا جس سے انتشار یا بے اعتمادی پیدا ہو۔ خدا کرے آپ کی شرکت اس کو صحیح راستے پر ڈال دے۔

میں رائے بریلی آپ کی امانت لے کر گیا مگر آپ تشریف نہیں

www.abulhasanalinadwi.org

لائے۔ میرے آپ کے درمیان کوئی تکلّف یا مغایرت نہیں ہے لیکن چونکہ آپ سے یہ رقم لیکر اپنے مخدوم زادوں کی خدمت میں پیش کیا تھا اسلئے اسے میں اپنے ہی ذمہ رکھنا چاہتا ہوں۔ امید ہے کہ آپ اس کی اجازت دیں گے۔ میں نے قرض کے نام سے لیا بھی تھا اور مجھے اسکی ادائیگی میں الحمدللہ ذرا بھی دشواری نہیں' امید ہے کہ آپ ازراہ محبت اسکو قبول فرمائیں گے۔ چاہے میرا ہدیہ ہی سمجھیں۔

والسلام مخلص

۱۶/ جمادی لآخر ۱۴۰۶ھ (مولانا) ابوالحسن علی (مدظلہ)

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 93

Date	12	3	1986

رائے بریلی

سفر حجاز

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ مولانا پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

آپ کا ۳/ مارچ کا بھیجا ہوا ملفوف ملا۔ تاروں کی رسیدیں اور مضمون بھی پہونچے، امید ہے کہ انشاءاللہ آپ کا سفر حیدر آباد مفید اور مؤثر ثابت ہوگا۔ مجلس تعلیم القرآن کے رفقاء کے لئے دعا کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ ان کے تعاون کو قبول فرمائے۔ آپ کے خط سے اندازہ ہوا کہ آپ کا مجلس میں شریک رہنا مفید ہوا۔

۱۶/ مارچ یکشنبہ (اتوار) کو صبح کی فلائٹ سے انشاء اللہ حجاز کو روانگی ہوگی، عزیزی رابع سلمہ اور صباح الدین عبدالرحمٰن صاحب ساتھ ہوں گے۔ دعا کیجئے کہ سفر صحت اور کامیابی کے ساتھ ہو، میری صحت کی کیفیت آپ کو معلوم ہے۔

دہلی کے مسئلہ کی طرف بھی متوجہ رہئے اور اگر ضرورت ہو تو سفر کی تکلیف بھی گوارہ کیجئے۔ نثار کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو

۱۲/ مارچ ۱۹۸۶ء (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 94

Date	8	4	1986

رائے بریلی

دلی مبارک باد

محبّ گرامی منزلت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زید توفیقہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ مع متعلقین بعافیت ہوں گے۔ آپ کو ہمارے سفر حجاز کی اطلاع ہو گی، حجاز سے آگے جانے کا بھی ارادہ تھا۔ گھر کی علالت کے ٹیلیفون آنے پر ارادہ ملتوی کیا اور ۶/اپریل کو واپسی ہو گئی۔

ڈاک میں عزیزی عبدالمجید میاں کی تقریب نکاح کا دعوت نامہ ملا، جو دعوت نامہ بھی تھا۔ اور دعوتِ اصلاح بھی، امید ہے کہ یہ تقریب آپ کی خواہش ونام کے مطابق بخیر وخوبی انجام پا گئی ہو گی۔

آپ کے خط کا جواب دیتا ہوں اور مبارکباد بھی دیتا ہوں، میری طرف سے دلی مبارکباد قبول کیجیئے۔ الحمدللہ گھر میں طبیعت بہتر ہے۔ ابھی دعاؤں کی ضرورت ہے۔ نثار کا سلام اور مبارکباد قبول ہو۔

والسلام مخلص

۸/اپریل ۱۹۸۶ء (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 95

Date	18	4	1986

متنازع فیہ جگہ جانا

محبّ گرامی منزلت پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا ۱۳/اپریل کا خط جلد مل گیا۔ آپ کی اطلاع صحیح ہے۔ مجھے گھر کی علالت کی بنا پر سفر مختصر کرنا پڑا، الحمدللہ تخفیف ہے۔ کمزوری البتہ ہے۔ دعا فرمائیں۔

چندی گڑھ کا نفرنس بے موقع و بے وقت ہو رہی ہے، ہم لوگوں کا متنازع فیہ جگہ جانا مناسب نہیں، آپ کا خواب صحیح ہے جسمانی ضعف واضمحلال کئی ماہ سے چلا آرہا ہے۔ رمضان شریف کا سہم چڑھا ہوا ہے۔ اللہ ہی روزے رکھوادے۔

آپ اگر چند دنوں کے لئے آئیں گے تو برکت بھی ہو گی اور تقویت بھی۔ میرا خط پہنچا ہو گا۔ اس میں مجید میاں کی شادی پر مبارکباد تھی، گھر میں سلام ودعا۔ والسلام مخلص

۸/اپریل ۱۹۸۶ء (مولانا) ابوالحسن علی (مدظلہ)

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 96

Date	29	5	1986

کسی بہت فہیم اور تعلق رکھنے والے کا خط

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ پاریکھ صاحب

زادہ اللہ توفیقا وصحتاً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

کئی روز ہوئے ایک خط آیا جسمیں بل کے پاس ہونے اور پرسنل لاء بورڈ کی مہم کے کامیاب ہونے پر مسرت کا اظہار اور اسکے نتیجہ میں جن باتوں کا خطرہ تھا انکے پیش نہ آنے پر خوشی ظاہر کی گئی تھی اور خاص طور پر میرے لئے محبت اور خلوص کے الفاظ تھے میں نے کہا یہ کسی بہت فہیم اور تعلق رکھنے والے کا خط معلوم ہوتا ہے خط کے خاتمہ پر آپ کا نام تھا سارا تعجب جاتا رہا میں نے جواب فوراً اس لئے نہیں دیا کہ عزیز مکرم بھائی عبدالغفور کی آمد کا انتظار تھا جن کے لئے آپ نے لکھا تھا کہ انہوں نے گورکھپور ایکسپریس میں ریزرویشن کرالیا ہے اور وہ انشاءاللہ ۲۵ر مئی کی دوپہر کو لکھنو پہونچیں گے آج ۲۹ر مئی تک انتظار کرنے کے بعد جواب دے رہا ہوں انکے نہ آنے سے تشویش پیدا ہوگئی ہے۔ خدا کرے مانع بخیر ہو کم سے کم انکی خیریت اور نہ آنے کے سبب سے مطلع کیجئے۔

www.abulhasanalinadwi.org

ڈاکٹر قمرالدین صاحب کی آج آمد متوقع ہے۔ شاید ان سے حال معلوم ہو۔ میں غالباً انشاء اللہ ۵، ۶ر شوال تک ترکی کیلئے روانہ ہوں گا۔ وہاں رابطہ عالم اسلامی کا جلسہ ہے جسکی صدارت میرے سپرد کی گئی ہے آپکی خیریت کی اطلاع کا انتظار ہے۔ عزیزی محمد نصیر کو سلام، جواب کا انتظار رہیگا۔ والسلام مخلص

۲۹ر مئی ۱۹۸۶ء (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 97

Date	11	6	1986

آپ کے خط سے اطمینان ہوا

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

۴ر جون کا خط آج ۱۱ر جون کو لکھنو پہنچ کر ملا، ۲۸ر مئی کے بعد کا زمانہ آپکی طرف سے بڑی تشویش میں گزرا۔ کارڈ لکھا پھر نیاز کے ذریعہ سے خیریت معلوم کی۔ سفر کے التوا کی وجہ نہ معلوم ہونے کی وجہ سے بڑا تردد رہا۔ الحمدللہ آپ کے خط سے اطمینان ہوا۔

بھائی عبدالغفور سے سلام کہیئے اور کہئے رائے بریلی کا ان کا آنا قرض ہے۔ اس وقت تک کا نظام یہ ہے کی ۱۹ر جون کو صبح کی فلائٹ سے دہلی اور اسی دن دوڈھائی بجے کی فلائٹ سے کراچی اور اگلے دن ۲۰ر جون کو کراچی سے استنبول انشاءاللہ۔

بنگلور کے مدرسہ کے سلسلہ میں آپ کا خط مولوی معین اللہ صاحب کو دے رہا ہوں آپ اس سلسلہ میں ان سے رابطہ رکھیئے۔ محمد احمد خاں کا خط بھی مل گیا۔ آپ نے اچھا کیا کہ مولانا منت اللہ صاحب کو اسکی نقل بھیج دی۔ والسلام مخلص

۳ر ۱۰ر ۱۴۰۶ھ (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 98

Date	12	10	1986

لکھنو

سعادتمندی کا ثبوت دیا

حمی فی اللہ وداعی الی اللہ پاریکھ صاحب زیدت مکارمہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

ابھی ابھی عزیز گرامی عبدالغفور سلمہ کو مفصل خط لکھا ہے جس میں اپنے قیام ناگپور کے تاثرات اور مسرت اور دعائیں ہیں۔

اس ڈائلاگ اور وہاں کے اجتماعات میں ان کا بنیادی حصہ رہا۔ اور ان کے گھر پر ہم لوگوں نے بڑا آرام پایا۔ انکے برادران عزیز عبدالقیوم و عبدالمجید اور سب افراد خاندان نے انتہائی سعادت مندی کا ثبوت دیا۔ اللہ تعالےٰ سب کو خوش و خرم رکھے۔ اور دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ ہم نے لکھا ہے کہ آپ کے آپریشن کی تاریخ مقرر ہو یا آپریشن ہو گیا ہو تو تار یا فون سے مطلع کریں۔ اور خیریت سے آگاہ کریں۔

اصل ذمہ داری تو انھیں کی ہے۔ یہ خط احتیاطاً و اضافتہً لکھ رہے ہیں، انکو لکھا ہے کہ ڈائلاگ کا ہندی، انگریزی مضمون بالا صاحب کو اور اہم اصحاب کو اہتمام سے پہنچا دیں۔ یہاں اعزہ واحباب سے ناگپور امین آباد کا خوب تذکرہ رہا، اور سب بہت محظوظ ہوئے۔

www.abulhasanalinadwi.org

مولوی معین اللہ صاحب اور عزیزان رابع وواضح کا ساتھ نہ ہونے کا افسوس رہا آپریشن کے بعد احتیاط کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر کی ہدایات پر پورا عمل کریں۔

والسلام دعاگو

۱۲/اکتوبر ۱۹۸۶ء (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 99

Date	12	10	1986

لکھنئو

خداداد مناسبت

عزیز گرامی قدر الحاج عبدالغفور پاریکھ سلمہ اللہ وبارک فیہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید ھے کہ والد صاحب اور آپ سب بھائی صاحبان اور ان کے متعلقین ہر طرح بخیر وعافیت ہوں گے۔ آپ سے رخصت ہو کر بخیر وعافیت برہان پور پہنچا، وہاں دو دن قیام رہا۔ وہاں کے پروگرام بھی کامیاب ہوئے۔ تیسرے دن "دھارنی" گئے وہاں سے واپسی پر شب کی گاڑی سے براہ راست لکھنو آگئے۔

ناگپور کے پروگراموں کے متعلق اللہ تعالیٰ کا فضل رہا کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں اس میں سب سے بڑی محنت اور منصوبہ بندی آپ ہی کی تھی۔ آپ کی اس صلاحیت اور خدا داد مناسبت کا اندازہ اسی مرتبہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور سب کیلئے باعثِ برکت بنائے۔

یہ خط قصداً آپ ہی کے نام لکھ رہے ہیں اسلئے کہ پاریکھ صاحب غالباً اسپتال میں داخل ہوگئے ہوں گے۔ آپریشن کی کامیابی کیلئے دل سے دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو ان سے بہت کام لینا ہے انشاءاللہ کامیاب ہوگا۔ آپ

www.abulhasanalinadwi.org

ان کی خیریت وحالات سے مطلع کرتے رہیں۔ آپریشن ہونے پر ضرور تاریا ٹیلیفون سے ان کی خیریت ونتیجے سے مطلع کریں۔

ھمارا انگریزی رسالہ جو ڈائیلاگ میں پیش کیا گیا تھا وہ بالا صاحب دیورس کو جب وہ ناگپور پہنچیں تو آپ خود پہنچادیں اسی طرح جو اہم لوگ نہیں آسکے تھے ان کو بھی پہنچانے کی کوشش کریں۔

سید حامد صاحب نے جو بریف تیار کیا تھا اور آپ نے سائیکلو اسٹائل کرالیا تھا وہ ہم اپنے ساتھ لانا بھول گئے یہاں اردو عربی کے رسائل کیلئے ضرورت تھی اب بھی دو چار کاپیاں بھیج دیں تو اچھا ہے۔

آپکے گھر کا نقشہ اور وہاں جو آرام پایا وہ ہر وقت آنکھوں کے سامنے رہتا ہے امین آباد کا بھی خوب تذکرہ رہا۔ انشاءاللہ آنا ہوگا تو وہاں کچھ زیادہ وقت صرف کرنے کی کوشش ہوگی۔

عرب طلباء کے باب میں آپ سے جو گفتگو ہوئی تھی امید ہے کہ وہ آپکے ذہن میں ہوگی۔ مصلح الدین حیدر آبادی انشاء اللہ خاص اسی مقصد سے وہاں کا ایک سفر کریں گے۔ اور آدم صاحب کے یہاں رکھنے کیلئے عربی کتابیں اور رسائل لیجائیں گے۔ سلمان سلمہ' سے بھی گفتگو ہوئی کوشش کریں گے کہ ان کا بھی ایک سفر ہو جائے۔

ویسے حیدر آباد میں جب ان کا کیمپ لگے گا تو انشاء اللہ دوسرے

www.abulhasanalinadwi.org

لوگ بھی پہنچیں گے آپ ان سے رابطہ رکھنے کی کوشش کریں۔

عزیزان گرامی عبدالقیوم، عبدالمجید اور سب بھائیوں کو سلام ودعا کہئے۔ اگر موقع ہو تو یہ خط والد صاحب کو سنادیں۔ آپریشن اور اس کے نتیجے کا انتظار رہے گا۔ بہت احتیاط کی تاکید کردیں۔

والسلام والدعا

۱۲/اکتوبر ۱۹۸۶ء (مولانا) ابوالحسن علی (مدظلہ)

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 100

Date	23	10	1986

خاص تحفہ

حبی فی اللہ داعی الی اللہ پاریکھ صاحب قوّاہ اللہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپکا ۱۰ر اکتوبر کا لکھوایا ہوا خط ملا۔ غالباً اسکے فوراً بعد ہمارا خط آپکے نام علیحدہ اور عزیزی الحاج عبدالغفور کے نام مل گیا ہوگا۔

۲۔۳ دن پہلے بھائی عبدالغفور کا تار ملا کہ دائیں آنکھ کا آپریشن الحمدللہ بخیریت ہوگیا اور کامیاب ہے۔ عام طور پر سرجن آپریشنوں میں کافی فصل کرتے ہیں۔ معلوم نہیں دوسری آنکھ کا آپریشن جلد کرانے کی انہوں نے رائے دی یا آپکی خواہش پر کریں گے۔ بہر حال جو کچھ ہو اللہ تعالیٰ خیر فرمائے۔

ناگپور کے سفر کے تذکرے ہوتے رہتے ہیں' اللہ تعالیٰ اسکے اثرات وسیع و عمیق کرے۔ میں نے بھائی عبدالغفور کو لکھا تھا کہ ڈائیلاگ کا مضمون بالا صاحب کو ضرور پہنچادیں۔ اور ان سے اسکے پڑھنے کا وعدہ لے لیں۔ اسی طرح جو لوگ نہیں آئے تھے انہیں بھی پہنچانے کی کوشش کریں۔ ناگپور کے اس سفر کا خاص تحفہ بھائی عبدالغفور کی دریافت بھی ہے' اللہ تعالیٰ نے بڑی سمجھ اور استعداد عطا فرمائی ہے ویسے

www.abulhasanalinadwi.org

الحمدللہ انکے سب بھائی بڑے سعید اور آپکے قوت بازو ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو دینی و دنیوی برکتیں عطا فرمائے سب رفقائے سفر بہت خوش ہیں۔

مولانا عمران خاں صاحب کے انتقال کی اطلاع کسی ذریعہ سے ملی ہوگی اپنے احباب واہل تعلق سے انکے لئے دعائے مغفرت وایصال ثواب کی اپنی اور میری طرف سے درخواست کردیں۔

بھائی عبدالغفور یا انکے بھائیوں کو ہدایت کردیں کہ آپکی کیفیت مزاج سے مطلع کریں۔

والسلام دعاگو

۲۳/اکتوبر ۱۹۸۶ء (مولانا)ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 101

Date	10	11	1986

رائے بریلی

آپ اس میں تساھل نہ کریں گے

حبی فی اللہ داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ حفظہ اللہ و نفع بہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

خیریت نامہ مورخہ ۲۷/ اکتوبر پہونچکر باعث مسرت ہوا۔ میں نے عزیز گرامی عبدالغفور سلمہ' کو لکھا تھا کہ آپ کو احتیاط کی بہت تاکید کریں' اور ڈاکٹروں کی ہدایت پر پورا عمل ہو' امید ہیکہ آپ اس میں تساہل نہ کریں گے۔

حجازی مہمانوں کی آمد کی تفصیل "تعمیر حیات" کے تازہ شمارہ سے معلوم ہوگی' کسی سے پڑھواکر سن لیجئے گا۔ ہم نے یہاں کے حالات کا ایک جائزہ اور اصل ضرورتیں اور کام کے تقاضے ایک مضمون میں لکھ کر پیش کردیئے ہیں۔ اس سے وہ مسلمانوں کی حقیقی ضرورتیں اور یہاں حفاظت ملت اسلامیہ کیلئے مؤثر تدبیریں سمجھ سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ ہم آپ کسی اور چیز کے مکلف نہیں۔

امید ہے کہ آپ کے وہ مہمان آئے ہونگے اور وہ کام ہوگیا ہوگا۔ فرزندان گرامی و عزیز کو نام بنام سلام و دعا' ابھی ایک سفر سے واپس آیا

www.abulhasanalinadwi.org

ہوں رفع انتظار کیلئے چند سطریں لکھوادیں' خیریت اور کیفیت صحت سے وقتاً فوقتاً مطلع کیا جاتا رہے۔ نثار کا سلام قبول ہو' اور دعا کی درخواست اللہ تعالےٰ آپکو صحت وعافیت عطا فرمائے عبدالرزاق بھائی سلام کہتے ہیں۔

والسلام دعاگو وطالب دعا

۷/ربیع الاول ۱۴۰۷ھ (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 102

Date	26	11	1986

آپکے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی

محبّ اعزّ داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا ۱۸/ نومبر کا لکھا ہوا خط کل ۲۵/ نومبر کو ملا۔ ٹیلیفون پر آپ سے گفتگو کرنے کا اشتیاق اور خط سے خیریت وحالات معلوم ہونے کا انتظار تھا۔ افسوس ہے کہ بمبئی میں آپ سے رابطہ قائم نہ ہو سکا۔ آپ کا خط مسرت وفکر دونوں تاثرات کے ساتھ پڑھا۔ انشاءاللہ آپ کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔ بیان کا مضمون دیکھ کر ہم لوگوں کو بھی خیال ہوا تھا کہ متن بھی اس کا تقریباً وہی ہے جو لکھنؤ میں مرتب ہوا تھا۔ آپ کے خط اور تاثرات کا تفصیل سے جواب دینے کا اس وقت موقع نہیں ہے۔

دہلی سے برابر رابطہ قائم ہے۔ مولانا منت اللہ صاحب وہاں تشریف فرما ہیں، مجھے بھی شاید شب کی گاڑی سے یا کل دہلی جانا ہو۔ وہاں کچھ مختصر راستے زیر غور ہیں۔ شاید ۳، ۴/ دسمبر تک قیام رہے۔ آپ نے اپنی صحت کی جو حالت لکھی ہے اس میں آپ کو سفر کی زحمت دینے کی ہمّت نہیں ہوئی کہ خود مجھے اس کا تجربہ ہوتا رہتا ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

لیکن آپ سے ملنے اور بات کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ اگر سفر کی طاقت وہمّت پائیں تو آرام دہ سے آرام دہ طریقے پر اس مدت میں وہاں آجائیں۔ اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔

ڈاکٹر قمرالدین صاحب کا خط مل گیا۔ مولوی معین اللہ صاحب نے ان کو حیدر آباد کی دعوت دی ہے' شاید وہ وہاں تشریف لائیں۔ باقی عند الملاقات۔

بقلم خالد خاں والسلام

۲۳ر ربیع الاول ۱۴۰۷ھ سید ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 103

Date	1	12	1986

لکھنو

قیادت کے قابل نہیں رہیں گے

حمی فی اللہ داعی الی اللہ زادہ اللہ توفیقاوَفضلاً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپکے دونوں عنایت نامے ملے' خدا کرے اس وقت تک آنکھ کی حالت اور بہتر ہو چشمہ مل جانے کے بعد انشاء اللہ آپریشن کا پورا فائدہ معلوم ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کو ابھی آپکی بصیرت اور بصارت سے بہت کام لینا ہے اور قرآن مجید کی تلاوت اور مطالعہ کی برکت سے دونوں کا نور ترقی کرے گا۔

میں رات ہی دہلی سے آیا ہوں' وہاں آر،ایس،ایس کی ریلی تھی' لوگوں نے بتایا کہ بالا صاحب آئے ہوئے ہیں۔ آپ کے خط سے تو معلوم ہوتا ہے کہ اب وہ قیادت کے قابل نہیں رہینگے۔ لیکن انکی سرگرمیاں جاری ہیں۔

میں انشاء اللہ ۱۲ کی شام تک یا ۱۳ کی صبح تک سورت، ترکیسر ہوتا ہوا بمبئی پہنچونگا اور ۲۰۔۲۱ر دسمبر تک انشاء اللہ قیام رہیگا' مولانا معین اللہ صاحب واضح سلمہ اور ہمارے دو معاون ورفیق ساتھ ہوں

www.abulhasanalinadwi.org

گے۔ عربی کتابیں عرب طلبہ کیلئے بھیجی گئی تھیں بھائی عبدالغفور نے براہ راست ابھی کوئی اطلاع نہیں دی امید ہے وہ خیریت سے ہوں گے اور سب بھائی اور افراد خاندان بخیر وعافیت ہونگے۔

سب کو سلام ودعا کہئے' سب کی یاد تازہ ہے اور سب کیلئے دل میں محبت، نثار کا سلام قبول ہو اور درخواست دعا۔ مولوی عبدالرحمٰن بٹ صاحب وبھائی عبدالرزاق صاحب سلام کہتے ہیں۔

والسلام دعاگو

۲۸/ربیع الاول ۱۴۰۷ھ (مولانا) ابوالحسن علی

خط لکھنے کے بعد مولوی غفران سلمہ' نے محمد نصیر کا خط دکھایا جسمیں عربی کتابوں کے پہنچنے کی اطلاع اور اسکے انتظام کا ذکر تھا۔ ہمیں معلوم نہیں تھا کہ بل بھی بھیجا گیا ہے ہم تو ہدیہ ہی سمجھتے تھے معلوم ہوا کہ بھائی عبدالغفور نے ہدایت کی تھی۔ الحمدللہ کہ کتابیں پہنچ گئیں اور اس سے فائدہ بھی اٹھایا جارہا ہے۔

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 104

Date	22	12	1986

بمبئی

آپ کی رفاقت اچھی رہی

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زیدت مکارمہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید ہے کہ آپ بخیر وعافیت وبراحت تمام اپنے مستقر پر پہونچ گئے ہوں گے۔ اور سب افراد خاندان اور رفقاء کو بخیر وعافیت پایا ہوگا۔ آج خطوط لکھوانے بیٹھا تو آپ کا ۷/دسمبر کا لکھا ہوا جوابی خط سامنے آیا۔ جسکا جواب اس خیال سے کہ آپ خود بمبئی آرہے ہیں، وہاں سے نہیں لکھوایا۔ الحمدللہ بمبئی میں آپکی اچھی رفاقت رہی خدا کرے تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد اس کا موقعہ آتا رہے۔ بہت سی ضروری باتوں میں مشورہ ہو جاتا ہے۔

ہمارا مصر کا سفر ابھی بالکل طے شدہ نہیں ہے' ٹکٹ آئے ہوئے ہیں اور انکی طرف سے سفر کا تعین ہو چکا ہے' لیکن دو دعوتیں مصر کی اور ہیں جنکی تاریخیں اپریل میں آئیں گی۔ اسلئے ہم نے خواہش کی ہے کہ سفر اپریل ہی میں رکھا جائے۔ دیکھئے کیا طے ہوتا ہے؟ آپکو بہر حال اطلاع ہو گی۔

www.abulhasanalinadwi.org

بھائی عبدالغفور اور انکے سب بھائیوں کو فرداً فرداً سلام و دعا' امید ہیکہ لکھنو پہونچکر آپ کا تحریری خط ملیگا۔ نثار الحق کا سلام قبول ہو۔ والسلام دعاگو

۱۹ ربیع الثانی ۱۴۰۷ھ (مولانا) ابوالحسن علی (ندوی)

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 105

Date	20	1	1987

تکیہ کلاں

پریم و بھائی چارہ کی بات

جی فی اللہ داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زید توفیقہ

السلام علیکم

عرصے کے بعد آپ کا ۱۴ر جنوری کا لکھا ہوا خط ملا، میں بھی ایسا مشغول اور پریشانی میں رہا کہ خود بھی خیریت دریافت نہیں کر سکا۔ بعض مصالح کی بناء پر مصر کا سفر ملتوی کر دیا' وہاں کے حالات اچھے نہیں ہیں ہماری پوزیشن خراب ہوتی' یہ بھی خیال تھا کہ، یہ وقت باہر جانے کا نہیں ھے۔

۱۶ر جنوری ۸۷ کو پرائم منسٹر صاحب سے خصوصی ملاقات ہوئی' میں ہی تنہا تھا ایسے تنگ وقت میں اطلاع ملی کہ مولانا منت اللہ صاحب کو بلایا نہ جاسکا۔ تفصیل پھر کبھی۔ بھائی عبدالغفور کا خط دیکھا ان کی صلاحیت کا اندازہ نہ تھا خط محفوظ رکھ لیا ھے امید ھے کہ سید حامد صاحب کو خط مل گیا ہوگا اس سلسلہ میں ایک سفر کانپور کا بھی ہوا۔

بمبئی سے آنے کے بعد سے چشتی صاحب کا کوئی خط نہیں ملا۔ معلوم نہیں پروگرام بدستور ھے یا ہم لوگوں کے مشوروں سے کچھ

تبدیلی ہوئی۔

ایران و عراق کی جنگ اور پاکستان کی نسلی فسادات نے آنکھیں اتنی نیچی کردی ہیں کہ پریم و بھائی چارہ کی بات برادران وطن سے کہنے میں پچھلا اعتماد وجوش مشکل ھے۔ آپ چشتی صاحب سے خود رابطہ پیدا کریں صورت حال سے مطلع کریں اور ھمیں بھی ان کے جوابات اور مزاج سے واقف کریں۔ اگر طے شدہ ہے تو پھر کرنا ہی ہوگا۔

پرسنل لاء کے کورٹ کے سلسلہ میں آپ امیر شریعت صاحب سے برابر رابطہ رکھیئے، اہلیہ صاحبہ کی صحت کے لئے دعا کرتا ہوں۔ معلوم نہیں کیا نوعیت ھے۔ واضح سلمہ الحمدللہ پہلے سے بہت اچھے ہیں البتہ ان کی والدہ ہماری بڑی ہمشیرہ جو والدہ کی جگہ پر ہیں گر گئی تھیں اس سے بہت چوٹ آئی۔ صاحبِ فراش ہیں اللہ تعالیٰ ان کو صحت دے' چشمہ انشاءاللہ کچھ دنوں کے بعد قابل برداشت ہو جائے گا۔ زیادہ مطالعہ نہ کیجئے۔

بھائی عبدالغفور اور عبدالوہاب کی خدمت میں بہت بہت سلام اس وقت اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔

والسلام دعاگو

۲۷/ جنوری ۱۹۸۷ء (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 106

Date	5	2	1987

لکھنو

سفر کی زحمت نہ کریں

جبی فی اللہ داعی الی اللہ مولانا پاریکھ صاحب زید توفیقہ

السلام علیکم

آپ کا ۳۰/ جنوری کا گرامی نامہ مجھے آج ۵/ فروری کو لکھنو پہنچ کر دیکھنے کو ملا میں نے کل رائے بریلی سے آپ کو تار دیا ہے کہ ۸/ فروری کو جائس میں ہونے والی کانفرنس ملتوی ہو گئی۔ اب آپ سفر کی زحمت نہ کریں۔

اس وقت بہت اختصار سے دو ایک ضروری باتیں لکھ رہا ہوں۔ آج ہی شب میں دہلی کا سفر ہے۔

ابھی تک پونہ سے ڈائلاگ کے التوا یا تاخیر کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ غالباً وقت ہی پر ہو گی۔ میں نے ڈائیلاگ کا کلیدی مضمون رجسٹری سے ۳۰/ جنوری کو چشتی صاحب کو بھیج دیا ہے۔ تازہ مراٹھی میں ترجمہ کرا لیں۔ انگریزی میں ترجمہ ہو رہا ہے۔ امید کہ چھپ جائے گا۔ یہاں نہ ڈاکٹر صاحب ہیں نہ آپ ہیں جن سے کچھ مشورہ ہو سکے۔

پانچ کتابوں کے پہنچ جانے کی اطلاع ملی۔ ان سے رابطہ رہنا چاہیئے' آپ لکھ دیجیئے گا کہ حسب امکان اور توفیق خدمت ہوتی رہے

www.abulhasanalinadwi.org

گی۔ ۱۴، ۱۵ کو جے پور میں رابطہ ادب اسلامی کا جلسہ ہو رہا ہے۔ جس میں باہر کے مہمان بھی شریک ہوں گے۔ میری روانگی پونہ کے لئے براہ بمبئی ۱۹ یا ۲۰ کو انشاءاللہ ہو گی۔

بھائی عبدالغفور اور سب بھائیوں کو سلام و دعا۔ خدا کرے آپ کی نظر اب بالکل صحیح کام کرتی ہو۔ والسلام

بقلم نذرالحفیظ ندوی (مولانا) ابوالحسن علی

۵ر فروری ۱۹۸۷ء

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 107

Date	13	2	1987

رائے بریلی

روداد پرو گرام

جی فی اللہ وداعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زیدت توفیقاتہ

السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید ھیکہ آپ مع فرزندان ومحبان بخیر وعافیت ہوں گے۔ آپ کے دو خط آئے تھے۔ اور ھم نے جواب بھی دیا۔ عزیزی نصیر دہلی میں کاغذات لے کر آئے تھے ھم نے دستخط کر دیئے۔ معلوم ہوا کہ اب وہ مونگیر گئے ہیں۔ چند ضروری باتیں نمبروار لکھی ہیں امید ہے کہ خصوصی اور فوری توجہ کی جائیگی۔

(ا) پونہ کا ڈائیلاگ ۲۱۔۲۲ر فروری کو بدستور ہے۔ تحفظ شریعت کا جو جلسہ پانچ دن پہلے ہونے والا تھا' اور جسکی وجہ سے انیس چشتی صاحب بہت فکر مند تھے، ملتوی ہو گیا ہے' امید ہے کہ آپ ضرور شرکت فرمائیں گے۔ اگر ایک دن پہلے پہنچ جاتے تو انیس صاحب کو صحیح اور خیر خواہانہ مشورہ مل سکتا۔ ڈاکٹر صاحب بھی نہیں ھیں' کوئی تجربہ کار اور بصیرت رکھنے والا آدمی ضروری ھے۔ ھمارا پروگرام حسب ذیل ھے' آپ کی اطلاع کے لئے لکھتے ہیں۔

۱۵ر فروری کو جے پور کے لئے روانگی جہاں رابطہ ادب اسلامی کا

www.abulhasanalinadwi.org

سیمینار ھے۔ یونیورسٹیوں کے شعبۂ عربی و ادب کے اساتذہ کی شرکت کی توقع ھے۔ باہر سے بھی شاید بعض عرب ادباء آئے ہیں۔ یہ جلسہ جامعہ ھدایت جے پور میں عزیزی محمد رابع کی رھنمائی' اور مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب کے انتظام وضیافت میں ہوگا۔ جلسہ ۱۶، ۱۷، ۱۸ تک ھے، ھم ۱۹، کو فارغ ہو کر انشاءاللہ دہلی چلے جائیں گے اور ۲۰، کو غالباً شام کی فلائٹ سے پونہ کے لئے روانہ ہوں گے۔ ۲۳ یا ۲۴ر فروری تک وہاں قیام رھے گا۔

(۲) ۱۹ر فروری کو بمبئی میں انگریزی اخبار کے سلسلہ میں جو مجلس ہونے والی تھی اب اسکی گنجائش نہیں ھے۔ ڈاکٹر اشتیاق صاحب باہر گئے ہوئے ہیں۔ محمد بھائی عمرہ پر گئے ہوئے ہیں۔ سید حامد صاحب سے اس عرصہ میں کوئی رابطہ قائم نہیں ہو سکا۔ میں سخت مشغول ہوں۔ آپ ہی سید حامد صاحب سے رابطہ قائم کر کے ان کو صورت حال سے مطلع کر دیں۔

(۳) ۲۸ر فروری کو مجلس مشاورت کا عام جلسہ ھے، جس میں بعض اھم فیصلے ہونے ہیں۔ آپ اس میں شرکت کی ضرور کوشش کریں۔ صدارت کے لئے دو آدمیوں پر نظر پڑتی ھے، ایک مولانا منت اللہ صاحب رحمانی، ایک آپ، میں کسی حال میں یہ ذمہ داری قبول نہیں کر سکتا۔ آپ بھی اصرار نہ کیجئے گا، البتہ آپ کا موجود رہنا ضروری ہے۔

(۴) یکم مارچ کو دہلی ہی میں مسلم پرسنل لاء کی مجلس عاملہ کا جلسہ

www.abulhasanalinadwi.org

ہے، اس میں بھی آپ کی شرکت ضروری ہے، یہ سب چیزیں نوٹ کر لیجیئے۔ خدا کرے یہ خط آپ کو وقت پر مل جائے۔ امید ہے کے اب نظر بہتر ہو گی۔ اور سہولت سے پڑھ لیتے ہوں گے۔ عزیز گرامی عبد الغفور اور ان کے سب بھائیوں اور بچوں کو دعا وسلام۔

نثار کا سلام قبول ہو اور دعا کی درخواست، خصوصیت سے تعمیر مکان کے لئے۔

والسلام

۱۳/ فروری ۱۹۸۷ء (مولانا) ابو الحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 108

Date	19	4	1987

ندوہ لکھنو

ملک کے حالات بڑے تشویشناک ہیں

حی فی اللہ داعی الی اللہ ناشر قرآن کریم مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زید توفیقہ ونصرہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے مزاج بخیر ہو، ادھر عرصے سے نہ آپ کا کوئی خط آیا نہ عزیز گرامی قدر بھائی عبدالغفور کا جس سے آپ کی صحت اور بینائی کی کیفیت کا کچھ حال معلوم ہوتا۔ اتنا طویل سکوت اس سے پہلے کم ہوا ہے، اسکی وجہ سے تردد خاطر ہے، دارالسلام عمر آباد کے ایک دعوت نامہ سے معلوم ہوا کہ انھوں نے اس مرتبہ تقسیم اسناد کے جلسہ میں آپ کو خطاب اور تقسیم اسناد کی دعوت دی ہے۔ الحمدللہ بہت صحیح انتخاب ہوا، تاریخ یاد نہیں رہی، جلسہ ہو گیا ہے تو امید ہے کہ آپ نے فضلاء اور سامعین کو نہایت مفید ہدایت دی ہوگی، اور نصائح فرمائی ہوں گی۔

میں عزیزی محمد رابع اور سید غلام محمد انجینیر کی معیت میں ۲/ اپریل کی فلائٹ سے کوالالام پور روانہ ہوا تھا۔ چونکہ اس کے بعد ہی مصر کا سفر درپیش تھا۔ جہاں ۱۸/ اپریل سے اسلامک یونیورسیٹز فیڈریشن

www.abulhasanalinadwi.org

(رابطۃ الجامعات الاسلامیہ) کی مؤتمر شروع ہونے والی تھی، جس کا میں شروع سے ممبر ہوں اس لئے صرف چھ دن قیام کر کے ہم لوگ چند گھنٹے مدراس ٹھہرتے ہوئے ۹/اپریل کو دہلی، اور ۱۱/اپریل کو لکھنؤ آگئے، وہاں سخت مشغولیت رہی، ۶۔دن میں ۱۴ تقریریں کرنی پڑیں، کسی دن دو کسی دن تین پروگرام ہوئے۔اندرون ملک کے دو ہوائی سفر ہوئے، سفر الحمدللہ بہت مفید رہا۔

لیکن ہندوستان پہونچکر کچھ تو اپنے ضعف اور صحت کے متاثر ہونے کی وجہ سے اور کچھ قاہرہ جیسے شہر میں اتنے مختصر قیام کو ناکافی سمجھنے کی بناء پر اور رمضان مبارک کے قرب کی وجہ سے التوا کا فیصلہ کرنا پڑا، اور وہاں تار دے دیا، اب ۲۵۔۲۶/اپریل کے پرسنل لاء کے جلسہ میں شرکت کے لئے رائے بریلی سے براہ راست دہلی جانا ہے انشاءاللہ تعالیٰ، معلوم نہیں آپ بھی تشریف لارہے ہیں یا نہیں؟

اگر آئے تو بہت ضروری باتیں ہو جائیں گی، ملک کے حالات بڑے تشویشناک اور قابل توجہ ہیں۔ ہمارے نزدیک راستہ وہی ہے جو پیام انسانیت کے جلسوں اور آخر میں حیدر آباد کے تعلیمی اجلاس کے موقع پر پیش کیا گیا تھا۔ ہمارے آپ کے اور ڈاکٹر اشتیاق صاحب کے ملنے اور تفصیل سے بات کرنے کی ضرورت ہے، اگر آپ دھلی کسی وجہ

www.abulhasanalinadwi.org

سے نہیں آرہے ہیں تو اپنی خیریت سے مطلع کریں اور عید کے بعد جلد ملنے کی کوشش کریں۔

بھائی عبدالغفور اور ان کے سب بھائیوں کو بہت بہت سلام و دعا۔ بھائی عبدالغفور سے خط نہ لکھنے کی اور آپ کی خیریت سے مطلع نہ کرنے کی عزیزانہ شکایت۔ عبدالرزاق اور نثار کا سلام قبول ہو اور درخواست دعا۔

والسلام　　دعاگو وطالب دعا

۱۹ر شعبان المعظم ۱۴۰۷ھ　　(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 109

Date	27	4	1987

لکھنؤ

آپ کا جانا باعث برکت

حبی فی اللہ وداعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زید مکارمہ

السلام علیکم

الحمد للہ دہلی میں آپ سے اطمینان سے ملاقات اور تفصیلی باتیں ہو گئیں۔ انشاء اللہ آپ بخیر وعافیت ناگپور پہنچ گئے ہوں گے۔ اور ہمارا مفصل خط ملا ہوگا۔ آج ۲۷/اپریل کو ہم بھی خیریت سے پہونچ گئے۔

سفر آرام سے ہوا، اگر وقت اور موقع ہو تو حیدر آباد میں مکتبہ وغیرہ کے افتتاح کا کچھ حال لکھیں گے۔ امید ھے کہ آپ کا جانا ہر طرح باعث برکت اور رہنمائی وھمت افزائی بنا ہوگا۔

رمضان المبارک کی دعاؤں میں خاص طور سے یاد رکھیں عزیز گرامی عبدالغفور اور سب بھائیوں اور عزیزوں کو دعائیں۔ والسلام

بقلم نذرالحفیظ ندوی

(مولانا) ابوالحسن علی

۲۷/اپریل ۸۷ء

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 110

Date	9	5	1987

رائے بریلی

دارالمطالعہ کا قیام

حبی فی اللہ داعی اللہ ناشر قرآن مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زید توفیقہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کے دو عنایت نامے ایک ۳۰/ اپریل کا اور ایک دستی پہلوان صاحب کے ذریعہ ۲/ مئی کو پے درپے پہونچے، آپ کے تحائف بھی ملے "عصائے پیری" بہت خوبصورت ہے، کل جمعہ کو جاتے ہوئے اس کا افتتاح کیا، کپڑے بھی انشاءاللہ کام آئیں گے۔

آپ نے حیدر آباد کی تقریب کی جو تفصیل لکھی ھے، اس سے ایسی خوشی ہوئی جو عرصہ سے اس سلسلے میں نہیں ہوئی تھی، میں نے دہلی سے آنے کے بعد ہی سید جمیل الدین صاحب کو مبارکباد اور شکریہ کا خط لکھا تھا۔ ابھی ان کا جواب نہیں آیا، اصل چیز دارالمطالعہ کا قیام ہے، جی چاہتا ھے کہ ہر مرکزی شہر میں ایسے دارالمطالعہ قائم ہو جائیں اور اس میں مجلس کے لٹریچر کے ساتھ "پیام انسانیت" کا بھی لٹریچر ہو، اس طرح کے کام کرنے میں ہمارے دوستوں کا ذہن آپ اور ڈاکٹر اشتیاق صاحب حامد صاحب کو مستثنیٰ کر کے تعمیری کام کی طرف چلتا نہیں، خلافت

www.abulhasanalinadwi.org

واحرار اور مسلم لیگ کی تحریک کے بعد ذہن سطحی اور ہنگامی ہو گیا ھے۔

رقوم کی اطلاع ملی، اصل اطلاع امارت شرعیہ کے صدر دفتر اور پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سیکریٹری امیر شریعت صاحب کو ہونی چاھیئے۔ عرصے سے ان کا خط بھی نہیں آیا۔ آپ نے بہت اچھا کیا کہ جمیل الدین صاحب کو مبارکباد اور تائید کا خط لکھا۔ انشاء اللہ اس سے ان کو تقویت ہو گی۔ نثار اور بھائی عبدالرزاق کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو

۱۰/ رمضان ۱۴۰۷ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 111

Date	18	6	1987

لکھنؤ

قائدین کی بچکانہ ذہنیت

حبی فی اللہ داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

آپکا عنایت نامہ جس پر ۵/ مئی کی تاریخ پڑی ہے (غالباً ۵/ جون مراد ہے) کل ہی ملا، میری صحت کی کیفیت میں ابھی خاص فرق نہیں، شکایات بدستور ہیں، ڈاکٹر اشتیاق حسین صاحب قریشی نے اپنے گھر میں ٹھہرا رکھا ہے، ۱۰۔۱۱ روز سے یہیں قیام ہے، دعائیں اور دوائیں بہت ہو رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اثر پیدا فرمائے۔

آپ کا رجسٹری لفافہ مل گیا تھا، اور میں نے "عرض حال" کا مضمون پورا خود پڑھا تھا، سنا ہے آج محمد بھائی وغیرہ بمبئی سے آرہے ہیں۔ شاید وہ بمبئی کے لئے کہیں، یہاں موسم بہت سخت ہے، ممکن ہے وہاں کا پروگرام بن جائے، آپ کو بھی وہاں آنے میں سہولت ہے۔

ملت اس وقت سخت انتشار اور قائدین کے بچکانہ ذہنیت کی وجہ سے ابتلاء میں ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ مرحلہ بخیریت گزار دے۔ ملاقات پر انشاءاللہ اور باتیں ہوں گی۔

www.abulhasanalinadwi.org

بھائی عبدالغفور کو بہت بہت سلام یہاں محمد رابع مولوی معین اللہ، ڈاکٹر اشتیاق صاحب سب خیریت سے ہیں۔ نثار، عبدالرزاق کا سلام قبول ہو۔

والسلام طالب دعا

۱۸/جون ۱۹۸۷ء (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 112

Date	3	7	1987

لکھنو

علاج کا موقع دیں

حبی فی اللہ وداعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زید توفیقہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ مورخہ ۱۷/ جون کل ۲/ جولائی کو ملا۔ میرے جو حالات آپ کو معلوم ہوئے وہ صحیح ہیں۔ ابھی تک نماز مہمان خانہ میں ہی پڑھتا ہوں معالج حکیم صاحب خود مطمئن ہیں۔ لیکن ابھی کوئی بڑا فرق نہیں معلوم ہوتا۔ دہلی کے حکیم عبدالحمید صاحب کے خط اور پیغام آئے۔

چاہتے ہیں کہ دو چار دن ان کے طبی مرکز میں رہ کر ان کو علاج کا موقع دیں۔ اللہ کو اگر منظور ہے تو ۵، ۷ دن کے بعد دہلی اور وہاں بقدر ضرورت ٹھہر کر بمبئی کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔ محمد بھائی، اسماعیل بھائی دیکھنے اور یہی کہنے آئے تھے۔

"دہلی دربار" کے مالک جعفر بھائی کی پنچ گئی میں کوٹھی ہے ان کا بھی خط آیا کہ آپ وہاں قیام کریں۔ اگر بمبئی میں موسم زیادہ اچھا نہ ہوا تو انشاءاللہ وہاں چلے جائیں گے۔ جاڑوں میں یا معتدل موسم میں امین آباد

www.abulhasanalinadwi.org

میں قیام ممکن ہے۔ اس وقت تو ناگپور میں بھی سخت گرمی ہو گی۔ آپ نے جن حالات پر روشنی ڈالی ہے وہ مطابق واقعہ ہیں۔ ملاقات پر انشاءاللہ گفتگو ہو گی۔ بھائی عبدالغفور کو بہت بہت سلام۔ والسلام

بقلم نذرالحفیظ ندوی (مولانا)ابوالحسن علی ندوی

۳؍جولائی ۱۹۸۷ء

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 113

Date	2	8	1987

لکھنو

حالات وتبصرے

حبی فی اللہ وداعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ بعافیت اپنے مستقر پر پہنچ گئے ہوں گے۔ میرے بخیریت پہنچنے کی اطلاع آپ کو عزیزی نیاز سے مل گئی ہو گی۔ اس دن خلاف معمول زیادہ چلنا ہوا لیکن اللہ نے اسکی طاقت دے دی اور کچھ محسوس نہیں ہوا بحمد اللہ طبیعت یہاں پہنچنے کے بعد بھی بہتری کی طرف جارہی ہے۔ مگر ابھی ٹانگوں میں کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ دوائیں جاری ہیں۔

امید ہے کہ عزیز گرامی بھائی عبدالغفور اور ان کے سب بھائی بخیر ہوں گے اپنی خیریت کی اطلاع کے علاوہ میں یہ خط اس ضرورت سے بھی لکھ رہا ہوں کہ میرے پاس حیدر آباد سے ایک فہیم و سنجیدہ دوست کا خط آیا ہے کہ "ندوہ ایجنسی" کے نام سے سید جمیل الدین صاحب کی طرف سے جو اشتہار شائع ہوا ہے اس کا تعارف کرایا گیا ہے

اس میں میری کتابوں کے علاوہ جہاں بعض اور دوسرے حضرات

www.abulhasanalinadwi.org

کی تصنیفات کا تذکرہ ہے ان میں مولوی وحیدالدین خان صاحب کی کتابوں کے دستیاب ہونے کا بھی اعلان ہے میں سید جمیل الدین صاحب کو براہ راست نہیں لکھنا چاہتا۔ آپ اشارہ کردیں کہ ان کے بہت سے خیالات سے اتفاق نہیں' اور ہماری انکی کتابوں کا جوڑ نہیں اسلئے آئندہ وہ اس کا لحاظ رکھیں' آپ اپنے انداز میں مناسب طریقہ سے لکھ دیجیئے گا۔ مجھے ان سے کوئی ذاتی خصومت نہیں لیکن ان کے خیالات میں سخت ناہمواری اور بے اعتدالی ہے اور سلف ومجاہدین وشہدائے اسلام سے بدعقیدگی پیدا ہوتی ہے۔

بھائی عبدالغفور اور سب بھائیوں کی خدمت میں بہت بہت سلام ودعااور درخواست دعائے صحت۔

والسلام دعاگو

۲/اگست ۱۹۸۷ء (مولانا)ابوالحسن علی (مدظلہ)

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 114

Date	15	12	1987

لکھنو

پیام انسانیت کا کام

حبی فی اللہ وداعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ مورخہ ۳/ دسمبر وقت پر پہونچ گیا تھا۔ لیکن میری طبیعت خراب چل رہی تھی، کئی کئی روز ڈاک پڑھنے کی نوبت نہیں آتی تھی۔ مکہ مکرمہ کی وہ تقریر آپ نے پڑھی جو رسالہ "ذکر وفکر" دہلی اور "تعمیر حیات" میں شائع ہوئی۔ آپ کی پسندیدگی اور تاثرات سے بڑی تقویت ہوئی، اللہ تعالیٰ اسکے اصل مخاطبین کو سنجیدگی سے غور کرنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔

ع کہہ ڈالے قلندر نے اسرار کتاب آخر

اس تقریر میں جو اشارات کئے گئے ہیں، اور جن خطرات کی نشاندہی کی گئی ھے وہ تمام مسلم حکومتوں اور اسلامی معاشرہ کے سوچنے سمجھنے کی چیز ھے۔ امید ھے کہ اس خط کے پہونچنے تک بھائی عبدالغفور کی صاحبزادی کے کار خیر سے فراغت ہو گئی ہو گی۔ اللہ تعالیٰ اس تقریب کو ہر طرح سے مبارک ومسعود فرمائے۔

www.abulhasanalinadwi.org

"پیام انسانیت" کا کام تو اس وقت تنہا آپ ہی کر رہے ہیں افسوس ہے کہ اسکی ابھی تک ضرورت و اہمیت نہیں سمجھی گئی "فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ (۴۰۔المؤمن آیت ۴۴) کے حسب حال ہے۔

میں رات ہی اعظم گڑھ سے واپس ہوا لوگوں نے بتایا کہ "قومی آواز" میں آپ کی اور راجیو جی کی ایک ساتھ تصویر شائع ہوئی ہے، حافظ کرامت صاحب بڑے اصرار سے بلا رہے تھے، لیکن ہم سفر کے بالکل قابل نہیں تھے، انھوں نے بڑا اچھا انتخاب کیا۔ خدا کرے کہیں تقریر کا خلاصہ بھی آیا ہو، انشاءاللہ اسکا ضرور فائدہ ہوگا۔

آپ کا دوسرا خط جس میں عربی کا مراسلہ بھی ہے، وہ بھی پہنچا انشاء اللہ آپ کے منشا کے مطابق کچھ کاروائی کی جائیگی۔ بھائی عبدالغفور کو بہت بہت سلام اور بچی کی تقریب کی مبارکباد۔ عبدالرزاق، نثار الحق کا بہت بہت سلام قبول ہو اور مبارک باد اور خصوصی دعاؤں کی درخواست۔

والسلام دعاگو

۱۵/دسمبر ۱۹۸۷ء (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 115

Date	23	5	1988

رائے بریلی

اطمینان خاطر کیلئے

حبی فی اللہ داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ مورخہ ۲۷/اپریل ملا تھا، کچھ تو رمضان مبارک اور کچھ اس وجہ سے کہ ہمارے خطوط لکھنے والے مولوی نثار الحق صاحب چھٹی پر چلے گئے ہیں جواب میں تاخیر ہوئی اس وقت محض اطمینان خاطر کے لئے کچھ لکھوا رہا ہوں۔

ڈاکٹر قمرالدین صاحب آئے تھے مہمانوں کی کثرت رہی۔ امید ہے کہ آپ نے بھی دعاؤں میں فراموش نہ کیا ہوگا۔ رمضان غنیمت گذرے صرف ایک روزہ چھوٹا۔

بھائی عبدالغفور صاحب کو بہت سلام، سب کو بہت سلام ودعا اور درخواست دعا۔

والسلام

بقلم بلال عبدالحی

ابوالحسن علی ندوی

۵/شوال ۱۴۰۸ھ

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 116

Date	8	8	1988

حالات کا جلد جائزہ لیں

محترم گرامی منزلت داعی الی اللہ

مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زیدت مکارمہ،

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

گرامی نامہ مورخہ ۲۴/ جولائی ملا۔ ملک کے تیزی سے گرتے ہوئے حالات اور اجودھیا مارچ کے اعلان نے ملت کے اس ملک میں بقاء و تحفظ کیلئے جو خطرات پیدا کر دئے ہیں اسکی بنا پر آپ بہت ہی یاد آئے۔ بار بار تقاضہ پیدا ہوا کہ اپنے چند ہم خیال احباب کہیں جمع ہوں اور حالات کا جلد جائزہ لیں۔

۱۹، ۲۰/ اگست کو غالباً ہم دہلی میں ہوں گے۔ اسلئے کہ اگر خدا کو منظور ہوا تو ۲۱، کو ہم اور رابع انگلستان اور الجزائر کے سفر پر روانہ ہوں گے۔ بڑا اچھا ہوتا اگر آپ بھی آجاتے۔ بل میں ترمیم پر دہلی میں غور کرنے کیلئے پرسنل لاء کے قانون داں ارکان جمع ہوں گے۔ مولانا منت اللہ صاحب بھی تشریف رکھتے ہوں گے، حالات بہت تشویشناک ہیں۔ اور ان کے خطرات کو صحیح طور پر محسوس کرنے والا چند کو مستثنیٰ کر کے کوئی نظر نہیں آتا۔

اس سے خوشی ہوئی کہ دہلی کے سابق لفٹیننٹ گورنر آپ سے

www.abulhasanalinadwi.org

ملنے آئے اور آپ نے ان کو ہماری انگریزی کتابیں دیں۔ اللہ تعالیٰ، غیر مسلم دانشوروں کو آپ سے فائدہ اٹھانے اور رابطہ قائم رکھنے کی توفیق دے۔ انشاءاللہ بہت مفید ہوگا۔

عزیزِ گرامی بھائی عبدالغفور سے سلام کہہ دیجیئے کہ ان کا خط ملا۔ ہم نے پہلوان کے والد صاحب کے لکھنے پر ان کو خط لکھدیا تھا، وہ جو مناسب سمجھیں کریں۔ وہ حالات اور ضروریات کو بہتر سمجھتے ہیں، ہماری طرف سے اس سلسلہ میں نہ کوئی اصرار ہے اور نہ تقاضہ۔

برادرِ عزیز الحاج عبدالمجید کا پھر ٹیلیفون آئے تو ہمارا سلام کہہ دیجیئے گا اور حج کی مبارکباد۔ بڑودا کے سلسلے میں آپ بالکل فکر مند نہ ہوں، ہماری طبیعت پر ذرا بھی اثر نہیں سفر بڑا خوشگوار اور مفید رہا۔

والسلام

۲۰/ذی الحجہ ۱۴۰۸ھ (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 117

Date	15	12	1988

رائے بریلی

تقریروں اور بیانات کا چرچا

محبّ گرامی داعی الی اللہ و حبی فی اللہ مولانا عبدالکریم صاحب زید توفیقہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ بخیر و عافیت اپنے مستقر پر پہنچ گئے ہوں گے۔ یہاں رائے بریلی میں آپ کی تقریروں اور بیانات کا چرچا ہے چند ہندو معززین ملے جن میں شہر کا ایک مشہور ڈاکٹر اور کالج کے پرنسپل اور ایک راجہ صاحب بھی تھے، آئے تھے بڑا تاثر ظاہر کر رہے تھے اور اسکی ضرورت بتا رہے تھے کہ ایسے جلسے بار بار ہوں۔

اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور آپ کو جزائے خیر دے، مگر منتظمین نے بہت تھکایا اور آپ کو نچوڑ لیا، امید ھیکہ آپ نے ازراہ تعلق بار محسوس نہ کیا ہوگا، انشاء اللہ ۲۹/دسمبر کو آپ سے حیدر آباد ملاقات ہوگی، اور آپ کے خط پر گفتگو بھی۔ بھائی عبدالغفور اور ان کے بھائیوں کو بہت بہت سلام۔ عبدالرزاق کا اور نثار کا سلام قبول ہو اور درخواست دعا۔

والسلام طالب دعا

۱۵/دسمبر ۱۹۸۸ء (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 118

Date	14	6	1989

ندوۃ العلماء ، لکھنو

مخلصین کی عالی ظرفی

محترمی و مشفقی و مخلصی جناب مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زید لطفکم

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

مکرمت نامہ ۸/جون مجھے کل ہی ملا۔ میں خود عریضہ لکھنا چاہتا تھا اور شاہد صاحب سے کہا بھی تھا لیکن سفر سے واپسی کے بعد سے طبیعت بہت مضمحل اور ذہن منتشر رہا۔ بہر حال آپ کے عنایت نامہ سے بہت مسرّت ہوئی لیکن اس کے ساتھ ندامت بھی کہ اس عاجز ناکارہ کے سلسلے میں جن خیالات و جذبات کا اظہار کیا گیا ہے۔ میں ہرگز اس کا اہل نہیں یہ محض مخلصین کی عالی ظرفی اور حسن ظن کی بات ہے جو اس عاجز کے بارے میں خیال کرتے ہیں۔ حق تعالیٰ شانہ، محض اپنے فضل وکرم سے دارین میں ستاری کا معاملہ فرمائے اور محبّین و مخلصین کی دعاؤں کو ہمارے حق میں قبول فرمالے۔

مقدر کی بات کہ حرمین شریفین میں موجودگی اور تمام سہولتوں کے باوجود میں یہاں واپس کر دیا گیا اور ماشاء اللہ آپ حضرات اس مبارک سفر پر روانہ ہو رہے ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ ہر نوع سے نہایت آسان نہایت قبول فرمائے۔ آپ کی عنایت سے متوقع ہے کہ اس عاجز کو اور متعلقین کو خاص طور سے دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں گے اور مدینہ

www.abulhasanalinadwi.org

پاک میں صلوٰۃ وسلام سے ممنون فرماتے رہیں گے۔

حضرت مولانا مدظلہٗ کا قیام آج کل یہیں ہے اور ماشاءاللہ حسب معمول نہایت مشغول ہیں شاید ۲۔ ۳ روز کے بعد رائے بریلی تشریف لے جائیں۔

آپ نے سفر مبارک سے پہلے تشریف آوری کا مژدہ سنایا بہت ہی مسرت ہوئی اگر کوئی خاص زحمت نہ ہو تو ضرور تکلیف کریں۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ میں خود دہلی حاضر ہو جاتا' لیکن اپنی پست ہمتی اور طبیعت کے اضمحلال کی بناء پر ہمت نہیں کر رہا ہوں۔ آپ ماشاءاللہ باوجود معذوریوں کے کہیں زیادہ اہم کاموں میں مصروف ہیں اور مسلسل جدوجہد میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ مزید توفیقات وقبولیت سے نوازے۔

ترجمہ کے سلسلے میں جو نوعیت ہے وہ واقعی بڑے ابتلاء کی بات ہے آپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو موقف اختیار کیا ہے وہ بہت صحیح ہے۔ انشاء اللہ خصوصی مدد و دستگیری کا معاملہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ میرے ذہن میں تجاویز آئندہ کیلئے ہیں آپ سے ملاقات پر موقع ملا یا پھر سفر مبارک سے واپسی پر عرض کروں گا۔

آپ نے ندوۃ العلماء کے سلسلے میں جو مشورہ دیا ہے۔ وہ بہت صحیح ہے۔ مہپت مئو کی زمین کا مسئلہ طے کر لیا گیا ہے، لیکن میرا اندازہ یہ ہے کہ اب وہ قیمت بڑھانے کی فکر میں ہے۔ وہاں کے بڑے پلاٹ کے علاوہ بھی بعض زمینیں سوچی جا رہی ہیں جو باغات لگانے کے کام آسکتی ہیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

دعا کیجئے کہ جس میں خیر ہو اللہ تعالیٰ آسانی سے مقدر فرمائے۔

یہاں احباب سب سلام کہتے ہیں۔ خدا کرے سفر مبارک سے پہلے یہاں ملاقات وزیارت کی مسرت حاصل ہو جائے، گھر میں اہلیہ محترمہ کو بہت سلام کہئے ان کی وجہ سے ہماری اہلیہ وغیرہ کو بڑی تقویت رہی' بڑی مسرت ہوتی کہ ہم سب لوگ اس مبارک موقع پر ساتھ ہوتے۔ صاحبزادگان سے سلام کہئے، نصیر میاں سے بھی سلام کہئے۔ شاہد حسین کا سلام قبول فرمائیں۔

والسلام　　خاکسار محتاجِ دعا

۱۴/ جون ۱۹۸۹ء　　معین اللہ ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 119

Date	3	9	1989

لکھنو

خلوص وقربانی قابلِ رشک ہے

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ وخادمِ قرآن

مولانا پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا ۲/اگست کا لکھا ہوا خط استنبول اور لندن کے سفر سے واپسی پر ۲۹/ اگست کو ملا۔ دہلی میں مولانا احمد علی قاسمی سے آپ کی واپسی اور علی گڑھ جانے کا حال معلوم ہوا تھا۔

مقامات مبارکہ اور ساعاتِ اجابت میں ہمارے اور عزیزوں کیلئے دعا کے اہتمام سے بڑی خوشی ہوئی۔ طواف کا حال قاری قاسم صاحب نے تفصیل سے لکھا تھا اور ہم نے ان کو جواب دیا تھا۔ ان کا تازہ خط بھی آیا ہے۔

آپ سے ایک روحانی اور طبعی تعلق اور مناسبت ہے اس میں الحمدللہ انحطاط نہیں ترقی ہے۔

اپنے ترجمہ کے سلسلے میں آپ نے جس خلوص وقربانی اور بے نفسی کا مظاہرہ کیا وہ قابل رشک ہے۔ آپ سے ملاقات کا شوق ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

دیکھئے کب اور کہاں ہوتی ہے؟

صاحبزادگان عزیز بالخصوص بھائی عبدالغفور کو بہت بہت سلام نثار، عبدالرزاق کا سلام قبول ہو اور درخواستِ دعا، مولانا عبداللہ حسنی ندوی بھی سلام کہتے ہیں۔

والسلام دعاگو

۳؍ستمبر ۱۹۸۹ء (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 120

Date	13	9	1989

آپ سے بہتر بولنے والا کون؟

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زیدت مکارمہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

امید ھے کہ مزاج عالی بعافیت ھوگا۔ کل آپ کا ۳۰/ اگست کا لکھا ھوا خط ملا، اس کا جواب تو بعد میں دوں گا، اس خط کے لکھنے کے بعد ہمارا ابھی خط ملا ھوگا۔ اس وقت تکلیف دینے کی وجہ یہ ھے کہ ہمارے ایک کرم فرما مولوی محمد قاسم صاحب ندوی چمپارن میں "پیام انسانیت" کا ایک جلسہ ۱۹، ۲۰/ اکتوبر کو (یا اگر آپ چاھیں تو کچھ تاخیر سے) رکھنا چاھتے ہیں۔

وہ مجھے دعوت دینے رائے بریلی آئے ہوئے ہیں لیکن میری صحت اسکی متحمل نہیں کہ حیدر آباد سے واپسی کے چند دن بعد چمپارن کا سفر کر سکوں، ممکن ھے آرام کے لئے حیدر آباد سے محمد بھائی کے ساتھ ہفتہ عشرہ کے لئے بمبئی چلا جاؤں، میں نے ان کو آپ کو زحمت دینے کا مشورہ دیا ھے اور کہا کہ اس موضوع پر آپ سے بہتر بولنے والا مشکل سے ملے گا۔ اب میں یہ خط انھیں کے سامنے لکھ رہا ہوں۔

عرصہ کے بعد بہار میں یہ پہلا جلسہ ہو رہا ہے، ۱۵، ۱۶، برس ہوتے ہوں گے جب سیوان میں ایک جلسہ ہوا تھا، اس ریاست میں اسکی

www.abulhasanalinadwi.org

خاص طور پر ضرورت ھے، امید ھے کہ آپ ان کی خواہش کی تکمیل فرمائیں گے اور میری فرمائش کی، سفر کے انتظامات انشاءاللہ خاطر خواہ ہو جائیں گے، بھائی عبدالغفور کو بہت بہت سلام، ان کے ندوہ آنے اور ٹھہرنے کا شکریہ۔ افسوس ھے کہ میں موجود نہ تھا۔ عبدالرزاق وثار کا سلام قبول ہو۔ والسلام دعاگو

۱۳ر ستمبر ۱۹۸۹ء (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 121

Date	14	9	1989

لکھنو

حسنِ ظن حق بجانب

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زید توفیقہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۸/ ستمبر ملا، اس کے قریب ہی آپ کو ایک یا دو خط لکھ چکا ہوں۔ یہ جوابی تھا اس لئے لکھ رہا ہوں۔

انشاءاللہ حیدر آباد میں ملاقات ہوگی اور مفصّل گفتگو، میرے حق میں اللہ تعالےٰ نے آپ کی دعائیں قبول فرمائیں اور حسن ظن حق بجانب، بھائی عبدالغفور کو سلام۔ عبدالرزاق اور نثار کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو وطالب دعا

۱۴/ ستمبر ۱۹۸۹ء ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 122

Date	16	9	1989

لکھنو

بڑے صبر و تحمل کا کام

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ وخادمِ قرآن مولانا پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا ۳۰/ اگست کا لکھا ہوا خط تاخیر سے پہونچا۔ اس سے پہلے ایک دستی خط "پیام انسانیت" کے جلسے میں جو بہار میں ہونے والا ہے شرکت کیلئے لکھ کر ایک صاحب کے حوالے کیا تھا جو جلسے کے ذمہ دار ہیں اس میں بھی آپ کے خط کا جواب تھا۔

اب آپ سے انشاء اللہ حیدر آباد میں مفصل ملاقات ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے شورش کو فرو کیا محض اس کا فضل ہے۔ آپ نے بڑے صبر و تحمل سے کام لیا۔ بھائی عبد الغفور کو بہت سلام۔ نثار و عبد الرزاق کا سلام قبول ہو۔

والسلام　　دعاگو وطالب دعا

۱۶/ ستمبر ۱۹۸۹ء　　(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 123

Date	6	12	1989

رائے بریلی

حالات کا تقاضہ

حبی فی اللہ وداعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زید توفیقاتہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ مورخہ ۲۹/ نومبر کل ۵/ دسمبر کو ملا اشتیاق کے ہاتھوں سے لیااور شوق سے پڑھا، دہلی کا واقعہ سننے کا اشتیاق ھے، معلوم نہیں کب اسکی نوبت آئے گی؟ خیال تھا کہ شاید اس سلسلہ میں آپ کی اطلاع پر جلد دہلی جانا ہو مگر اب صحیح صورت حال معلوم ہوئی، آپ ان لوگوں سے کچھ نہ کچھ رابطہ رکھیں تو اچھا ھے، ادھر حالات کا تقاضہ ہے کہ ہم' آپ، مولانا منت اللہ صاحب اور چند اور خاص مناسبت رکھنے والے بہت جلد کہیں جمع ہوں۔

۱۱۔ ۱۲/ دسمبر کو لکھنؤ جاکر مولانا منت اللہ صاحب سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اور کہیں اجتماع کا پروگرام بنایا جائے گا۔ حالات بہت غیر یقینی اور جلد غور طلب ہیں۔ آپ کے اطمینان کے لئے عرض کرتا ہوں کی روزانہ بلاناغہ منزل پڑھنے کے بعد آپ کے اور آپ کے صاحبزادوں کے لئے صحت وعافیت اور ترقی کی دعا کرتا ہوں۔

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ تعالیٰ عزیزی عبدالقیوم کو صحت عطا فرمائے اور بھائی عبدالغفور کے کاروبار میں برکت عطا فرمائے۔

سب کو سلام اور عزیزی محمد نصیر صاحب کو بھی سلام آپ کے خط کا انتظار رہے گا۔ نثار اور عبدالرزاق کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو وطالب دعا

۶/دسمبر ۱۹۸۹ء (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 124

Date	21	12	1989

لکھنو

سلسلہ جنبانی

محبّ گرامی منزلت، داعی الی اللہ و مبلغ قرآن مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا تعزیتی تار، خطوط، اور پیامات پہونچے، اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ہر طرح کے مکروہات و حوادث سے محفوظ رکھے۔ اسی ہمدردی دعا اور ایصالِ ثواب سے اعانت اور مدد کرنے کی توقع تھی۔ اچھا ہوا آپ نے سفر کی زحمت نہیں کی۔ اصل چیز وہ ہے جو جانے والے کے کام آئے۔ ہمیں موقع ملتا تو ہم خود آپ کو سفر سے روک دیتے۔

یونس سلیم صاحب جنوبی ہند کے ایک بڑے مذہبی پیشوا کے وکیل و ترجمان کو لے کر رائے بریلی آئے تھے۔ اور آپ کی معیت میں ان سے ۲۷/ دسمبر کو ملنے کی تاریخ بھی مقرر ہو گئی تھی اور اسی بناء پر آپ کے آنے کا تھوڑا سا انتظار تھا، لیکن اس سفر کی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔ گھر کے اس حادثے کے ساتھ ایک عزیز ترین بھائی سید احمد الحسنی کے انتقال کا تار پاکستان سے ملا۔ اس کا بھی دماغ و اعصاب پر اثر پڑا۔ اور

www.abulhasanalinadwi.org

آپ کا بھی آنکھ کے آپریشن کا ارادہ سنا۔ اس لئے کل یونس سلیم صاحب کو ٹیلیفون کر کے یہ تاریخ ملتوی کرادی اب آئندہ آپ کے مشورے سے کوئی ملاقات طے ہوگی۔ بہتر یہ ہے کہ ایک نہیں بلکہ متعدد ممتاز مذہبی رہنماؤں سے ملاقات ہو اور اس میں اصولی باتیں طے ہوں اور ان کو ملک کو تباہ ہونے سے بچانے کیلئے میدان میں آنے پر آمادہ کیا جائے۔ اس کے لئے آپ کو سلسلہ جنبانی کرنی پڑے گی۔

اس کیلئے وقت چاہئیے اب جب ہمارا آپ کا ملنا ہوگا تو انشاء اللہ گفتگو ہو جائیگی، عبدالغفور بھائی سب صاحبزادگان سے بہت بہت سلام ودعا کہئے۔

آپ کا بھیجا ہوا مولوی احمد علی صاحب قاسمی کا خط پہونچا وہ خود تعزیت کیلئے آئے تھے۔ کل ہی رائے بریلی سے واپس ہوئے ہیں۔ آپ کا بھیجا ہوا انلینڈ لیٹر بعد میں دکھا۔ اس سے پھر کام لیا جائیگا۔

اب آپ اطمینان سے آپریشن سے فارغ ہوں یا دوسرے کام کرلیں۔ ہمارا قیام ۱۰، ۱۲ر جنوری تک یہاں ہے۔ پھر باہر کا سفر۔ عبدالرزاق و نثار کا سلام قبول ہو۔

والسلام　　دعاگو

۲۱ر دسمبر ۱۹۸۹ء　　(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 125

Date	23	12	1989

لکھنو

آپکے بغیر مفید نہ ہوتا

محبّ گرامی قدر داعی الی اللہ مبلغ قرآن مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

گھر کے حادثہ کے بعد ایک مفصل خط لکھ چکا ہوں جس میں اس کا اظہار کیا ھے کہ آپ محض تعزیت کے لئے سفر کی زحمت بالکل گوارہ نہ فرمائیں، اصل چیز دعا ھے۔ اور ایصال ثواب ھے، اس میں آپ اور آپ کے صاحبزادوں کی طرف سے کوئی کمی نہیں ہو گی۔

اگر آپریشن کی رائے ہے اور اس کا انتظام ہو گیا ہے تو ضرور کرالیں، کوئی مصروفیت یا پروگرام اس سے مانع نہ ہو۔

مدراس کا سفر تو فی الحال ملتوی ھو گیا، کہ وہ آپ کے بغیر مفید نہ ہوتا، آپ اس وقت سفر نہیں کر سکتے تھے۔ اور مجھے یہ حوادث پیش آئے یونس سلیم صاحب نے سفر کے التواء کی اطلاع کر دی، لیکن جس مقصد کے لئے سفر کیا جارھا تھا اسکی ضرورت اور اھمیت اور بڑھ گئی ھے۔

مگر وہ جب مفید ہو گا جب ان تینوں، چاروں مذہبی پیشواؤں سے اجتماعی طور پر ملاقات ہو، اور ہم کو اور آپ کو اطمینان سے ان سے بات

www.abulhasanalinadwi.org

کرنے کا موقع ملے، اور ان کے سامنے ملک جس تباہی کے کنارہ کھڑا ہوا ھے، بلکہ اس کے غار میں تقریباً گر گیا ھے۔ اسکی پوری تصویر ان کے سامنے رکھنے کا موقع ملے۔

مولانا منت اللہ صاحب کے جو خطوط آئے ہیں ان میں ایسے لرزہ خیز واقعات اور حقائق درج ھیں جن کو پڑھنا مشکل ھے، آپ اس سلسلہ میں جو تمہیدی کوشش کر سکیں وہ ضرور کریں، کہیں ایک جگہ ملاقات کا انتظام ہو، اور اس میں کچھ اعلیٰ سطح کے اور لوگ بھی ہوں، یہ کام جلد کرنے کا ھے، اور اسکے سوا اور کوئی صورت ملک اور ملت دونوں کی حفاظت کی نہیں۔ امید ھیکہ یہ مسئلہ آپ کے ذہن میں رھے گا، اور کچھ نہ کچھ کوشش جاری ہو گی۔

فرقہ پرست اور جارحانہ مقاصد والی تنظیموں کے قائدین سے بھی رابطہ رھنا چاہیئے، انیس چشتی صاحب سے بھی کام لیا جا سکتا ھے، خدا کرے عافیت کے ساتھ آپ سے جلد کہیں ملاقات ہو جائے، اس میں اپنی صحت اور ضروری حالات کا ضرور لحاظ رکھیں، بھائی عبدالغفور اور سب بھائیوں کو بہت بہت سلام و دعا۔ عبدالرزاق اور نثار کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو

۲۳/دسمبر ۱۹۸۹ء (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 126

Date	27	12	1989

لکھنؤ

بصارت وبصیرت میں ترقی دے

حبی فی اللہ، داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

دو دن ہوئے ہونگے کہ آپ کے بھیجے ہوئے انلینڈ پر خط لکھ چکا ہوں۔ میں اس سے پہلے والے خط میں لکھ چکا ہوں کہ آپ سفر کی زحمت نہ فرمائیں تعلق خاطر اور دعاء وایصال ثواب اصل چیز ہے، انشاء اللہ اس میں کوئی کمی نہ ہوگی۔

اس وقت بہار کے حالات کے پیش نظر اور ملک کے دوسرے حصوں میں اس طرح کے حالات کے پیش آنے کے خطرہ سے ضرورت ہے کہ اکثریت کے صف اول کے مذہبی پیشواؤں اور دانشوروں سے رابطہ قائم کیا جائے اور ان کو میدان میں لانے کی کوشش کی جائے، یہ اس وقت ملک معاشرہ اور ہماری ضرورت ہے، ان کو بھی ضرورت ہے مگر ان کو خطرہ کا پورا احساس نہیں، راقم نے ایک مؤثر خط جو اِن میں سے ہر ایک کو ذاتی طور پر دیا جاسکتا ہے لکھا ہے، آپ تو اس وقت معذور ہیں، لیکن دو تین آدمی ایسے مل جائیں جو اس خط کے ساتھ مذہبی مرکزوں

www.abulhasanalinadwi.org

اور چوٹی کے دانشوروں اور صحافیوں کے مقامات پر جاکر ان کو خط دکھائیں اور ان سے استدعاء کریں کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں بھی امن و بقائے باہم کی کوشش کریں، اور ایک نمائندہ اور مرکزی اجتماع بھی بلانے کی کوشش کریں، جس میں مسلمانوں کے بھی چوٹی کے عالم و دانشور شریک ہوں۔

مجی انیس چشتی صاحب کو بھی بلایا ہے، اور کل یونس سلیم صاحب بھی آرہے ہیں، خدا کرے آپ اس وقت تک سفر اور رہنمائی کے قابل ہو سکیں۔

بھائی عبدالغفور اور انکے سب بھائیوں اور بچوں کو دعاء سلام، اللہ تعالیٰ آپ کی بصارت و بصیرت میں ترقی دے کہ اس وقت خط کی ایک نقل آپ کو بھیجنے کی کوشش کی جائیگی جب یہ معلوم ہو جائیگا کہ آپ اس وقت نہیں آسکیں گے۔ عبدالرزاق و نثار کا سلام قبول ہو اور درخواست دعاء ہے۔

والسلام دعاگو

۲۷/دسمبر ۱۹۸۹ء (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 127

Date	19	1	1990

لکھنؤ

آپ ھی نمائندگی کریں

حبی فی اللہ وداعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

عنایت نامہ مورخہ ۳۰/ دسمبر ۱۶۔۱۷ جنوری کو ملا۔ یہ غالباً آپ کے آنے سے پہلے کا لکھا ہوا ھے، کل محبی انیس چشتی صاحب کے ٹیلیفون سے معلوم ہوا کہ آنکھ کا آپریشن ہو گیا، خدا کرے ہر طرح سے کامیاب رہا ہو اس وقت تو اسی کی طرف توجہ اور احتیاط کی ضرورت ہے۔

ہم بھی بیرونی سفر کیلئے پا بہ رکاب ہیں، جب آپ سفر کے قابل ہو جائیں تو اس وقت ان صاحبان سے ملاقات کی کوشش کریں، محترمی یونس سلیم صاحب نے آپ کا ٹیلیفون نمبر پوچھا تھا، شاید وہ اس کمیٹی میں آپ کی شرکت چاہتے ہیں جو حکومت کی طرف سے دہلی میں اس مسئلہ کے لئے بنائی گئی ھے۔

کل وزارت داخلہ کی طرف سے مجھے بھی ٹیلیفون پر ایک خاص میٹنگ کے لئے دعوت دی گئی تھی۔ میں نے اپنے بیرونی سفر کی بناء پر

www.abulhasanalinadwi.org

معذرت کردی تھی، میں چاہتا ہوں کہ اس مسئلہ پر آپ ہی نمائندگی کریں۔ بھائی عبدالغفور اور سب بھائیوں اور افراد خاندان کو سلام و دعا۔ نصیر صاحب بھی سلام قبول کریں۔ عبدالرزاق و نثار الحق ندوی کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو

۱۹ر جنوری ۱۹۹۰ء (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 128

Date	21	1	1990

لکھنؤ

پاریکھ صاحب بھی ساتھ ہوں

عزیز گرامی قدر بھائی عبدالغفور صاحب بارک اللہ فیک

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا ۱۱ر جنوری کا لکھا ہوا بشارت نامہ کل ہی ملا۔ بشارت نامہ اس لئے لکھا کہ اس میں آپ نے والد صاحب کے آپریشن کی کامیابی کا ذکر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب ہم سب کیلئے مبارک فرمائے۔

دو ہی دن ہوئے ہم نے ان کے ایک جوابی خط کا جواب دیا ہے پہونچا ہوگا۔ میں چونکہ خود اس مرحلے سے گزر چکا ہوں اس لئے بہ تاکید ہدایت ہے کہ وہ تین چار ہفتے تک لکھنے پڑھنے کا بالکل کام نہ کریں۔

دہلی سے ایک دوبار ٹیلیفون آیا تھا، ۲۴، کو اس کمیٹی کے (جو "بابری مسجد رام جنم بھومی" کے مسئلہ کے تصفیہ کے لئے بنائی گئی ہے) ارکان اجودھیا جارہے ہیں۔ یونس سلیم صاحب کی خواہش تھی کہ پاریکھ صاحب بھی ساتھ ہوں ہم نے بتادیا کہ ان کا آپریشن ہوا ہے اس وقت سفر نہیں کرسکتے۔ مولانا مجاہدالاسلام صاحب بھی اس وقت دہلی میں ہیں غالباً وہ بھی ساتھ جائیں گے۔

آپ اپنے سب بھائیوں اور ان کے گھر والوں کو ہمارا بہت بہت

www.abulhasanalinadwi.org

سلام کہئے اگر اللہ کو منظور ہوا تو سہ شنبہ (منگل) ۲۳ر جنوری کو ہم بمبئی اور ۲۶ر کو وہاں سے جدہ جائیں گے انشاءاللہ تعالیٰ ہم وہاں سب کیلئے دعا کریں گے، آپ ہمارے لئے دعا کیجئے۔ عبدالرزاق و نثار الحق ندوی کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو

۲۱جنوری ۱۹۹۰ء (مولانا)ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 129

Date	26	3	1990

رائے بریلی

آپ کی رھنمائی فھم و تجربہ

جبی فی اللہ وداعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاتہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

امید ھیکہ آپ بفضلہٖ تعالیٰ خیریت و راحت کے ساتھ ناگپور پہونچ گئے ہوں گے۔اور تمام متعلقین واہل خاندان کو بخیروعافیت پایا ہوگا، ھم بھی الحمدللہ بخیریت لکھنؤ اور رائے بریلی پہونچے۔اب رائے بریلی میں انشاء اللہ قیام رھے گا۔ شاید کل ہی چاند نکل جائے۔ آپ سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

دہلی کا کنونشن بفضلہٖ تعالےٰ بڑا تاریخی اور یادگار رھا۔ آپکی رھنمائی، فہم و تجربہ اور اخلاص سے اسکو جو روشنی اور مدد ملی اسکا احساس سب کو ہوگا، پریس کانفرنس بھی جیساکہ معلوم ہوا بڑی کامیاب رھی، مگر یہ دیکھ کر دل پر بڑی چوٹ لگی کہ پریس نے دونوں کا مقاطعہ کیا، اور اگر کسی اردو اخبار میں کچھ آیا تو سب مفتی سعید صاحب کے کارنامے کے طور پر، گویا یہ کانفرنس انھیں نے بلائی تھی، اور وہی اسکے روح رواں تھے۔

www.abulhasanalinadwi.org

دہلی سے کسی باہر کے اخبار میں تو کچھ بھی نہ آیا، پریس کا یہ رویہ بہت قابل غور اور لائق توجہ ہے، اس پر کبھی سنجیدگی سے غور کرنا پڑے گا۔ مایوس ہونے کی کوئی بات نہیں، مگر غور و مشورہ اور مزید سعی کی ضرورت ہے، اب معلوم نہیں آپ سے کب ملاقات ہو؟ اللہ تعالےٰ خیریت سے بہتر حالات میں ملائے۔

کشمیر کے مسئلے نے بڑی پیچیدگی اور نزاکت پیدا کر دی ہے، ہم نے محترمی یونس سلیم صاحب کو لکھا ہے کہ ابھی کسی اعلان میں احتیاط سے کام لیں، اور کرشنا کانت جی کو بھی اسکی تاکید کر دیں۔ لوگ رائی کا پربت بنانے کے عادی ہیں۔

پہلوان کے والد فضل عظیم خاں گلولی والے نے ان کے آنے کی ضرورت کو لکھا ہے، بہت دن سے وہ وطن نہیں گئے، ان کی بیماری کا بھی ذکر کیا ہے، اگر بھائی عبدالغفور صاحب مناسب سمجھیں تو ان کو چند دنوں کے لئے وہاں جانے کی اجازت دے دیں۔

بھائی عبدالغفور صاحب اور ان کے سب بھائیوں اور فرزندوں اور متعلقین سب کو دعا، ماہ مبارک کی دعاؤں میں خاص طور پر یاد رکھیں۔ عبدالرزاق صاحب کا وشنار کا سلام قبول ہو اور درخواست دعا۔

والسلام　　دعاگو و طالب دعا

۲۶/مارچ ۱۹۹۰ء　　(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 130

Date	13	4	1990

رائے بریلی

سب اللہ کے اختیار میں ہے

حبی فی اللہ وداعی الی اللہ مولانا پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کو اُس خط کا جواب لکھ چکا تھا جسے پہلوان لیکر آئے تھے کہ آپ کا ایک دوسرا لفافہ ملا جس میں آپ کا ایک خط اور اخبار کا تراشہ اور مدّاح رشید احمد صاحب کا خط۔

آپ نے اچھا کیا کہ مولانا منت اللہ صاحب کو اس کی کاپی بھیج دی۔ ان حضرات کو مطمئن کرنا بڑا مشکل ہے آپ کو معلوم ہے کہ جو کچھ ہو سکتا ہے وہ کیا جارہا ہے باقی سب اللہ کے اختیار میں۔

والسلام دعاگو

۴؍رمضان ۱۴۱۰ھ (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 131

Date	28	4	1990

واقعات و حقائق

حبی فی اللہ وداعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا مکتوبِ عزیز، پہلوان لے کر آئے، میں ان دنوں خطوط کے جواب لکھنے سے قاصر رہا۔ بعض کاموں کی سخت مصروفیت رہی، اور کچھ تکلیف بھی۔، الحمدللہ اب بہتر ہوں۔ پہلوان کو دوسرے ہی دن رخصت کردیا۔ امید ہے کہ پہونچ گئے ہوں گے۔

میں برابر روزانہ ہی آپ کے اور صاحبزادگان کیلئے خیر وعافیت وبرکت کی دعا کرتا رہتا ہوں، آپ کے خط میں جو واقعات وحقائق آئے ہیں ان سب سے اتفاق ہے، ان ہی حالات میں کام کرنا ہے ملک کے حالات روز بروز بد سے بدتر ہوتے جارہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی غیب سے کوئی صورت نکالے اور نصرت فرمائے۔ خدا کرے عید کے بعد آپ سے ملاقات ہو، کوئی کہہ رہا تھا کہ آپکا ارادہ عمرہ پر جانے کا ہے۔ بھائی عبدالغفور صاحب کو خاص طور پر سلام۔ والسلام

بقلم عبدالرزاق دعاگو وطالب دعا

۱۹ر رمضان ۱۴۱۰ھ (مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 132

Date	4	5	1990

لکھنو

سب کو آپ کی کمی محسوس ہوئی

داعی الی اللہ و حبی فی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا ملفوف مورخہ ۲۳/اپریل کل ۳/مئی کو پہنچا۔ آج کل ڈاک بڑی تاخیر سے پہنچ رہی ہے، دہلی میں آپ کا بڑا انتظار رہا، تنہا آپ ہی نہیں پہونچ سکے، وزیر اعظم صاحب سے ملاقات بڑی اچھی رہی۔ بے تکلف باتیں ہوئیں، اور انھوں نے ہر چیز کا ذمہ لیا اور وعدہ کیا، وہاں سے چلنے سے تھوڑی دیر پہلے آپ کا فون آیا، جس سے آپ کے نہ آنے کا سبب معلوم ہوا، سب کو آپ کی کمی محسوس ہوئی۔

۱۲/مئی کو لکھنؤ میں مجلس مشاورت کا جلسہ ہے، آپ کو دہلی سے اطلاع مل گئی ہوگی، اس میں آپ کی شرکت بہت ضروری ہے، کچھ دن کے لئے کسی آرام دہ مقام پر قیام کرنا ابھی کچھ طے نہیں کر سکا، مولوی معین اللہ صاحب آجائیں اور یہاں کاموں سے فرصت ہو تو جگہ کا انتخاب کریں گے۔

پیام انسانیت کی تحریک کو جاری رکھئے اور آگے بڑھانے کی سخت

www.abulhasanalinadwi.org

ضرورت ہے۔ کنونشن کے نتیجہ میں ایک کمیٹی بن گئی ہے، پانڈے صاحب اسکے صدر ہیں ان سے رابطہ قائم کرنے کی ضرورت ہے، قاضی عبدالحمید صاحب اور انیس چشتی صاحب دہلی سے جانے کے بعد بالکل خاموش ہیں ان کو بھی متحرک کرنے کی ضرورت ہے، جو آپ ہی بہتر طریقہ پر کر سکتے ہیں۔

مدراس کا سفر نامہ پہونچا، اس سے سفر کے حالات اور تاثرات محفوظ ہوگئے ہم نے اسکو محفوظ کر لیا، زیر تصنیف "کاروان زندگی" حصہ چہارم میں اس سے کام لیں گے، آپ سے مشورہ اور آپ کے خلوص و تجربہ سے فائدہ اٹھانے کی سخت ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

جلدی ملاقات کا پروگرام بنایئے، حالات سنگین سے سنگین تر ہوتے چلے جارہے ہیں، محض قدرت الٰہی اور رحمت خداوندی مشکل کشائی اور کارسازی کر سکتی ہے اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ لَيْسَ لَهَامِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ۔ بھائی عبدالغفور اور ان کے بھائیوں اور فرزندوں کو سلام۔ نثار و عبدالرزاق کا سلام قبول ہو۔

والسلام　　دعاگو و طالب دعا

۸ر شوال ۱۴۱۰ھ　　(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 133

Date	2	8	1990

لکھنؤ

پر مسرت و مبارک خط سے قلب حزین کو تسکین و تقویت

محبّ گرامی داعی الی اللہ خادم قرآن مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زیدت فضائلہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

کل یکم اگست کو آپکا ۲۵ر جولائی کا لکھا ہوا خط ملا۔ عرصہ کے بعد ایک ایسا پر مسرت اور مبارک خط ملا۔ جس سے قلبِ حزین کو بڑی تسکین اور تقویت حاصل ہوئی۔

اپنی بیماریوں (جن میں آج کل اضافہ ہے) اور ناکامیوں نے دل کو بہت مجروح و متاثر کر رکھا ہے۔ اس میں آپکا یہ خط ایک بشارت نامہ اور زخم پر مرہم کی صورت میں پہونچا۔

واقعہ یہ ہے کہ اپنے سارے اہل تعلق میں جو تعلق و مناسبت آپ سے ہے وہ شاید کسی سے نہیں ہے۔ آپ کو اپنے لئے ایک عطیہ خداوندی سمجھتا ہوں۔ اور مسلمانوں کیلئے بھی ایک مخلص رہبر اور قرآن کا ترجمان اور وقت کے تقاضہ کے مطابق ایک داعی۔

اللہ تعالےٰ آپکی عمر صحت میں برکت عطا فرمائے۔ اور آپ سے

www.abulhasanalinadwi.org

زیادہ سے زیادہ فائدہ پہونچائے۔ افسوس ہے کہ اہل ملک تو الگ رہیں۔ خود مسلمانوں نے بھی وقت کی نزاکت اور کرنے والے کام کو بھی نہیں سمجھا۔

باقی باتیں انشاءاللہ ۱۶ر کو یا پھر علیگڑھ سے واپسی پر ہو جائیں گی، ۲۰۔۲۱ کو مسلم پرسنل لاء بورڈ کی عاملہ اور مجلس مشاورت کے جلسے ہیں۔ ان میں انشاءاللہ آپکی شرکت ہو گی۔

بھائی عبدالغفور صاحب اور ان کے تمام بھائیوں کو بہت بہت سلام و دعا۔ ہم سب کیلئے روزانہ دعا کرتے ہیں۔

والسلام دعاگو وطالب دعا

۱۰ر محرم الحرام ۱۴۱۱ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 134

Date	23	8	1990

لکھنؤ

نہ حقیقت پسندی نہ اخلاقی جرأت

داعی الی اللہ خادم قرآن مولانا پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

امید ھے اس خط کے پہنچنے سے پہلے آپ بخیر وعافیت پہونچ گئے ہونگے۔ باوجود کئی روز ٹھہرنے کے بہت سی باتیں آپ سے نہیں ہو سکیں۔ آپ نے جو دو رسالے ہمارے کچھ لکھنے کیلئے بھیجے تھے وہ کسی نے پڑھنے کیلئے لے لیا۔ آپ دوبارہ ان کو بھیجنے کی زحمت گوارہ کریں۔ ہمارے لئے مسرت وسعادت کی بات ہوگی کہ اس پر ہم کچھ لکھیں۔ اگرچہ علالت و مصروفیت آپ نے دیکھ ہی لی ہے۔ متعدد اور مسلسل کمیٹیوں کی وجہ سے کام بہت جمع ہو گیا ہے کام اور آرام کیلئے آج ہی رائے بریلی جارہا ہوں۔ باہر کا سفر ملتوی کر دیا۔

قرآن مجید کے ترجمے کے سلسلے میں آپ نے جو احتیاط کا رویہ اختیار کیا ہے وہ آپکے خلوص، بے غرضی اور صداقت پسندی کی دلیل ہے۔ انشاءاللہ اس کا اثر ہوگا۔

مجلس مشاورت کے جلسے میں شریک ہو کر طبیعت بہت مکدر ہوئی۔ اسی طرح سے مسجد ایکشن کمیٹی کے ذمہ داروں سے مل کر طبیعت

www.abulhasanalinadwi.org

بڑی مایوس ہوئی کہ نہ معاملہ فہمی ہے نہ حقیقت پسندی نہ اخلاقی جرأت۔

ہندوستان میں مسلم قیادت کا یہ نقص اور خلاء بڑا خطرناک ہے۔ اللہ تعالیٰ کوئی صحیح قائد عطا فرمائے۔ اور مسلمانوں کو سمجھ دے۔ آپ سے یونس سلیم صاحب یا کرشن کانت جی رابطہ قائم کریں تو آپ ان کو مایوس نہ کریں اور آپ ان کو اسی پر آمادہ کریں۔ جس پر ہم آپ دونوں متفق ہیں کہ حکومت خود مسجد کو آثارِ قدیمہ کے محکمہ میں لے لے۔ اور اس کے تحفظ اور فضا کو درست رکھنے کیلئے ایک کمیٹی مقرر کردے۔ جس میں ہندوؤں کی طرف سے جنوب کے دونوں شنکر اچاریہ ہوں۔ اور دو مسلمان مذہبی شخصیتیں، (لیکن ہمیں مستثنیٰ کر کے)

راج شیکھر جی سے آپ اپنا رابطہ قائم رکھئے یہ کرنے کا کام ہے۔ یہ آپ ہی بہتر طریقے پر انجام دے سکتے ہیں جہاں تک ہو سکے ان کا مالی تعاون بھی حسب استطاعت انجام دیں۔

آج ہی صبح آپ گئے ہیں اور آج ہی آپ کو خط لکھ رہا ہوں۔

عبدالغفور بھائی اور ان کے سب بھائیوں کو سلام و دعا کہیں۔

حاجی عبدالرزاق صاحب اور نثار کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو

۲۳/اگست ۱۹۹۰ء (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 135

Date	17	11	1990

لکھنو

ذھنی فکری اور دینی مناسبت

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ وخادم قرآن مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا ۳؍ نومبر کا لکھا ہوا مفصل مکتوب اس وقت سامنے ہے۔ ہندی اخبارات کے تراشے بھی پہونچے، ہم ہندی بالکل نہیں پڑھ سکتے۔ ہم "مجلس" کو بھیج رہے ہیں کہ ان کا ترجمہ کر کے یا خلاصہ لکھکر دیدیں۔

آپ کے کئی بار ٹیلیفون بھی آئے۔ اتفاق سے ہم موجود نہیں تھے، رائے بریلی یا قریب کے ایک گاؤں میں تھے۔ کل ہی آئے۔ آپ سے جو ذہنی، فکری اور دینی مناسبت ہے وہ شاید احباب، اہل تعلق میں سے اتنی کسی سے نہیں ہے۔

آپ نے اپنے خط میں جو تاثرات لکھے ہیں تقریباً وہی تاثرات ہمارے بھی ہیں۔ دہلی کے اجتماع کا تجربہ بھی کچھ ایسا ہی رہا۔ علماء سے بھی ایسے ہی مایوسی ہوئی۔

یہاں مولوی کلب صادق صاحب رائے بریلی آئے اور دو مرتبہ

www.abulhasanalinadwi.org

لکھنؤ میں ملے۔ حالات اپنے انتہا کو پہونچ گئے ہیں۔ ریڈیو، ٹی وی، پر ہمارا نام آنے کی وجہ سے ہم کو لوگوں نے نشانہ بنا لیا ہے اگر حقائق اور خطرات سامنے نہ ہوتے تو ہم اپنی تصنیف و مطالعہ اور دعوت کے گوشہ سے قدم بھی باہر نہ نکالتے، مسلمانوں کا مزاج وہی ہے جو آپ سمجھے ہیں اور اس کا تجربہ ہو رہا ہے۔

یونس سلیم صاحب دہلی میں اسپتال میں داخل ہیں۔ آپکے لئے اور اہل و عیال کیلئے برابر بلاناغہ دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو تادیر سلامت رکھ کر صلح واعتدال کی راہ نکالے اور مسلمان دوسروں کو دعوت دے سکنے کے قابل ہوں۔

اس وقت اسی پر اکتفا کرتا ہوں باقی عندالملاقات۔ نثار اور عبدالرزاق کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو وطالب دعا

۱۷ر نومبر ۱۹۹۰ء (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 136

Date	4	12	1990

لکھنؤ

آپ کی تشریف آوری کے مشتاق

حبی فی اللہ داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ قوۃً و توفیقاً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

اس وقت آپکا ۲۱، نومبر کا لکھا ہوا جوابی خط سامنے ہے، پہلے خیال تھا کہ آپ سے خود دہلی میں ملاقات ہوگی جوابی انلینڈ آپ کے حوالہ کر دوں گا، لیکن کل ٹیلیفون پر گفتگو ہوئی اور معلوم ہوا کہ فی الحال آپ کو ناگپور جانے کی ضرورت ہے، اور آپ ۱۰/ دسمبر تک تشریف لا سکیں گے۔ ہم سب آپکے تشریف آوری کے مشتاق ہیں، مولانا معین اللہ صاحب بھی انتظار کر رہے ہیں، آپ ضرور تکلیف کریں، اسوقت آپ سے ملنے اور گفتگو کرنے کی بڑی ضرورت ہے، اللہ تعالیٰ جلد اسکا موقع لائے، طبیعت پر ایسا اثر ہے جو عمر بھر یاد نہیں، آپ کی گفتگو سے امید ہے کچھ تسکین ہوگی۔

کل آپ کی گفتگو سے یہ معلوم کر کے بڑا اطمینان ہوا اور تسکین ہوئی کہ ہمارا دھلی نہ آنا ہی اچھا ہوا، ہم نے کوشش میں کوئی کوتاہی نہیں کی، اخیر اخیر تک کوشش جاری رکھی، لیکن ایسا معلوم ہوتا ہیکہ اس

www.abulhasanalinadwi.org

میں اللہ تعالیٰ کی کوئی حکمت تھی، اب ملاقات پر تفصیل معلوم ہوگی،

انچارج ہوم منسٹر صاحب کا بھی ٹیلیفون آیا تھا، انہوں نے کہا کہ پرائم منسٹر آپ سے ملنا چاہتے ہیں، آپ کب دہلی آئیں گے؟ ہم نے آپ کا بھی حوالہ دیدیا تھا اور کہہ دیا تھا کہ وہ ہمارے ہر طرح سے ہم خیال اور معتمد علیہ ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کو خیریت کے ساتھ یہاں پہونچائے اور حالات پہلے سے بہتر ہوں۔ بھائی عبدالغفور اور ان کے سب بھائیوں اور عزیزی محمد نصیر سے بھی سلام کہیں نثار اور عبدالرزاق کا سلام قبول ہو۔

والسلام طالب دعا ودعاگو

۴/دسمبر ۱۹۹۰ء (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 137

Date	20	12	1990

لکھنؤ

کسی سے نجی مجلس میں بھی کہنا مشکل ہے۔

حبی فی اللہ وداعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاو قوۃ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

آپکا ۱۱ر دسمبر کا مکتوب کل ۱۹ر دسمبر کو ملا مجھے خود احساس تھا کہ اتنے سفروں اور مسلسل دوروں کے بعد آپکو لکھنؤ آنے کی تکلیف دینا ایک زیادتی ہے۔

آپ نے اچھا کیا کہ ناگپور میں کچھ دن قیام کا فیصلہ کر لیا وہاں آپ کی ضرورت بھی تھی اور رہیگی، دہلی کی کاروائی اور تجویز سے دل کچھ زیادہ خوش نہیں ہوا، ہر ایک سے اپنے دل کی بات نہیں کہہ سکتا، مسئلے کا کوئی حل نہیں نکلا، کسی قسم کی "متنازعہ" زمین پر بھی مندر بنانے کی اجازت نہ دینا' مسئلہ کو طول دینا اور ملک کی فضا کو مشتعل اور آتش گیر رکھنا اور ملت کو مسلسل خطرہ میں رکھنا ہے، مگر کیا کیا جائے؟ کسی سے نجی مجلس میں بھی کہنا مشکل ہے۔

دہلی میں دسمبر کے دوسرے ہفتہ میں ۷ا تاریخ کو ایک بڑے ہندو مذہبی پیشوا اور ہماری گفتگو کا انتظام کیا گیا تھا، ایک جرمن خاتون اس

www.abulhasanalinadwi.org

سلسلہ میں بہت بلکہ بضد تھیں۔ کئی بار لکھنؤ آئیں دہلی سے فون آتے رہے، ہم نے آپکا نام پیش کیا کہ ہمارے بجائے مولانا پاریکھ صاحب سے گفتگو کی جائے. ہم نے بھی ٹیلیفون کی کوشش کی اور دہلی سے بھی ٹیلیفون کی کوشش ہوئی مگر آپ سے رابطہ قائم نہ ہو سکا، ہم اسلئے بھی شریک نہیں ہوئے کہ ہم دونوں اگر کسی نتیجے پر پہونچے تو وہ کسی فریق کے لئے بھی قابلِ قبول نہ ہو گی اور ہمارے دوستوں کو بھی موقع مل جائے گا کہ وہ پروپیگنڈہ کریں کہ مسلم پرسنل لاء بورڈ کے صدر ہونے کے باوجود اس کی تجویز کے خلاف کیا' اچھا ہی ہوا کہ آپ بھی نہ پہونچ سکے۔

اب آپ جب بھی آسانی سے لکھنؤ آسکیں یا ہم بمبئی جا سکیں تو پھر تفصیل سے گفتگو ہو گی، ابھی تو بمبئی جانے کا کوئی موقع نہیں، شاید ۱۵/ جنوری یا اس کے بعد جانا ہو سکے۔

صحت اور حالات کے اثر کی وجہ سے کہیں الگ آرام کرنے کی ضرورت ہے مگر مجبوری ہے۔

بھائی سید جمیل الدین کا حال معلوم کر کے بہت افسوس ہوا۔ ان سے ٹیلیفون پر رابطہ قائم ہوا اور خیریت معلوم ہوتی رہی مگر یہ تفصیل نہیں معلوم ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور اس پریشانی سے نجات

www.abulhasanalinadwi.org

ہو۔ حالات میں ذرا اعتدال پیدا ہو تو ہم آپ بیٹھ کر سوچیں کہ اب کیا کرنا ہے؟ اسلام کے تعارف کے لئے "پیام انسانیت" کے سوا کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔

قاضی عبدالحمید صاحب انیس چشتی وغیرہ کو بھی وقت فارغ کرنے کی ضرورت ہے وقت کا یہ اہم ترین فریضہ ہے۔

بھائی عبدالغفور ان کے سب بھائیوں اور بچوں کو سلام و دعا، محمد نصیر بھی سلام قبول کریں۔ نثار کا سلام قبول ہو اور درخواست دعا۔

والسلام دعا گو و طالب دعا

یکم جمادی الثانی ۱۴۱۱ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 138

Date	9	2	1991

لکھنو

آپ کی تقریر کی افادیت

حبی فی اللہ وداعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاً وقوتاً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا ۲۸/ جنوری کا عنایت نامہ کل ۸/ فروری کو ملا۔ آپ سے ٹیلیفون پر بھی بات نہ ہو سکی۔

دہلی کے بورڈ کے اجلاس کے بعد سے طبیعت میں افسردگی ہے جو تبصرے سننے میں آئے وہ خوش کن نہ تھے۔ پھر دہلی کانفرنس کے بعد کے تبصروں اور تنقیدوں نے اور افسردہ کر دیا۔ اس میں مقالے کی قبولیت اور آپ کی تقریر کی افادیت اور پرسنل لاء بورڈ پر اعتماد کا اظہار سب کو لوگوں نے فراموش کر دیا۔ اور ہمارے مقالہ بھیجنے کو بھی پسند نہیں کیا۔ جی چاہتا ہے کہ اب صدارت اور نمائندگی کی ذمہ داریوں سے کنارہ کش ہو کر اپنے مخصوص دوستوں کے ساتھ جو خدمت ہو سکے وہ کی جائے۔

خلیج کی جنگ نے دل ودماغ کو متاثر ہی نہیں بلکہ مجروح کر دیا ہے بمبئی کا سفر بھی جو پندرہ فروری کو سوچا تھا فی الحال ملتوی کر دیا۔

www.abulhasanalinadwi.org

آپ ابھی ناگپور ہی میں قیام کریں۔ آخر فروری یا اوائل مارچ میں بمبئی آنا ہوا تو انشاءاللہ وہاں ملاقات ہو جائے گی۔

بھائی عبدالغفور ان کے سب بھائیوں اور عزیزی نصیر کو بھی سلام۔

والسلام دعاکا طالب

(مولانا)ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 139

Date	26	2	1991

رائے بریلی

خط کے تمام مشتملات سے اتفاق

حبی فی اللہ داعی الی اللہ جناب مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا ۱۴ر فروری کا لکھا ہوا خط تاخیر سے ملا۔ رائے بریلی میں ہونے کی وجہ سے اور بھی چند دنوں کا فرق پڑ گیا۔ میں نے رائے بریلی آتے ہی پہلا کام یہ کیا کہ آپ کے دونوں قیمتی رسالوں "حج کا ساتھی" اور "گائے کا قاتل کون؟" پر تعارفی مضمون بطور پیش لفظ و تبصرہ کے لکھا۔ مولانا معین اللہ صاحب اور عزیزی شاہد حسین ۲۵ر فروری کو لکھنؤ سے روانہ ہو رہے تھے۔ اور بنگلور میں آپ سے ملاقات کی توقع تھی اس لئے دونوں تحریریں شاہد کے حوالے کر دی گئیں۔ امید ہے کہ اس سفر میں آپ کو مل گئی ہوں گی۔

مجھے شرمندگی ہے کہ ذہن سے اتر جانے کی بنا پر ان کے لکھنے میں اتنی تاخیر ہوئی۔ عزیزی مولوی نذرالحفیظ ندوی نے یاد دلایا اور رسالے حوالے کئے۔ خدا کرے آپ کو پسند آئے اور ان دونوں رسالوں سے

www.abulhasanalinadwi.org

زیادہ سے زیادہ نفع پہونچے۔

آپ کے خط کے تمام مشتملات سے اتفاق ہے۔ مسجد کے قضیے میں ہمارے تاثرات و تجربات بھی وہی ہیں جو آپ نے خط میں لکھے ہیں۔ اس سلسلے میں بلکہ اکثر سلسلوں میں پوری مناسبت آپ ہی سے ہے۔

آج صبح یہ خبر ملی کہ عراق نے اپنی فوج کو کویت سے واپس آنے کا حکم دے دیا ہے

ہر چہ دانا کند کند ناداں

لیک بعد از خرابیٔ بسیار

کاش! صدام نے پہلے ہی ان سب کا مشورہ مان لیا ہوتا۔ لیکن بقولِ فارسی شاعر کے،

خلقے بہفت یک طرف

آں شوخ تنہا یک طرف

افسوس ہے کہ دین اور امت کی ایسی بدنامی اور بدنمائی ہوئی جس کی نظیر دور دور تک نہیں ملتی، ہمارا بمبئی کا سفر اب انشاء اللہ رمضان کے بعد ہوگا۔ آپ سے ملاقات کا اشتیاق ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر حالات میں

www.abulhasanalinadwi.org

ملائے۔ آپ کے اور آپکے خاندان کے لئے برابر دعا ہوتی رہتی ہے۔
آپ سے بھی اسی کی امید ہے۔

عبدالرزاق و نثار کا سلام قبول ہو۔ نثار عرض کرتا ہے کہ دعا کے ساتھ تھوڑی توجہ دوا کی فرمادیجیئے بڑا تقاضہ ہو رہا ہے

والسلام دعاگو و طالب دعا

۱۰/۸/ ۱۴۱۱ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 140

Date	13	3	1991

رائے بریلی

جورویہ اختیار کیابہت مناسب ہے

حبی فی اللہ وداعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ نفع اللہ بہ المسلمین

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا ۹/ مارچ کا لکھا ہوا خط عزیزی شاہد سلمہ نے کل ۱۲/ مارچ کو رائے بریلی میں دیا۔ یہ دن جس طرح گزرے اللہ تعالیٰ ہی کو ان کا علم ہے۔ دل ودماغ پر خاص اثر مسلمانوں کی جذباتیت، نافہمی اور عجلت اور خودرائی سے پڑا۔ یہ مستقل فکر وتشویش کی چیز ہے اس سے ہر وقت خطرہ ہے افسوس ہے کوئی جماعت مسلمانوں میں صحیح شعور پیدا کرنے کی سنجیدہ کوشش نہیں کررہی ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کا غیب سے سامان مہیا فرمائے۔

بنگلور کے بارے میں عزیزی شاھد سے جو تفصیلات معلوم ہوئیں اس سے خوشی اور اطمینان ہوا۔ بقیہ کام بھی اللہ تعالےٰ مکمل کرادے۔ آپ کے اھل تعلق عبدالرزاق صاحب کی شرکت کا بھی حال معلوم ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان کو برکت عطا فرمائے۔

متنازعہ قضیہ میں اب ھمارے پڑنے کی رائے نہیں ہے اس لئے

www.abulhasanalinadwi.org

اسکے حل ہونے سے زیادہ جماعتوں اور تنظیموں کو یہ فکر ہے کہ سہرا ان کے سر بندھے، ھمارے لئے خاموشی ہی مناسب ہے، کسی کا بھی نام ہو کام ہو جائے۔ آپ نے بمبئی میں جو رویہ اختیار کیا بہت مناسب ہے اسی مسئلے میں نہیں سارے مسائل میں ہمیں سب سے زیادہ مناسبت و اعتماد آپ ہی پر ہے۔ سب کو آزما کر دیکھ لیا۔

ہم نے دونوں رسالوں پر جو کچھ لکھا وہ دل کی آواز تھی اور آپکا، ان رسالوں کا حق، آپ کے لئے اور آپکے صاحبزادوں نیز ان کے صاحبزادوں کیلئے روزانہ دعا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ یہ نیا رشتہ بھی مبارک فرمائے۔ اور بھائی عبدالغفور کی محنت قبول فرمائے اور ان کے کاموں میں آسانی عطا کرے۔

آپ حجاز ضرور جائیں اور رمضان المبارک حرمین شریفین میں گزاریں اس میں ہمارا بھی فائدہ ہے کہ آپ دعا میں یاد رکھیں گے انشاء اللہ آپ کا جانا مبارک ہوگا۔ سب صاحبزادوں بالخصوص بھائی عبدالغفور کو سلام اور عزیزی نصیر کو بھی سلام۔ بقلم مولوی عبدالرزاق ندوی۔

والسلام دعاگو وطالب دعا

۱۳/۳/۱۹۹۱ء (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 141

Date	1	4	1991

رائے بریلی

خود کوئی کمی نہ کرتے ہوں گے

عزیز مکرم بھائی عبدالغفور پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

امید ہے کہ آپ مع برادران وفرزندان بخیر وعافیت ہوں گے اور ماہ مبارک اچھی طرح معمولات کے مطابق بلکہ اضافوں کے ساتھ گزر رہا ہوگا۔ دعاؤں میں ہمیں بھی یاد رکھیں۔ ہم تو برابر آپ بھائیوں اور ان کے فرزندوں کیلئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ اللہ قبول فرمائے۔

محبّ گرامی قدر مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب کا ۶/ رمضان المبارک کا لکھا ہوا مفصل گرامی نامہ آج ۱۵/ رمضان کو نظر سے گزرا۔ پچھلے خطوط سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ حرمین شریفین کے لئے روانہ ہو چکے ہوں گے اسلئے احتیاطاً یہ عریضہ آپ کے نام لکھا جارہا ہے۔ اور اگر وہاں بخیریت پہنچنے کی اطلاع مل گئی ہو تو ہمیں بھی مطلع فرمائیں۔ اور اگر ان کو خط لکھیں تو یہ بھی لکھدیں کہ آپ کا مفصل عنایت نامہ ۲۳/ مارچ کا لکھا ہوا مل گیا اور پڑھ لیا۔

آپ نے جس محبت و تعلق کا اظہار فرمایا اور اخبارات کی بہتان

www.abulhasanalinadwi.org

طرازیوں اور الزام تراشیوں پر جن جذبات کا اظہار کیا ہے وہ آپ کی محبت اور مناسبتِ خاص اور خلوص کا نتیجہ ہے۔ باقی اس کے مقابلے میں خاموشی مناسب ہے اور یہ دعا کہ اَللّٰھُمَّ اِھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

آپ خط لکھیں تو ہمارے لئے پھر دعا کی یاد دہانی کر دیں اگر چہ وہ خود کوئی کمی نہ کرتے ہوں گے۔ اپنے سب بھائیوں اور فرزندوں کو سلام ودعا کہیں۔

والسلام دعاگو

۱۵ر رمضان ۱۴۱۱ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 142

Date	23	4	1991

لکھنو

مناسبت خاص و اخلاص

محبّ اعزو اکرم داعی الی اللہ و ناشر قرآن
مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب نفع اللہ بہ المسلمین

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

عنایت نامہ مورخہ ۱۳/ اپریل حال ہی ملا اس کے ساتھ بھائی عبدالغفور صاحب کا بھی خط ملا۔ جس میں انہوں نے اپنے تعلق اور سعادت مندی کا پورا اظہار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اور ان کے سب بھائیوں کی اولاد میں برکت عطا فرمائے۔ ہم روزانہ بلا تخلّف سب کے لئے دعا کرتے ہیں۔

آپ نے اپنے خط میں جو باتیں لکھی ہیں وہ آپکی مناسبتِ خاص اور اخلاص پر مبنی ہیں اور تقریباً یہی تاثرات ہمارے بھی ہیں۔ لیکن ان کا کوئی علاج سمجھ میں نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ ہی انتظام فرمائے۔ جو مناسبت آپ سے ہے وہ کم ہی کسی سے ہوگی۔ اللہ تعالیٰ آپ سے استفادے کا پورا موقع عطا فرمائے۔ اور یہ رفاقت دنیا اور آخرت میں رہے۔

کل قاضی مجاہدالاسلام صاحب کا فون آیا تھا کہ جلد سے جلد پرسنل لاء بورڈ کی مجلس عاملہ کے ارکان کو کسی جگہ جمع ہونا چاہیئے اور

www.abulhasanalinadwi.org

سیکریٹری جنرل کا انتخاب کرنا چاہیئے۔

مشورے سے طے ہوا کہ ۵/ مئی سے ۸/۱۰/ مئی تک کوئی تاریخ رکھ لینی چاہیئے۔ ۵/ مئی میں سہولت کی بنا پر یہ طے ہوا کہ لکھنو میں ہو۔ وہ رحیم قریشی صاحب سے رابطہ قائم کریں گے وہ سب ارکان کو اطلاع دیں گے۔

آپ اس سے کچھ پہلے آجائیں تو مشورہ بھی ہو جائے۔ ہمارا بھی جی چاہتا ہے کہ اب ہم صدارت سے سبکدوشی حاصل کرلیں۔ خدا کرے ارکان اس کو مان لیں۔ اور کسی مناسب آدمی کا انتخاب کرلیں۔ وجوہ واسباب آپ کو خود معلوم ہیں۔

مولانا مرحوم (*) کے انتقال کے بعد اب کسی اور کے ساتھ پوری ہم خیالی اور تعاون مشکل معلوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ جس میں خیر ہو مقدر فرمائے۔ باقی عند الملاقات سب صاحبزادوں سے سلام کہیئے۔ راقم اور بھائی عبدالرزاق کا سلام احترام قبول فرمائیں۔ والسلام

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

حضرت مولانا سید منت اللہ رحمانیؒ سابق جنرل سیکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ذات گرامی مراد ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 143

Date	25	6	1991

رائے بریلی

حالات کو غیب سے ساز گار بنائے

حبیب مکرم و محترم داعی الی اللہ خادم قرآن مولانا عبدالکریم صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ مورخہ ۳؍ذی الحجہ عیدالاضحیٰ کے قریب ملا، مسرت وتسکین ہوئی، آپ کے بمبئی سے آجانے کے بعد وہاں سخت طوفان آیا ۳۔۴ دن بجلی بھی بند رہی اور پانی بھی اور لفٹ بھی بیکار ہو گئی۔

۱۱؍جون کو شام کی فلائٹ سے الحمد للہ بخیریت لکھنؤ واپسی ہوئی، دانتوں کا کام اب الحمد للہ مکمل ہو گیا، اب ان سے کام چل جاتا ہے، فطری بات تو ہو نہیں سکتی لیکن تکلیف نہیں ہے البتہ ضعف بڑھتا جارہا ہے اور قرآن مجید کی آیت ''اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّايَتَذَكَّرُفِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ'' (۳۵۔ فاطر آیت ۳۷) صادق آرہی ہے، اور حالات و تجربات کی بنا پر زیادہ زندہ رہنے کی تمنا بھی نہیں ہے۔

ایک بیان اخبارات میں نکلا تھا، جسکی آپ نے خط میں تعریف کی ہے، ابھی تک ناراضگی اور طنز و تعریض کے خطوط آرہے ہیں اور مراسلے بھی نکلتے ہیں، غور کرتے ہیں تو اپنے چند خصوصی عزیز دو تین رفقائے کار اور آپ کے سوا کوئی پورا ہم خیال اور مخلص نظر نہیں آتا۔

www.abulhasanalinadwi.org

انتخابات کے نتائج نے (بالخصوص اپنی ریاست یوپی میں) دل ودماغ کو ہلا کر رکھ دیا ھے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو سمجھ عطا فرمائے، اور حالات کو غیب سے سازگار بنائے، یہ وقت خاص طور پر "پیام انسانیت" اور اسلام کے تعارف کرانے کا ہے، ہم نے انیس چشتی صاحب کو بلایا ہے آپ لکھنؤ کیلئے جلد وقت نکالیں اور کام کا نقشہ بنے، آپ کے آنے کے بعد ایک سفر مونگیر کا ضروری ھے، ہمارے آپ کے نہ پہونچنے کا ضرور احساس ہوگا اور ہونا چاہیئے ہم نے لکھدیا ہے کہ ہم اور پاریکھ صاحب انشاء اللہ جلد آئیں گے۔

آپ کے خط آنے سے پہلے ہی ہم نے عزیز گرامی عبدالقیوم صاحب کیلئے اولاد نرینہ کی کئی بار دعاء کی، الحمدللہ آپ کے خط نے خوشخبری سنائی، ہماری طرف سے دلی مبارکباد خود بھی قبول فرمایئے اور عزیزی عبدالقیوم کو بھی مبارکباد دیجیئے، آپ نے اپنے یہاں کے انتخابی مہم کے بارے میں جو لکھا ھے اس میں آپ کی کوشش کے نتیجہ سے خوشی ہوئی، اسی کی امید تھی، باقی عندالملاقات، الحمدللہ یہاں سب اعزہ بخیریت ہیں، عزیزانِ محمد رابع، محمد واضح، عبدالرزاق ونثار کی طرف سے سلام قبول کیجیئے۔

والسلام دعاگو

۱۴۔ذی الحجہ ۱۴۱۱ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 144

Date	24	7	1991

تعلق و محبت کا ایک دستاویز

حبی فی اللہ داعی الی اللہ

مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاً و قوۃ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

مکرمت نامہ محبت نامہ مورخہ ۱۳/ جولائی خاصی تاخیر سے ۲۳/ جولائی کو ملا۔ خط کے پہونچنے سے پہلے شاید آپ لکھنؤ کیلئے روانہ ہو جائیں۔ احتیاطاً جواب لکھوا رہا ہوں خدا کرے مل جائے۔

آپ کا خط ایک طرح سے تسکین واطمینان کا تعویذ اور تعلق و محبت کا ایک وثیقہ یا دستاویز ہے۔ پڑھ کر تسکین و تقویت ہوئی۔ آپ سے جو تعلق خاطر مناسبت اور اعتماد ہے وہ کم ہی لوگوں سے ہوگا۔ اپنے عزیز ترین افرادِ خاندان رابع، واضح اور بھائی صاحب مرحوم کی اولاد کے بعد شاید آپ سے سب سے زیادہ مناسبت اور اتحادِ خیال ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو خیریت کے ساتھ لائے اور جلسہ کے علاوہ بھی چند دن قیام کر سکیں۔ مجی انیس چشتی صاحب بھی آئے ہوئے ہیں اور شاید قاضی عبدالحمید صاحب بھی آئیں۔ موجودہ حالات کے پیش نظر کام کا کچھ مشورہ بھی ہو جائے گا۔ سب صاحبزادوں اور ان کے فرزندوں کو بھی سلام ودعا کہیں۔ والسلام

طالب دعا (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 145

Date	9	11	1991

رائے بریلی

دل بستگی رہے گی

اعزّ الاحباب ورفیق ومعاونِ خاص مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

امید ہے کہ آپ مع فرزندان ومتعلقین بخیر وعافیت ہوں گے۔ آپ کا یکم نومبر کا لکھا ہوا خط ۳۔۴ دن ہوئے پہونچا تھا۔ آج کل رائے بریلی میں قیام ہے۔ زیادہ وقت پرسنل لاء کے سالانہ اجلاس کیلئے خطبہ اور مقالہ لکھنے میں گزرا۔ جواب میں قدرے تاخیر ہوئی اس کی معافی چاہتے ہیں۔

دہلی کے انتخاب پر ہم خود پچھتا رہے ہیں چونکہ حضرت امیر شریعت مرحوم نے اپنا رجحان ظاہر کیا تھا اور یہ بھی خیال تھا کہ یہ اجلاس بالکل حکومت کے سر پر ہو۔ تو شاید کچھ مؤثر اور قابلِ توجہ ہو۔ اس میں دہلی سے عدم واقفیت کو بھی دخل تھا۔ لیکن اب تیر کمان سے نکل چکا ہے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ خیر فرمائے۔

۲۲ر کی صبح کو ہم انشاء اللہ دہلی پہونچیں گے اور ۲۵ر، کو شام کی راجدھانی سے بمبئی کا سفر اور ایک دن وہاں ٹھہر کر منگلور کیلئے پرواز ہوگی۔

www.abulhasanalinadwi.org

خط کے دوسرے مندرجات کے بارے میں انشاءاللہ زبانی گفتگو ہوگی۔ بڑا اچھا ہو کہ آپ بھی دہلی سے بمبئی کیلئے ساتھ چلیں۔ مولوی معین اللہ صاحب اور عزیزی رابع بھی ہوں گے دل بستگی رہے گی۔ اور ضروری باتیں ہو جائیں گی۔ اس وقت بطور رسید کے یہ خط لکھ رہا ہوں عزیزی طارق شفیق کو سلام و دعا۔ بھائی عبدالغفور اور ان کے سب بھائیوں اور ان کے بچوں کو سلام و دعا۔ حاجی عبدالرزاق و نثارالحق کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو

۹/نومبر ۱۹۹۱ء (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 146

Date	19	11	1991

لکھنؤ

دھلی میں ملاقات ہوگی

احب الاحباب ورفیق محترم مولانا پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا ۱۳ر نومبر کا مکتوب کل ۱۸ر نومبر کی ڈاک میں ملا۔ اس کی کم امید ہے کہ آپ کی روانگی دہلی سے پہلے ہمارا یہ خط آپ کو مل جائے۔ انشاء اللہ دہلی میں ملاقات ہوگی۔ ہم بھی ۲۲ر کی صبح کو پہونچ رہے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔ آپ کے خط کے مندرجات سے پورا اتفاق ہے۔ اس موضوع پر انشاء اللہ گفتگو ہوگی۔

اس سے خوشی ہوئی کہ مسلم مجلس مشاورت کا جلسہ ملتوی ہوگیا۔ اب وہ ۲۲ر کو نہیں ہے باقی عند الملاقات۔

بھائی عبد الغفور ان کے سب بھائیوں اور عزیزی طارق شفیق کو دعا۔ عبد الرزاق ونثار الحق سلام عرض کرتے ہیں۔

والسلام دعاگو وطالب دعا

۱۹ر نومبر ۱۹۹۱ء (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 147

Date	24	12	1991

رائے بریلی

آپ کی شرکت سے بہت فائدہ ہوگا

محبّ محبوب و محترم مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب ابقاہ اللہ ذخراً لاسلام

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

امید ہے مزاج بخیر ہوگا۔ آپکا مجلس کے جلسے کے موقع پر انتظار رہا۔ لیکن یہ اطلاع ملی کہ آپکے چھوٹے بھائی کو کوئی شدید مرض ہوگیا اس کے بعد سے کوئی اطلاع نہیں ملی۔ جس سے تردد ہے براہ کرم ٹیلیفون سے بمبئی اطلاع دیجئے۔ ہم ۲۶ر کو انشاءاللہ وہاں پہونچ رہے ہیں۔

ہمیں جعفر شریف صاحب کی طرف سے یہ پیغام ملا تھا کہ ۱۸ر جنوری کو وہ مختلف پیشواؤں اور نمائندوں کا جلسہ کر رہے ہیں۔ ہمیں بہت تاکید سے دعوت دی تھی۔ لیکن ہم اپنی صحت کی کمزوری اور مراد آباد کے تعلیمی کانفرنس کی وجہ سے جو ۱۲ر جنوری کو ہے، اس کے چند دن بعد ہی رابطہ کے اجلاس میں شرکت کیلئے مکہ معظّمہ جانا ہے، شرکت نہیں کر سکیں گے۔ ہم نے معذرت کی اور ایک پیغام بھیجدینے کا وعدہ کیا۔ جو لکھ لیا گیا ہے۔ کوشش کی جائے گی کہ اس کا انگریزی ترجمہ بھی ہو جائے ورنہ وہ پڑھ کر سنادیا جائے گا۔ آپ کی شرکت اور نمائندگی بالکل کافی ہے آپ ضرور اس میں شرکت فرمائیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

بمبئی میں ٹیلیفون پر بھی گفتگو کرنے کی کوشش کریں۔ آپ کی شرکت سے انشاءاللہ بہت فائدہ ہوگا۔

کیا عجب ہے کہ خدا کے کچھ بندے میدان میں آجائیں۔ اور یہ ملک بچ جائے۔ عبدالغفور بھائی اور سب صاحبزادوں کو بہت بہت سلام کہئے۔ اور اپنی خیریت سے ضرور مطلع کیجئے۔ عبدالرزاق و نثارالحق کا سلام قبول ہو

والسلام طالب دعا

۱۶/۶/۱۴۱۲ھ (مولانا)ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 148

Date	28	12	1991

بمبئی

کلّی اتفاق ہے

محبّ و مخلص و محترم داعی الی اللہ و خادم قرآن مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپکا ۱۴/ دسمبر کا جوابی لفافہ لکھنؤ میں مل گیا تھا لیکن مصروفیت کی وجہ سے فوراً جواب نہ دے سکا اور بمبئی کا سفر پیش آگیا۔ وہاں قریبی تاریخ میں آپ سے ملاقات کی توقع تھی اس لئے جواب نہیں دیا۔

آپ کا خط پڑھ کر طبیعت متاثر ہوئی آپ کو کئی فکریں اس وقت درپیش ہیں وہاں لکھنؤ میں ہم اور مولوی معین اللہ صاحب ایک بڑے مخالفانہ اور شرارت آمیز محاذ کا نشانہ بنے ہوئے ہیں ملاقات پر عرض کریں گے۔

اب تو جی چاہتا ہے کہ آپ جلد تشریف لے آئیں اور آپ سے مل کر دل کا بوجھ کم ہو۔ خط کے مندرجات پر انشاءاللہ زبانی گفتگو ہوگی۔ کل بھائی عبدالغفار صاحب بھی دوبار ملے وہ بھی آپ کی تشریف آوری کے متوقع ہیں۔

میں نے لکھنؤ سے آپ کو لکھا تھا کہ ۱۸/ جنوری کو جعفر شریف

www.abulhasanalinadwi.org

صاحب مذہبی پیشواؤں کا جلسہ کر رہے ہیں جس میں دلائی لاما بھی شریک ہوں گے۔ ہم نے مضمون تیار کر لیا ہے اور ان کو آپ کی شرکت کی توقع دلائی ہے۔ انشاءاللہ آپ کا تنہا شرکت کرنا کافی ہوگا۔

آپنے ہمارے جلسہ میں غیر مسلم مذہبی پیشواؤں کو تقریر کا موقع دینے کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے اس سے کُلی اتفاق ہے ہم نے وہیں منگلور میں انیس چشتی صاحب سے کہدیا تھا کہ آئندہ یہ غلطی نہ کی جائے اپنے اسٹیج سے ان کو اپنے مذہب کی تبلیغ کرنے کی اجازت کا کوئی جواز نہیں۔ اور وحدت ادیان کی دعوت کا بھی خطرہ ہے باقی باتیں عندالملاقات عزیزی عبدالرزاق، مولوی نثار صاحب بھی ساتھ آئے ہیں آپ کو سلام کہتے ہیں۔ بھائی نصیر کو سلام۔

بھائی عبدالغفور اور سب بھائی سلام قبول کریں۔

والسلام دعاگو

۲۰/۶/۱۴۱۲ھ (مولانا)ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 149

Date	23	1	1992

رائے بریلی

مساعی جمیلہ بہت مفید اور مؤثر ثابت ہوئیں

احب الاحباب گرامی منزلت جناب مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

امید ہے کہ آپ مع فرزندان گرامی نبیرگان وافرادِ خاندان ہر طرح بعافیت ہونگے۔ شرمندگی ہے کہ آپ کو خط بہت تاخیر سے لکھ رہا ہوں۔

مراد آباد، رامپور کا سفر بھی پیش آیا۔ ڈاک کا ڈھیر بھی رہا اور سب سے بڑھ کر شہر کے نئے فتنے اور اعزّ عزیز مولوی معین اللہ صاحب کی کیفیت دیکھ کر اور بھی موقع نہیں ملا۔ اب الحمدللہ اتنا تاثر نہیں ہے۔

آپ کی کوشش اور توجہ سے مولوی معین اللہ صاحب اندور سے لکھنؤ آئے۔ مجلس نظامت دوبارہ بلائی گئی۔ اور اس کا رویّہ بڑا تائیدی اور مثبت رہا۔ مولوی معین اللہ صاحب نے استعفیٰ کا ارادہ بھی کر لیا تھا۔ اور کنارہ کشی کا بھی۔ ان کو اس سے باز رکھا گیا۔ ان کی صحت پر بہت اثر ہے۔ لیکن اب وہ کوئی اقدام نہیں کر رہے ہیں۔ رائے بریلی آئے تھے کل ہی یہاں سے واپس گئے ہیں۔ کل پرسوں پھر اپنے گھر والوں کے

www.abulhasanalinadwi.org

ساتھ آئیں گے کچھ دن یہاں رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ ان کی صحت بحال کرے۔ اور قلب و دماغ کو سکون بخشے۔ اس سلسلے میں آپ کی مساعی جمیلہ بہت مفید اور مؤثر ثابت ہوئیں۔ ضرورت ہے کہ آپ وقتاً فوقتاً ان سے رابطہ رکھیں۔ آپکی مساعی اس سلسلے میں جتنی مفید اور مؤثر ہو سکتی ہیں دوسرے کی نہیں۔ ان کو بھی آپ کے اخلاص اور محبت پر بڑا اعتماد ہے۔

ہمارا بھی جی آپ سے جلد جلد ملنے کو چاہتا ہے۔ مگر اس عرصہ میں آپ کو بہت سفر کرنے پڑے۔ بمبئی، لکھنؤ، اندور ہم نے بھی اپنا سفر حجاز جس کیلئے "رابطہ عالم اسلامی" کی طرف سے ٹکٹ وغیرہ آچکے تھے ملتوی کر دیا کہ معلوم نہیں ہماری غیر موجودگی میں کوئی نئی بات سامنے آجائے اور ہمیں دور بیٹھ کر سننا پڑے۔ اس لئے پہلی مرتبہ یہ عزیز اور مفید سفر ملتوی کرنا پڑا۔

بنگلور کا جلسہ جو جعفر شریف صاحب بلا رہے تھے ملتوی ہو گیا۔ اب دیکھیں آپ سے کب اور کہاں ملاقات ہوتی ہے فروری کے آخری ہفتے میں غالباً پاکستان کا ایک سفر کرنا ہوگا۔ اسلام آباد کی "بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی" (جس میں ہم شروع سے ممبر اور مشیر چلے آرہے ہیں) کی طرف سے بہت تقاضہ ہے اور "رابطہ عالم اسلامی" کے سیکریٹری

www.abulhasanalinadwi.org

جنرل نے بھی بہت سفارش کی ہے۔ بعض بیمار عزیزوں کی عیادت بھی کرنی ہے۔ اسلئے شاید ۲۲، ۲۳، ۲۴ر فروری تک جانا ہو۔ صحت اور بعض موانع کی بنا پر ابھی یقینی نہیں۔ آپ بہر حال اپنی خیریت و صحت سے مطلع فرمائیں۔ اور بھائی عبدالغفور اور ان کے سب بھائیوں سے سلام و دعا کہیں۔ خود بھی دعا میں یاد رکھیں یہ عاجز تو آپ کیلئے منزل پڑھنے کے بعد اور آپ کے فرزندان عالی قدر اور ان کی اولاد کیلئے روزانہ دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

عبدالرزاق، نثار الحق ندوی کا بہت بہت سلام قبول ہو۔ بھائی عبدالغفور کی بھی خدمت میں۔

والسلام　　دعاگو وطالب دعا

۱۷ر۷ر۱۴۱۲ھ　　(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 150

Date	28	1	1992

رائے بریلی

اسکی اھمیت و افادیت ھم سے زیادہ آپ سمجھتے ھیں

محبّ محترم داعی الی اللہ خادم قرآن

مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاً و قوۃً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

امید ھے کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔ ایک خط ایک ہفتہ ہوا ہے ناگپور کے پتہ پر روانہ کیا تھا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ آپ بنگلور اور مدراس تشریف لے گئے ہیں اگر واپسی ہو گئی ہو گی تو خط ملا ہو گا۔ اس میں ہم نے مولوی معین اللہ صاحب کی کیفیت لکھی تھی۔ اور اس سلسلے میں آپ نے جو توجہ فرمائی اس کا اثر الحمد للہ ہوا۔ مگر اب بھی بہت اثر ہے۔ لکھنؤ مزید قیام کیلئے آمادہ نہیں، اندور جارہے ہیں، پھر شاید حیدر آباد جائیں۔

ہم لوگ ابھی تک بڑے مخمصہ میں ہیں۔ دعا بھی کریں اور دوا بھی، اور جب تشریف لانے کی زحمت دی جائے تو ضرور تکلیف کریں۔

ایک خط راج شیکھر صاحب کا ہمارے نام آیا وہ ہم آپ کو بھیج رہے ہیں اس سلسلہ میں آپ خود ان سے رابطہ قائم کر سکیں اور کچھ مدد

www.abulhasanalinadwi.org

کروا سکیں تو کروائیں۔ آپ اس کی اہمیت و افادیت ہم سے زیادہ سمجھتے ہیں۔ ملاقات پر مشورہ بھی ہو سکتا ہے۔ خدا کرے مزاج ہر طرح بعافیت ہوں

میری صحت آج کل بہت کمزور چل رہی ہے مکہ معظمہ بھی نہیں جاسکا۔ سفر ملتوی کردیا دعا کریں۔ بھائی عبدالغفور صاحب و صاحبزادگان کی خدمت میں سلام۔ عبدالرزاق و نثار الحق کا سلام قبول ہو اور درخواست دعا۔ والسلام دعاگو

۲۲/۶/۱۴۱۲ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 151

Date	4	2	1992

ملنے کا بڑا اشتیاق و انتظار ہے

احب الاحباب داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

ابھی چند دن ہوئے ایک مفصل خط ناگپور کے پتہ پر لکھا۔ امید ہے کہ سفر سے واپسی پر ملاحظہ فرمایا ہوگا۔ ایک خط اس سے پہلے بھی لکھا تھا۔

اب عنقریب آپ کا لکھنؤ کا سفر ہونے والا ہے۔ یہاں سے آپ کو زحمت دینے کا خط یا تار ملے گا۔ اس وقت آپ کو زحمت فرمانے کی سخت ضرورت ہے۔

انشاء اللہ آنے پر مفصل گفتگو ہوگی۔ ملنے کا بڑا اشتیاق و انتظار ہے۔ صاحبزادگان کی خدمت میں سلام۔

بقلم بلال، سلام عرض کرتا ہے اور دعا کی درخواست کرتا ہے

والسلام دعاگو

۴؍فروری ۹۲ء (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 152

Date	25	8	1992

ہم بلا ناغہ آپ کیلئے دعا کرتے ہیں

محبّ گرامی منزلت ورفیق مخلص ومکرم مولاناپاریکھ صاحب زیدت مکارمہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

۱۹/ اگست کو صبح دہلی سے واپسی ہوئی۔ الحمدللہ اچھی ملاقاتیں ہوئیں۔ ایک ملاقات وفد کے ساتھ ہوئی اور ایک ان کے اصرار و خواہش پر علاحدہ۔ سب کو آپکی غیر موجودگی کا احساس اور افسوس تھا۔

افسوس ہے کہ چلتے وقت آپ سے ملاقات نہ ہو سکی۔ آپ کسی پروگرام میں گئے ہوئے تھے۔

خدا کرے جب خط آپ کو پہونچے تو آپریشن کامیابی کے ساتھ ہو چکا ہو یا قریبی تاریخوں میں سہولت وکامیابی کے ساتھ ہو جائے۔ ہم بلاناغہ آپ کے لئے دعا کرتے ہیں، اور کرتے رہیں گے۔

بھائی عبدالغفور اور ان کے سب بھائیوں اور ان کے صاحبزادوں کو سلام۔ ۹/ ستمبر کو انشاءاللہ رابع سلمہ' کی معیت میں لندن کا سفر ہے۔ واپسی پر انشاءاللہ رابطہ قائم کیا جائے گا۔

حاجی صاحب اور بلال کی طرف سے سلام ودرخواستِ دعا۔ والسلام

مخلص و دعاگو ابوالحسن علی ندوی

بقلم بلال ۱۹/ ۲/ ۱۴۱۳ھ

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 153

Date	4	9	1992

رائے بریلی

اس کا دکھڑا رویا جائے گا

صدیقی الکریم حبیبی الاحب

مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاو قوۃ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

اس وقت آپ کا ۲۵ر صفر کا خط پیش نظر ہے۔ آپ کے جانے کے بعد برابر آپکے آپریشن اور اس کی کامیابی میں دل لگا رہا۔ اور دعا بھی کرتے رہے۔

اب عزیزی شاہد سے یہ معلوم کر کے خوشی اور اطمینان ہوا کہ الحمدللہ وہ کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ پوری روشنی عطا فرمادے۔ اور اس سے ملت کیلئے بھی راستے روشن ہوں۔

دہلی میں وفد کی ملاقات اور ہماری ملاقات کی مختصر روئیداد اخباروں میں آئی ہے وہ آپ نے سن لی ہوگی۔ آپ کو ان مجلسوں اور نمائندگیوں کا خوب تجربہ ہے۔

جو مناسبت اتحادِ خیال ہمارے آپ کے درمیان ہے وہ شاید کسی دو آدمیوں کے درمیان نہیں بہر حال جو ہو سکتا تھا وہ کیا گیا۔ اب پرانے تعلقات اور باہمی اتحاد و تعاون کے بارے میں نئے تجربے ہو رہے ہیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

ایک فرمائش یا خواہش کے قبول نہ کرنے پر نصف صدی کے تعلقات پر پانی پھر جاتا ہے۔ جب آپ ملیں گے تو اس کا دکھڑا رویا جائے گا۔

اب آپ ہی چند دوست رہ گئے ہیں جن پر بحمد للہ پورا اعتماد ہے۔

دوسری طرف ملت کی یہ حالت ہے کہ اس کا وجود ہی خطرہ میں پڑ رہا ہے۔ "تعمیر حیات" اور ہم لوگوں کے خلاف جو مہم شروع کی گئی وہ اسی پیمانہ پر چلائی گئی۔ مدارس سے کفر کے فتوے بھی حاصل کئے جا رہے ہیں۔

آپ کی دعاؤں کی سخت ضرورت ہے۔ سفر سے واپسی پر خدا کرے جلد ملاقات ہو جائے۔

بھائی عبدالغفور اور ان کے سب بھائیوں کو اور ان کے بچوں کو سلام و دعا کہئے اور آپریشن کی کامیابی پر مبارکباد۔

مولانا بلال صاحب و حاجی عبدالرزاق صاحب و نثار الحق خدمت میں سلام عرض کرتے ہیں اور خوشخبری و صحت کے منتظر ہیں اور کامیابی پر مبارکباد دیتے ہیں۔

والسلام　　دعاگو و دعاجو

۵/۳/۱۴۱۳ھ　　(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 154

Date	21	11	1992

لکھنو

ٹوٹے ہوئے دل کی آواز

اخی فی اللہ داعی الی اللہ ترجمان قرآن

مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقا

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کے تشریف لے جانے کے بعد آپ کا ۱۰ر نومبر کا لکھا ہوا خط دیکھا۔ جوابی لفافہ ساتھ تھا آپ سے بات کرنے کا ایک بہانہ مل گیا۔

امید ہے کہ آپ براحت تمام پہونچ گئے ہوں گے اور سب افرادِ خاندان کو صحت وعافیت کے ساتھ پایا ہوگا۔ ہم برابر آپکے اور آپ کے فرزندوں اور فرزندوں کے فرزندوں کیلئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ ہم نے علی گڑھ خط لکھدیا ہے کہ انشاءاللہ دسمبر کی ۴، ۵ر تاریخ تک مولانا آپکے یہاں تشریف لائیں گے۔ آپ کا علی گڑھ کا ایک سفر بہت ضروری اور مفید ہے۔ اس وقت وہاں بڑا داخلی فتنہ پھیلا ہوا ہے۔ اور قرآن کی رہنمائی اور ایک ٹوٹے ہوئے دل کی آواز اور فریاد ہی کچھ اثر ڈال سکتی ہے۔ آپ اس کو اپنے ذہن میں رکھیں۔ اور دعا کرتے رہیں۔

باقی انشاءاللہ لکھنو میں باتیں ہوں گی۔ ۲ر دسمبر کے کنونشن میں

www.abulhasanalinadwi.org

ضرور شرکت فرمائیں۔

بھائی عبدالغفوران کے سب بھائیوں بیٹوں سے سلام ودعا کہئے۔

عبدالرزاق ونثارالحق ندوی کا سلام قبول ہو.

والسلام دعاگووطالب دعا

۲۵/۵/۱۴۱۳ھ (مولانا)ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 155

Date	22	12	1992

لکھنو

ایسا تو ارد و اتفاق ھے جو؟

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

کل ہی آپ سے ٹیلیفون پر بات ہوئی اب خط میں لکھنے کی کوئی نئی چیز نہیں ہے ہمارے آپ کے طریق فکر میں الحمد للہ ایسا توارد اور اتفاق ہے جو کم دو شخصوں میں ہوتا ہے۔ روزانہ برابر آپ کے اور آپکے فرزندوں کیلئے اور آپکی نظر وبصارت کیلئے دعا جاری ہے۔ اور انشاءاللہ یہ سلسلہ برابر جاری رہے گا۔

ملنے کا بڑا جی چاہتا ہے مگر حالات مساعد نہیں۔ اللہ تعالیٰ بہتر حالات میں ملائے، تازہ انٹرویو جو "یو۔این۔آئی" کی طرف سے لیا گیا تھا انگریزی اخباروں میں شائع ہوا ہے شاید نظر سے گذرا ہو۔ اس میں بعض اچھے نکات آگئے ہیں۔ اس وقت ضرورت تھی کہ ہم آپ ارجن سنگھ جی اور ایسے چند جری اور صاف دماغ سے سوچنے والوں سے ملیں اور ان کو اس پر آمادہ کریں کہ وہ میدان میں آئیں اور گاندھی جی کی طرح مہم چلائیں ملک کا دورہ کریں اور جا بجا جلسے۔

www.abulhasanalinadwi.org

محمد بھائی سے بھی کل بات ہوئی۔ ان کی پریشانی کی نوعیت نہیں معلوم ہوئی کچھ آپ کو معلوم ہو تو بتایئے گا۔

مولوی معین اللہ صاحب بھی آج کل خاصے بیمار ہیں اور تکلیف میں ہیں۔ ان کے لئے بھی دعا کیجئے۔ ابھی تک ارادہ حجاز کے سفر کا ہے انشاءاللہ، آگے کا حال معلوم نہیں۔ خدا کرے سفر ہو جائے۔

بھائی عبدالغفور اور ان کے سب بھائیوں اور خاندان کے افراد سے سلام کہئے۔

حاجی عبدالرزّاق و نثار الحق کا سلام قبول ہو اور دعا کی خصوصی درخواست۔ خاص طور پر عمران مرحوم کی مغفرت کیلئے اور پسماندگاں کے صبر کیلئے۔ والسلام طالب دعا

۱۴۱۳/۶/۲۶ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 156

Date	31	12	1992

رائے بریلی

آپ سے ملنے کیلئے طبیعت بہت بے چین ہے

داعی الی اللہ و حبی فی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاً وسعادۃً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

آپ کا ۲۳ر دسمبر کا عنایت نامہ پرسوں ہی نرسوں ملا۔ حالت ایسی ہے کہ اگر یہ خط آنسوؤں کے پانی سے لکھوایا جاتا تو اسی سے لکھوایا جاتا، مگر لکھ تو دیا جائیگا پڑھا نہیں جاسکے گا ورنہ حالت تو ایسی تھی کہ خون کے آنسوؤں سے لکھا جاتا۔

ہمارے علم میں صدیوں کی تاریخ میں ایسے واقعات پیش نہیں آئے اور مسلمانوں پر ایسا ظلم نہیں ہوا نہ ۱۸۵۷ء میں نہ ۱۹۴۷ء میں۔ اب مختصراً چند باتیں لکھ رہا ہوں۔

۱۔ ۹ر جنوری صبح کو دہلی میں پرسنل لاء بورڈ کے مجلس عاملہ کا جلسہ ہے اور شام کو ملی کونسل کا آپ اس میں کسی نہ کسی طرح ضرور پہونچ جائیں ممکن ہے اسی دن رات کی پرواز سے ہمارا حجاز مقدس کا سفر ہو

www.abulhasanalinadwi.org

جائے۔ ۱۰ر جنوری سے رابطہ کا جلسہ شروع ہو رہا ہے۔ آپ سے ضروری باتیں ہو جائیں گی۔

۲۔ دو تین دن پہلے کرشن کانت جی (گورنر آندھرا پردیش) اور یونس سلیم صاحب لکھنو آکر ہم سے ملے۔ اور تنہائی میں ان سے باتیں ہوئیں۔ وہ رائے بریلی آرہے تھے مگر موسم کی خرابی کی وجہ سے پرواز کینسل کرنی پڑی ہم نے ان کے سامنے ملک کی نازک صورتحال اور دردِ دل رکھا وہ بھی متاثر اور متفق تھے۔ ہم نے ان سے ہندو مذہبی پیشواؤں اور سیاسی و اخلاقی قائدین کے ایک مؤقر اور نمائندہ اجتماع کو بلانے کی تجویز رکھی جس سے انہوں نے اتفاق کیا اور کہا کہ اگر حیدر آباد میں رکھا جائے تو کیسا ہے؟ ہم نے کہا کہ ہم اور پاریکھ صاحب انشاء اللہ ضرور پہونچیں گے۔ اب آپ دہلی کی ملاقات کے بعد ان سے ضرور ملیں اور اگر ہمارا حجاز کا سفر ہوتا ہے تو ۲۵ر جنوری یا اس کے بعد کسی تاریخ کو رکھیں اور اگر ملتوی ہو جاتا ہے (جس کا غالب امکان ہے) تو اس سے پہلے رکھ لیں۔

۳۔ شری کرشن کانت جی نے کہا کہ ۹ر کو جب آپ دہلی آئیں گے تو ہم آپ کو نرسمہاراؤ جی سے خصوصی ملاقات کا اپنی قیام گاہ پر انتظام کریں گے اس موقع پر بھی آپ کا موجود ہونا ضروری ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

ہم کوشش کریں گے کہ لکھنؤ سے بھی آپ کو یہ پیغام دیں۔ احتیاطاً خط لکھ رہے ہیں "پدیاترا" یا "ریلی" چاہے اس وقت نہ ہو لیکن فضا کو درست کرنے کیلئے مناسب و مؤثر اقدام فوراً ہونا چاہئے۔ آپ سے ملنے کیلئے اس وقت طبیعت بہت بے چین ہے۔

امید ہے کہ آپ دہلی ضرور آئیں گے اور اگر شری کرشن کانت جی نہ آئے تو آپ حیدر آباد تک تکلیف کریں گے اور کوئی پروگرام طے کرلیں گے۔

سب بھائیوں کو سلام اور دعا۔ حاجی عبدالرزاق و نثار الحق سلام عرض کرتے ہیں اور درخواست دعا۔

والسلام　　طالب دعا

۶/رجب ۱۴۱۳ھ　　(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 157

Date	2	1	1993

لکھنو

آپ کے ساتھ مدراس کا سفر خوشگوار رہا

محبّ حبیب واحب پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

ابھی آپ کے جوابی خط کا جواب دیا تھا۔ دوسرا جوابی خط ملا۔ ٹیلیفون پر آپ سے بات ہو چکی ہے۔ اگر علالت یا حالات میں سے کوئی چیز مانع نہ ہوئی تو انشاءاللہ آپ کی معیت میں "ویلور" و "مدراس" جانے کی کوشش کی جائے گی ابھی قطعی طور پر نہیں کہا جاسکتا۔

ذہن واعصاب پر ایسا اثر ہے کہ آئندہ کیلئے کچھ کہا نہیں جاسکتا۔

ویسے آپ کی معیت اور "مدراس" کا سفر ہمیشہ خوشگوار رہا ہے

وَالغیب عنداللہ.

حاجی عبدالرزاق اور نثارالحق کا سلام قبول ہو اور دعاؤں کی درخواست۔

والسلام طالب دعا

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 158

Date	12	2	1993

لکھنو

گفتگو بڑی مناسب اور حسب موقع ہے

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ مبلغ قرآن مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا مفصل عنایت نامہ جس پر اتفاقاً تاریخ نہیں ہے۔ انہیں دو تین دنوں میں ملا۔ ٹیلیفون پر معلوم ہو گیا تھا کہ آپ کی کیا گفتگو ہوئی۔ اب اس خط سے تفصیل معلوم ہوئی۔

گفتگو بڑی مناسب اور حسب موقع ہے خدا کرے اس کا پورا اثر پڑا ہو۔ امید ہے کہ آپ کا طلبہ اور طالبات سے خطاب بھی رہا ہو گا۔ انشاء اللہ ۱۷ر فروری کو ہماری آپکی مراد آباد میں ملاقات ہو گی۔ اور جو کچھ پیش رفت ہوئی ہو گی وہ بھی معلوم ہو جائے گی۔

الحمد للہ ہمارا آپ کا ذہن و طرز فکر ایک ہے، اللہ تعالیٰ ہم کو آپ کو صحت وعافیت کے ساتھ ملائے۔ رائے بریلی میں آپ کا بڑا اشتیاق تھا۔ یہاں "پیامِ انسانیت" کا بہت بڑا جلسہ ہوا۔ جو بڑا نمائندہ اور شاندار تھا۔

www.abulhasanalinadwi.org

سب بھائیوں اور ان کے صاحبزادوں کو سلام و دعا کہئے باقی عندالملاقات۔ عبدالرزاق و نثارالحق کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو

۱۹/۸/۱۴۱۳ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 159

Date	25	4	1993

رائے بریلی

آپ کی صحت ملت کا قیمتی سرمایہ ہے

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ ناشر قرآن

مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقا

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا ۱۷/اپریل کا مکتوب گرامی بہت تاخیر سے نظر سے گزرا، اس درمیان میں آپ سے ایک دوبار ٹیلیفون پر گفتگو ہوئی۔ ہمارا آپ کا طریقِ فکر اور طریق عمل جتنا متحد اور مشترک ہے مشکل سے بورڈ کے دو ارکان کا ایسا ہوگا۔

شاید ہمارا بیان آپ کی نظر سے گزرا ہو، جس میں بورڈ اور ملی کونسل کے علٰحدہ علٰحدہ ہونے کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور ملی کونسل اور اس فکر کی دوسری قیادتوں اور تنظیمات سے بے اطمینانی کا اظہار کیا گیا۔

آپ اپنی صحت کی طرف پوری توجہ فرمائیں کہ وہ ملت کا قیمتی سرمایہ ہے لکھنؤ پہونچنے پر آپ سے ٹیلیفون پر گفتگو ہوگی۔ صاحب زادوں کی خدمت میں سلام۔ حاجی عبدالرزاق، بلال اور نثار الحق کا سلام قبول ہو فقط طالب دعا

۲۵/اپریل ۹۳ء (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 160

Date	3	6	1993

رائے بریلی

بعض غلط رجحانات کا ازالہ

داعی الی اللہ ترجمان قرآن محبّ محترم مولانا عبدالکریم صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

گرامی نامہ مورخہ ۲۱/ مئی پہونچ گیا تھا لیکن اسکے پڑھنے میں سفر ومصروفیت کی وجہ سے تاخیر ہوئی۔ خط کے اکثر مشتملات سے اتفاق ہے تحریری طور پر تبصرہ کرنے کا موقع نہیں، زبانی گفتگو کا موقع ملا تو اظہار خیال کیا جائے گا۔

ابراہیم سلیمان سیٹھ کا خط ملا۔ ۱۵/ جون کو وہ اپنے یہاں بابری مسجد کمیٹی کا جلسہ رکھ رہے ہیں۔ ہمارا تو سفر مشکل معلوم ہوتا ہے۔ صحت آج کل بہت کمزور چل رہی ہے۔ اگر ذرا بھی ممکن ہو تو آپ تکلیف فرمائیں آپ کی شرکت سے فائدہ ہوگا اور ممکن ہے بعض غلط رجحانات کے فیصلوں کو آپ روک سکیں۔

بھائی عبدالغفور صاحب کا جوابی لفافہ محفوظ ہے۔ ان کے آنے پر انشاء اللہ ان کو مبارک باد کا خط لکھ دیا جائے گا۔ ان کی آمد کی اطلاع کی تکلیف کیجئے گا۔

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ تعالیٰ ان کو خیر وعافیت اور مقبولیت اور اپنی رحمتوں کے ساتھ لائے۔ سب صاحبزادوں اور افراد خاندان کو سلام کہیں۔

آج کل ہم رائے بریلی میں ہیں۔ دارالعلوم میں تعطیل ہے۔ صحت بہت کمزور چل رہی ہے دعا کی ضرورت ہے۔ خدا کرے آپ ہر طرح بعافیت ہوں۔ والسلام

بقلم۔ خورشید انور ندوی (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 161

Date	4	7	1993

سب افراد خاندان کو سلام

محبّ گرامی منزلت

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

خطوط کے ذخیرہ میں آپ کا ۴/ مئی کا خط ملا کوئی چیز جواب طلب نہیں ہے۔ ابھی آپ کے ایک جوابی خط کا جواب دیا ہے۔ کوئی بات قابل تحریر نہیں ہے۔ سب افراد خاندان سے سلام کہئے۔

والسلام مخلص

بقلم بلال سلام و درخواست دعا (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 162

Date	10	7	1993

جلسے سے متعلق بشمبر ناتھ پانڈے (گورنر بہار واڑیسہ) سے بات چیت

محبّ گرامی منزلت

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ آپ بخیریت اپنے مستقر پر پہونچ گئے ہوں گے۔

پٹنہ، لکھنو، رائے بریلی میں آپ سے مفصل بات ہو چکی ہے اسکے بارے میں کچھ لکھنا نہیں ہے۔

بھائی عبدالغفور سلمہ، کو مبارکباد کا خط لکھ چکا ہوں، امید ہے کہ آپ نے انشاءاللہ سب کو خیریت سے پایا ہوگا۔ خدا کرے آپ دہلی ہو کر گئے ہوں اور بشمبر ناتھ پانڈے جی سے جلسے سے متعلق بات ہو گئی ہو۔

سب بھائیوں کو سلام کہیں۔ والسلام

راقم بلال کا سلام دعا کی درخواست دعاگو وطالب دعا

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 163

Date	30	7	1993

رائے بریلی

خالص تائید الٰہی کا نتیجہ

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ مولانا پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

اب تو آپ سے ملاقات کے دن قریب ہیں اللہ تعالیٰ خیریت سے بہتر حالات میں ملائے۔

ہم نے پانڈے جی کو دس ہزار کی رقم بھجوادی تھی۔ امید تو ہے کہ ۲۵۔۲۶ ستمبر تک بیرونی سفر سے واپسی ہو جائے گی۔

پٹنہ کا جلسہ خالص تائیدِ الٰہی کا نتیجہ تھا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور مؤثر بنائے۔

آپ کیلئے وظیفہ کی طرح روزانہ دعا کی جاتی ہے اور آپ کے اور صاحبزادوں کیلئے انشاء اللہ اور اہتمال سے دعا کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اہلیہ کو صحتِ کلّی عطا فرمائیں۔

حاجی عبدالرزاق اور نثار الحق کا سلام قبول ہو اور درخواست دعا۔

والسلام طالب دعا

۹ر صفر ۱۴۱۴ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 164

Date	24	9	1993

رائے بریلی

ہم دونوں ہم پایہ بھی ہو گئے

محبّ ورفیق مکرم ومحترم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا جوابی لفافہ اور طویل خط ملا۔ میں رسید کے طور پر یہ چند سطور لکھ رہا ہوں۔ ڈاک کا ڈھیر ہے۔ اب انشاء اللہ جے پور میں یا اس سے پہلے لکھنو میں ملاقات ہوپائے گی۔

مولانا نظام الدین صاحب کی خواہش ہے کہ آپ ۶/اکتوبر کو جے پور پہونچ جائیں تاکہ آپ خواتین کے اجتماع سے خطاب فرماسکیں اگر آپ اس سے پہلے لکھنو آجائیں گے تو سفر میں ساتھ ہو سکتا ہے۔ انشاءاللہ تفصیل سے باتیں ہوں گی۔

یہاں کے بارے میں ہمارے اور آپ کے تاثرات مشترک ہیں یونس سلیم صاحب دہلی میں پھر ملے تھے۔ اور کرشن کانت جی کا پیغام بھی پہونچایا تھا۔ باقی خطوط کے سارے مندرجات کا جواب دینا مشکل ہے۔

انشاء اللہ زبانی باتیں ہوں گی۔ جے پور کے اجتماع میں ضرور شریک ہوں۔ آپ کو بھی گھٹنوں کی تکلیف شروع ہو گئی۔ ہم دونوں ہم

www.abulhasanalinadwi.org

سفر تو تھے ہم پایہ بھی ہو گئے۔اللہ تعالیٰ دور فرمائے ۔باقی عندالملاقات۔حاجی عبدالرزاق وشار کا سلام ودرخواست دعا۔

والسلام دعاگو

۶/۴/۱۴۱۴ھ (مولانا)ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 165

Date	20	10	1993

لکھنو

آپ نے صحیح وطاقتور ترجمانی کی

رفیق مکرم و محترم معاون خصوصی داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا خط مورخہ ۱۷ر اکتوبر شاہد صاحب نے واپسی پر دیا۔ پڑھ کر خوشی ہوئی۔ پرسنل لاء بورڈ کے جلسے میں آپ نے ہم سب کی صحیح وطاقتور ترجمانی کی۔ اور ایک بہت اہم ضرورت پوری کی۔ اس میں ہمیں اور کئی رفیقوں کو آپ سے پورا اتفاق تھا۔ مگر اتنی جرأت کے ساتھ ہم میں سے کوئی بات نہیں کہہ سکتا تھا۔

الحمدللہ کہ ضابطہ اور فیصلہ کی محنت سے وہ خطرہ ٹل گیا لیکن مزاجوں میں تبدیلی آنی بہت مشکل ہے۔ آپ نے بعض اہم ارکان کی حد سے بڑھی ہوئی جذباتیت اور اشتعال انگیزی دیکھ لی ہمارا تو ارادہ عرصہ سے اب صدارت سے سبکدوش ہونے کا ہے۔ اس سال ارادہ تھا۔ مگر مولانا نظام الدین صاحب نے فرمایا کہ ابھی اس کا وقت نہیں آیا۔ انشاءاللہ آئندہ انتخاب میں ایسا ہی کیا جائے گا۔

کل ہی انشاءاللہ تاشقند بخارا کیلئے روانگی ہے۔ ذہن اور اعصاب پر بڑا اثر ہے۔ آپ کی دعاؤں کی ضرورت ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

صاحبزادگان اور ان کے فرزندوں سے سلام و دعا کہئے۔
رابع سلمہ بھی انشاء اللہ رفیقِ سفر ہوں گے۔ ان کیلئے بھی دعا کیجئے۔ عبدالرزاق و نثار کا سلام، دعا کی درخواست۔

والسلام　　دعاگو و طالب دعا

۱۴۱۴/۵/۳ھ　　(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 166

Date	22	12	1993

لکھنو

تیسرا جوابی خط ملا

محبّ اعزّ مولانا پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کے دو جوابی خطوں کا اسی ڈاک میں جواب دیا ہے، اب یہ تیسرا جوابی خط ملا۔ کل آپ سے ٹیلیفون پر بھی بات ہوئی تھی حالات میں ذرا اعتدال پیدا ہو تو ایک بڑے پیمانہ پر "پیامِ انسانیت" کے جلسہ کی ضرورت ہے۔

باقی بعض مسلم جماعتوں کے متعلق آپ نے جو کچھ لکھا ہے وہ افسوسناک ہے۔

انشاءاللہ ہم آپ اتفاق رائے اور تعاون کے ساتھ رہیں گے۔

عبدالرزاق و نثار کا سلام و درخواست دعا۔

والسلام دعاگو و طالب دعا

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 167

Date	23	12	1993

طبیعت کو مکدر و متاثر کرنا نہیں چاہتا

جبی و محبوبی داعی الی اللہ ترجمانِ قرآن

مولانا پاریکھ صاحب نفع اللہ الاسلام والمسلمین بہ واطال بقاءَہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا ۱۸ر دسمبر کا لکھا ہوا خط جو عزیزی عبدالغفور کے خط کے ساتھ مولوی معین اللہ صاحب کے پتہ پر آیا تھا۔ تاخیر سے نظر سے گذرا۔ آپ کی علالت سے سخت تردّد ہے اور ہم اہتمام سے روزانہ دعا کرتے ہیں۔

ہمارا مخلصانہ مشورہ ہے کہ آپ ڈاکٹر خلیل اللہ صاحب کو ضرور دکھلا دیں۔ وہ ماہرین میں بھی ہیں اور بڑے شریف انسان بھی۔ ہماری سفارش اور تعارف کا بھی بڑا لحاظ رکھتے ہیں۔ ان کا مشورہ ضروری ہے۔ آپ دہلی تک زحمت فرمائیں لیکن آرام واحتیاط اور صاحبزادہ یا پوتے کی معیت کے ساتھ۔

تقریب سعید کے لئے بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ بابرکت فرمائے اور وہ ہر طرح سے کامیاب اور مبارک ہو۔

افسوس ہے کہ میں موجودہ صحت کی حالت میں اور کئی ضروریات

www.abulhasanalinadwi.org

اور وعدوں کے سبب سے عملاً شرکت نہیں کر سکتا لیکن دعا کرتا ہوں کہ وہ ہر طرح باعث مسرت واطمینان ہو۔

پرسنل لاء بورڈ اور بابری مسجد کے سلسلے میں بڑا انتشار واختلاف ہے اور کردار کشی کی مہم جاری ہے۔اس کا تفصیل سے ذکر کر کے آپ کی طبیعت کو مکدر اور متاثر نہیں کرنا چاہتا۔

بس اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو سمجھ دے اور ہمیں اور آپ کو ہر فتنہ سے محفوظ رکھے۔

والسلام مع الاکرام دعاگو وطالب دعا

(مولانا)ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 168

Date	29	12	1993

رائے بریلی

آپ کی صحت پر ناسازی کی تشویش

محبّ گرامی منزلت داعی اسلام وترجمانِ قرآن مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

شفاہ اللہ واطال اللہ بقاء کم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

اس وقت آپ کا ۱۳ر دسمبر کا لکھا ہوا گرامی نامہ اور اس کے ساتھ مولانا نظام الدین صاحب کا خط پیش نظر ہے۔ اس سے چند دن پہلے لکھنو سے آپ کے نام اور عزیزالقدر میاں عبدالغفور صاحب کے نام عریضہ لکھ چکا ہوں۔ جس میں آپ کی صحت کی ناسازی پر تشویش ظاہر کی گئی تھی اور مشورہ دیا گیا تھا کہ ڈاکٹر خلیل اللہ صاحب کو ضرور دکھا دیں۔ اور اس کے ساتھ اندور حاضر نہ ہونے کی معذرت بھی کی گئی تھی اب آپ کا ۱۳ر دسمبر کا خط رائے بریلی میں پڑھ رہا ہوں۔

یوپی کے الیکشن کا نتیجہ بہت اچھا رہا۔ پھر وزیرِ اعلیٰ کی تقریر جو انہوں نے اسمبلی میں کی وہ ایک تاریخی تقریر تھی۔ وہ انتخاب کے زمانے میں دو مرتبہ ملنے آچکے ہیں اور پھر ملیں گے۔

محبی و محترمی! آجکل میری طبیعت بہت کمزور اور متاثر چل رہی

www.abulhasanalinadwi.org

ہے۔ دو اپنی عمر کے طویل طویل سفر ایک یورپ، امریکہ اور حجاز کا، اور دوسرا سمرقند و بخارا کا پیش آیا، پھر سردی کی شدت اور جسم کے نیچے حصے کی کمزوری اور بھی کئی عوارض ایسے ہیں کہ قریب کا سفر مشکل معلوم ہوتا ہے اسلئے اندور حاضری سے معذرت کی تھی۔

آپ کی صحت کی تازہ اور موجودہ کیفیت و خیریت معلوم کرنے کا اشتیاق ہے دوسرا منسلک پرچہ بھی ملا جس میں آپ نے مولانا نظام الدین صاحب کے خط کی نقل بھیجی ہے۔ اور اس میں رقومِ موصولہ کا ذکر ہے۔

امید ہے کہ اصل خط مولانا نظام الدین صاحب کو پہونچ گیا ہوگا۔ پوتی کی شادی خانہ آبادی پر دلی مبارکباد قبول فرمایئے۔ آپ بھی اور بھائی عبدالغفور اور افرادِ خاندان بھی۔ عبدالرزاق و نثار الحق کا سلام قبول ہو۔ والسلام مع الاکرام دعاگو و طالب دعا

۱۵/۷/۱۴۱۴ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 169

Date	31	1	1994

لکھنو

آپ کے قرآن مجید کے ترجمہ اور ترجمانی سے اللہ کے بندوں کو بڑا فائدہ پہونچا

مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب شفاہ اللہ واطال بقاءہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

محفوظ ڈاک میں دیکھا تو آپ کا ایک خط ۸/ جنوری کا لکھا ہوا جوابی رکھا تھا۔ بحمد للہ اس کے بعد آپ سے دہلی میں ملاقات بھی ہوئی۔

ڈاکٹر خلیل اللہ صاحب ازراہِ کرم خود ملنے اوکھلہ آگئے۔ اور آپ کے علاج کے سلسلے میں مفصل گفتگو کی۔ امید ہے کہ ۸۔۹/ فروری کو آپ دہلی جائیں گے۔ اور وہاں باہر سے آنے والے ڈاکٹروں سے مشورہ ہوگا۔

قریبی دنوں میں آپ سے کئی بار ٹیلیفون پر بات چیت بھی ہوئی اس سے بڑی خوشی ہوئی۔

آپ کے قرآن مجید کے ترجمہ اور ترجمانی سے اللہ کے بندوں کو بڑا فائدہ پہونچا، ایک نسخہ رائے بریلی میں محفوظ ہے۔ انشاء اللہ رمضان المبارک میں اس سے استفادہ کیا جائے گا۔

www.abulhasanalinadwi.org

برابر دعا کرتا رہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ وقت کا اہم ترین اور نازک ترین کام آپ سے لے۔

دلت والے خط لکھتے رہتے ہیں، اور ایک بڑی رقم کے متوقع اور طالب ہیں، اس وقت ان سے معذرت کر دی گئی۔ اللہ نے کوئی سبیل پیدا کی تو خدمت کر دی جائیگی۔ ہم نے آپ کا حوالہ دے دیا کہ آپ سے رابطہ رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپریشن کی ضرورت پیش نہ آئے اور خارجی علاج سے کام چل جائے۔

بھائی عبدالغفور کو بہت بہت سلام اور تقریب سعید پر مبارکباد۔ حاجی عبدالرزاق اور نثار الحق کا بہت بہت سلام قبول ہو۔ نام لے کر دعا کرتا ہوں اور کرتا رہوں گا۔ انشاء اللہ

والسلام　　دعاگو وطالب دعا

۱۸/۸/۱۴۱۴ھ　　(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

نوٹ:۔ سند کے اعتبار سے یہ اہم خط ہے اسلئے قارئین کے اطمینان کے لئے اسکی اصل کاپی اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Phones 323864372336, [redacted] 330020 Fax

Abul Hasan Ali Nadwi
P. O. BOX, No. 93, NADWATUL ULAMA,
LUCKNOW—226 007. U. P. (INDIA)

أبو الحسن علي الحسني الندوي
ندوة العلماء - لكهنؤ - الهند

Ref [redacted] التاریخ ۱۸ / ۸ / [illegible]

رفیق مخدوم داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پارکھ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، محفوظ ذوق میں دیکھا تو آپ کا ایک خط
۸ جنوری کا لکھا ہوا جواب رکھا تھا۔ الحمد للہ اس کے بعد آپ سے دہلی میں ملاقات
بھی ہوئی، ذوق خلیل اللہ صاحب از راہ کرم خود ملنے اور ملاقات کو آئے۔
اور آپ کے علاج کے سلسلہ میں مفصل گفتگو کی، امید ہے کہ ۸-۹

[redacted]

مشورہ ہوگا، قریبی دنوں میں آپ سے کئی بار ٹیلیفون پر بات
چیت بھی ہوئی اس سے بڑی خوشی ہوئی،

آپ کے قرآن مجید کے ترجمہ اور ترجمانی سے اللہ کے بندوں کو بڑا فائدہ
پہنچا، ایک نسخہ [illegible] میں محفوظ ہے، انشاء اللہ رمضان المبارک میں
اس سے استفادہ کیا جائے گا، برابر دعا کرتا رہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ وقت
[illegible] آپ کے لئے، دولت والے خط [illegible]

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Phones 323884372336, [illegible] 330026 Fax

Abul Hasan Ali Nadwi
P. O. BOX, No. 93, NADWATUL ULAMA,
LUCKNOW—226 007. U. P. (INDIA)

أبو الحسن علي الحسني الندوي
ندوة العلماء - لكهنؤ - الهند

Ref :

التاريخ :

[illegible]

ابو الحسن علی ندوی

۱۹ [illegible]

[illegible]

Letter No : 170

Date	22	2	1994

رائے بریلی

آپ کے ایسے معتقد اور قدردان احباب

محبّ گرامی منزلت والا مرتبت داعی اسلام وترجمان ا لقرآن

مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب اطال اللہ بقاءہ فی صحتہ وعافیتہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

کل ۲۱ر فروری کو آپ کا ۲۱ر فروری ہی کا لکھا ہوا گرامی نامہ جو فیکس کے ذریعہ لکھنو پہونچا تھا۔ شاہد صاحب لکھنو سے لائے۔ برابر دل آپ کی صحت اور صورتِ حال میں لگا رہا اور بلا ناغہ دعا کا شرف حاصل ہوتا رہا، نیاز بھی ٹیلیفون کرتے رہے اور دوسرے ذرائع سے بھی حالات معلوم ہوتے رہے۔ اس سے یہ معلوم کر کے اطمینان ہوا تھا کہ آپ ناگپور پہونچ گئے۔ اور اب وقفہ کے ساتھ مدراس میں By pass سرجری ہوگی۔

لیکن آپکے خط سے معلوم ہوا کہ سب کا مدراس جلد جانے کا مشورہ ہے اور By pass سرجری جلد کرائی جائے وہ آسان بھی ہوگا اور خطرہ بھی کم ہے۔ اگر واقفینِ حال اور ماہرین خصوصی کا بھی مشورہ ہے اور خاص طور پر ڈاکٹر خلیل اللہ صاحب کا تو پھر اللہ کا نام لیکر اور اس کے بھروسے پر مدراس تشریف لے جائیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

مدراس میں آپکے ایسے معتقد اور قدردان احباب موجود ہیں جو ہر طرح کی خدمت اپنی سعادت سمجھیں گے۔ آپ اس میں تاخیر نہ فرمائیں۔

البتہ مدراس میں قاری قاسم صاحب یا کسی دوسرے کو تاکید کردیں کہ ہم لوگوں کو ٹیلیفون، فیکس کے ذریعہ آپریشن کے ہونے، کامیابی اور خیریت سے برابر مطلع کرتے رہیں، یہاں انشاء اللہ ختم خواجگان(*) کے بعد بھی جو روزانہ ہوتا ہے دعا کا اہتمام کیا جائیگا۔

اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ ہر طرح سے فضل فرمائیگا۔ ابھی اس کو آپ سے بہت کام لینا ہے۔ عبدالرزاق و نثار الحق کا سلام قبول فرمائیں دل سے دعا نام لے کر کر رہے ہیں۔

والسلام مع الاکرام　　دعاگو و طالب دعا

۱۰ر رمضان المبارک ۱۴۱۴ھ　　(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

---

* بعض بزرگانِ دین نے لَا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلاّ اِلَیْہِ ۔ (اللہ سے بچ کر پناہ کی جگہ کہیں نہیں مگر صرف اللہ کے پاس۔) اجتماعی طور پر اس وِرد کو پڑھا ہے۔ اس لئے اس کا نام "ختم خواجگان" مشہور ہوا۔ یہ الفاظ قرآن مجید کی سورہ ۹۔ توبہ آیت ۱۱۸ میں موجود ہیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 171

Date	18	3	1994

حق تو یہ تھا کہ میں خود مدراس آتا اور

گرامی منزلت وعالی مرتبت داعی الی اللہ ترجمانِ قرآن جناب
مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب اطال اللہ بقاہٗ و نفع بہ خلقہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

عزیزی شاھد حسین سلمہ کے مدراس جانے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ سطور لکھوارہا ہوں۔ حق تو یہ تھا کہ میں خود مدراس آتا اور آپ کو آپریشن سے فارغ اور اچھی صحت میں دیکھ کر خوش ہوتا اور خدا کا شکر ادا کرتا لیکن رمضان المبارک کے بعد سے خاص طور پر صحت بہت کمزور چل رہی ھے۔ چند قدم چلنا بھی مشکل ہے ابھی ابھی ہمارے معالج ڈاکٹر صاحب اُٹھ کر گئے ہیں۔ اس لئے اس نصف ملاقات پر اکتفاء کرتا ہوں، کل براہ راست ٹیلیفون پر آپ کی آواز سنکر بڑی مسرت ہوئی۔ آواز سے کسی قسم کا ضعف محسوس نہیں ہوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ صحت میں پورا اعتدال اور طاقت پیدا فرمادے کہ اس وقت آپ کی رہنمائی اور خصوصی فکر واخلاص اور قیادت کی سخت ضرورت ھے۔ اور ایک دو میدان ایسے ہیں جن میں صرف آپ ہی سے پورا اتحاد خیال اور مناسبت ھے اور ان میں بہت جلد آپ کی کوشش اور رہنمائی کی ضرورت ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

محبّ مکرم جناب قاری قاسم انصاری صاحب بھی ہمارا اسلام اور شکریہ قبول فرمائیں ان کے فیکس برابر آتے رہے۔ جن سے آپ کی خیریت کا علم ہوتا رہا۔ الحمدللہ رمضان المبارک میں گھر بیٹھے آپ کی زبان سے آپ کا قرآن سنتے رہے۔ اور بہت اچھا وقت گذرا افسوس ہے کہ ہم اس وقت کوئی طویل سفر نہیں کر سکتے ورنہ آپ سب سے اکٹھا ملاقات ہو جاتی۔ امید ہے کہ دعاؤں میں فراموش نہ کریں گے۔

امید ہے کہ عزیزی شاہد حسین سلمہ کا یہ سفر آپ کے لئے باعث مسرت ہوگا اور وہاں اہل تعلق حضرات سے ملکر یہ بھی خوش ہوں گے۔

والسلام دعاگو و طالب دعا، مخلص

۵ر شوال ۱۴۱۴ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 172

Date	25	3	1994

ان کے جیسا ترجمان حقیقت اور داعی دور دور تک نظر نہیں آتا

عزیزی گرامی قدر بھائی عبدالغفور پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

ابھی ابھی بھائی شاہد ناگپور سے یہاں پہونچے۔ اور محبّ گرامی منزلت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب اور آپ کے خط لائے۔ الحمدللہ مدراس ہی سے خوشخبری مل گئی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے آپریشن کامیاب فرمایا، اوراب مولاناپاریکھ صاحب ناگپور جارہے ہیں، مولانا کا پر محبت اور مبارک خط بھی دیکھا، جو ۲۲/مارچ کا لکھا ہوا ھے، فیکس کے ذریعہ اور ٹیلیفون سے برابر خیریت وحالات معلوم ہوتے رہے۔ دعاؤں کاالحمدللہ اہتمام رہا، ابھی اللہ کو مولانا سے بہت کام لینا ہے۔ اور ان کے جیسا ترجمانِ حقیقت اور داعی دوردور تک نظر نہیں آتا، اللہ تعالیٰ ان کو تادیر سلامت باکرامت رکھے، آپ سب بھائی اور افراد خاندان دلی مبارک باد قبول کریں۔ ایسے ہم بھی مبارکباد کے مستحق ہیں، کہ جو قرب ومناسبت ہم کوان سے حاصل ہے، وہ کسی داعی اور ترجمان سے نہیں ھے، البتہ اُنھیں احتیاط کی ضرورت ہے، جہاں تک ہو سکے تقریروں اور زیادہ بولنے کے احتیاط فرمائیں اور نہ کوئی بھاری چیز اٹھائیں، ملاقات کا بڑا

www.abulhasanalinadwi.org

شوق ہے۔ انشاءاللہ، اللہ تعالیٰ اس کا سامان فرمائیگا، ابھی ہم بھی مغربی یوپی کے دورہ پر جارہے ہیں ۶۔۷/ اپریل تک انشاءاللہ واپسی ہوگی۔ حالات انشاءاللہ معلوم ہوتے رہیں گے۔ اِس وقت صرف خط کی رسید دی جارہی ہے۔ سب بھائی اور آپ مبارکباد قبول کریں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔

حاجی عبدالرزاق و نثارالحق کا سلام قبول ہو اور مبارک باد۔

والسلام دعاگو

۱۲/ شوال ۱۴۱۴ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 173

Date	18	4	1994

لکھنو

آپ کی زندگی اور صحت بہت قیمتی ہے

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ

جناب مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب اطال اللہ بقاءہٗ وزادہ توفیقاً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا ۱۲/ اپریل کا لکھا ہوا مکتوب دستی پہونچا۔ عزیزی شاہد حسین سے مزید حالات اور صحت کی کیفیت معلوم ہوئی۔ ان سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جسم کے بعض حصوں پر آپ کو اثر محسوس ہوتا ہے۔

ہماری مخلصانہ استدعا ہے کہ آپ ابھی زیادہ کام نہ کریں زیادہ تر آرام ہی کریں۔ آپ کی زندگی اور صحت بہت قیمتی ہے۔ اور آپ کے اس آپریشن اور معذوری کی وجہ سے ایسا خلاء محسوس ہوتا ہے جس کو کوئی اور پُر نہیں کر سکتا، بار بار آپ ہی کی طرف نظر جاتی ہے ہم برابر دعا کرتے ہیں۔ مدراس کا سفر کئی وجوہ سے مفید اور دلچسپ ہے لیکن ابھی ادھر ہی کے بہت پروگرام ہیں۔ شاید مئی میں کوئی سفر بمبئی کا ہو سکے۔ اس وقت دیکھا جائے گا۔

www.abulhasanalinadwi.org

بھائی عبدالغفور اور سب بھائی اور ان کے بچے سلام و دعا قبول کریں۔ کارڈ پر خط لکھنے کی معافی اس وقت یہی تھا۔

حاجی عبدالرزاق و نثار الحق کا سلام قبول ہو برابر وظیفہ دعا کا جاری ہے۔

والسلام دعاگو

۶/۱۱/۱۴۱۴ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 174

Date	5	5	1994

رائے بریلی

آپ کے مشورے اور رائے کے مطابق ہوئی

محبّ ورفیق محترم داعی الی اللہ و مبلغ قرآن مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

اطال اللہ بقاہٗ فی صحتہ وقوۃ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

محبت نامہ مورخہ ۳۰/اپریل بڑے صحیح وقت پر مل گیا۔ اگلے ہی دن بورڈ کے مجلس عاملہ کا جلسہ تھا۔ اس سے پہلے کا خط ہم نے مولانا نظام الدین صاحب کو پڑھنے کیلئے دے دیا تھا۔ الحمدللہ عاملہ کی تجاویز اور پریس کانفرنس آپکے مشورے اور رائے کے مطابق ہوئی۔ اور تجاویز اور پریس کانفرنس میں صاف کہدیا گیا کہ فیصلہ کے خلاف بیرونی اور عوامی طریقہ پر کسی مظاہرہ یا تحریک کی شکل میں نہیں ہوگا۔ پریس والے بھی مطمئن گئے۔ اجلاس کی کاروائی بہت پرسکون اور متفقہ طور پر ہوئی۔ اور سب ارکان مطمئن گئے۔

"اصلاح معاشرہ" کے بارے میں بھی جلد عملی قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور جون کے آخر میں دارالعلوم ندوۃ العلماء ہی میں اس مقصد کیلئے اجتماع کا فیصلہ کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اس میں شرکت اور رہنمائی کی قوت اور موقعہ

www.abulhasanalinadwi.org

دے دے ملک میں ایک عوامی اور ہمہ گیر کوشش کا فیصلہ ہوا ہے۔

شرعی عدالتوں کے بارے میں راقم کی طرف سے پہلے ہی ایک وضاحتی بیان نکل چکا ہے کی شرعی عدالتوں کی اصطلاح صحیح نہیں ہے۔ "دارالقضاء" قائم کرنے کی تجویز منظور ہوئی تھی، اور اسی طرف رجوع کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا۔

امید ہے کہ اب صحت اور بہتر ہو گی۔ اس کا امکان ہے کہ ہم مئی کے آخر میں مدراس کا سفر کریں۔ آپ کا مشورہ بھی اور خواہش بھی تھی۔ اور ہمارے قدیم میزبان عمادالدین خطیب صاحب کا دعوت نامہ آیا ہے کہ ۳۰/ مئی کو ان کے یہاں تقریب ہے ہمارے آنے کی بڑی خواہش ظاہر کی ہے، اور لوگوں کا اشتیاق بھی لکھا ہے، ہو سکتا ہے کہ ہم پہلے مدراس جائیں پھر بنگلور بمبئی، کاش کہ آپ بھی تشریف لا سکتے۔

بھائی عبدالغفور اور ان کے سب برادران اور فرزندان کی خدمت میں سلام۔

آجکل صحت بہت کمزور چل رہی ہے۔ مشرقی مغربی یوپی کے اضلاع کا طویل دورہ رہا، دعا کی ضرورت ہے۔

حاجی عبدالرزاق و نثار الحق کا سلام قبول ہو۔ اللہ تعالیٰ جلد قوت عطا فرمائیں۔ آمین۔ والسلام دعاگو و طالب دعا

۲۳/ ۱۲/ ۱۴۱۴ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 175

Date	9	5	1994

رائے بریلی

وہ بر وقت اور مبارک کار نامہ ہے

احب الاحباب اعز الرفاق داعی الی اللہ مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپکا ۲۰/ اپریل کا خط اسوقت پیش نظر ہے جس کے ساتھ جوابی لفافہ بھی ہے یہ مکتوب فیکس کے ذریعہ پہونچا مگر ہم کو جلسے کے بعد ملا۔

ہم ایک مفصل خط اس سے پہلے آپ کو لکھ چکے ہیں جس میں ہم نے اطمینان دلایا کہ بورڈ کی ساری کار وائی ہمارے اور آپکے منشاء کے مطابق ہوئی اور عدالتی فیصلہ کے خلاف کسی تحریک کے چلانے اور سڑک پر آنے کی کوئی تجویز منظور نہیں ہوئی۔

پریس کانفرنس بھی بہت پر سکون اور اطمینان بخش رہی عام ارکان کا بھی یہی موڈ رہا۔

متھرا اور ناگپور کے جس مقدمہ کے بارے میں آپ نے اپنی توجہ اور اس کے نتیجہ کا ذکر کیا وہ بہت بروقت اور مبارک کارنامہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور آپ ملت کی رہنمائی ملت کے مختلف میدانوں میں فرمائیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

چندر شیکھر کے سلسلے میں آپ کا جو خط ابھی حال میں ملا اس سے بھی اتفاق ہے۔ سید غلام محی الدین صاحب اور قاضی عبدالحمید صاحب کی بھی یہی رائے تھی۔ ہم نے ان کو مطالعہ کیلئے بھیج دیا ہے۔ انشاءاللہ اسی کی روشنی میں کام ہوگا۔ ان کو مطمئن رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ دلتوں میں اپنا کام جاری رکھ سکیں اس کی بڑی ضرورت ہے۔

صاحب زادگان گرامی قدر اور ان کے فرزندوں کو سلام و دعا۔

یہ لکھ چکے تھے کہ آپ کے جوابی لفافے پر نظر پڑی اسی میں اس کو رکھ رہے ہیں۔ حاجی عبدالرزاق و نثار الحق کا سلام قبول ہو۔

والسلام　　دعاگو و طالب دعا

۲۷/۱۱/۱۴۱۴ھ　　(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 176

Date	13	5	1994

رائے بریلی

مولانا پاریکھ صاحب سے تعلق رکھیں

احب الاحباب واکرم الاصدق

جناب مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا ۱۱ر مئی کا مکتوب کل لکھنو سے ۱۲ر مئی کو رائے بریلی میں مل گیا، خوشی اور اطمینان ہوا، راقم نے آپ کو ذاتی طور پر خط لکھ کر مجلس کی کاروائی اور اس فیصلہ کی اطلاع دی تھی کہ عدالتی فیصلہ کو عوامی تحریک نہ بنایا جائے اور صرف قانونی طور پر کارروائی کی جائے۔

پریس کانفرنس بھی بہت معتدل و پر سکون فضا میں ہوئی۔ آپ نے اس سلسلے میں جو خط لکھا تھا وہ ہم نے مولانا نظام الدین صاحب کے حوالے کر دیا تھا۔ شرعی عدالتوں کے نام سے جو اپیل کی گئی تھی اور اس سے جو غلط فہمی پیدا ہو رہی تھی اس کے بارے میں بھی ہمارا بیان پہلے نکل چکا تھا کہ بورڈ نے "دارالقضاء" قائم کرنے کے بارے میں کہا ہے، وہ کوئی متوازی نظام عدالت یا مقابل حکومت کا نظام نہیں ہے۔

آپکا عنایت نامہ آنے سے پہلے ہی ہم نے محترمی عمادالدین خطیب صاحب کو معذرت کا خط لکھ دیا تھا کہ ہم ان تقریبات میں شرکت

www.abulhasanalinadwi.org

کے لئے سفر نہیں کیا کرتے اگر ہم مدراس آئے تو پھر کہیں کیلئے معذرت نہیں کر سکیں گے۔ البتہ یہ لکھنا رہ گیا تھا کہ "اصلاح معاشرہ" کی جس تحریک کے ہم داعی ہیں اور شادیوں میں دھوم دھام کے مخالف، اس دعوت کو بھی نقصان پہنچے گا۔

تقریب کے بعد بنگلور جاتے ہوئے ہم مدراس دو ایک دن ٹھہر سکتے ہیں، امید ہے کہ وہ ہمارا عذر قبول کرلیں گے اور اصرار نہ کریں گے۔ سفر کا پروگرام بمبئی جانے کے بعد ہی بنایا جاسکتا ہے اور یہ سب عیدالاضحیٰ کے بعد آخر مئی یا اوائل جون میں ہو سکتا ہے بشرطیکہ اللہ کو منظور ہو اور کوئی مانع پیش نہ آئے۔

جہاں تک راج شیکھر جی کا تعلق ہے ہم نے ان کو لکھ دیا ہے کہ آپ مولانا پاریکھ صاحب سے تعلق رکھیں آئندہ مزید احتیاط کی جائے گی۔

خدا کرے خیریت کے ساتھ آپ سے جلد ملاقات ہو اور آپ صحت کی اچھی سے اچھی حالت میں ہوں۔ مدراس کا سفر بھی مبارک اور مفید ہو۔ حاجی عبدالرزاق و نثار الحق کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو و دعاجو

یکم ذی الحجہ ۱۴۱۴ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 177

Date	3	6	1994

لکھنو

آپ ہی اسکی صحیح رہنمائی کر سکتے ہیں

احب الاحباب واعزالاصدقاء ترجمانِ قرآن

مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقا

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

کل یکم جون کو آپ کا ۲۱ر مئی کا لکھا ہوا خط ملا، آپ کی خوشی سے خوشی ہوئی الحمدللہ ھمارے آپ کے سوچنے کے طریقے اتنے قریب اور متحد ہیں۔ جو کم دو آدمیوں کے ہوتے ہیں۔

جو مرحلہ پرسنل لاء بورڈ کے اجلاس لکھنو کے سامنے درپیش تھا وہ تو الحمدللہ خیریت سے اور اپنے رجحان کے مطابق گزر گیا لیکن ابھی اور بہت سے مرحلے باقی ہیں۔ اللہ ان کو بھی حقیقت پسندی اور مصلحت اندیشی کے ساتھ گذار دے۔

آپ بنگلور جا سکیں تو ضرور تشریف لے جائیں۔ راج شیکھر جی کو کسی حال میں مایوس نہیں کرنا چاہیئے وہ برابر اپنا کام کرتے رہیں۔ امبیڈکر جی کے صاحبزادہ کو بھی اسی لائن پر لگانا چاہیئے یہی اس وقت کا تقاضہ اور علاج ہے اور آپ ہی اسکی صحیح رہنمائی کر سکتے ہیں۔

مدراس سے خود ہی خط آگیا کہ گرمی سخت ہے اور پانی کی کمی ہے

www.abulhasanalinadwi.org

آپ تکلیف نہ کریں دعا کریں۔ ایک اور جگہ سے ۱۷ر جون کی دعوت آئی تھی معلوم نہیں اس کا کیا موضوع تھا ہم نے معذرت کر دی۔ آپ کو معلوم کر کے خود بھی تکلیف ہو گی کہ ہماری حقیقی بڑی بھتیجی جو اولاد کی طرح ہیں کوما اور بے ہوشی کی حالت میں اسپتال میں داخل ہیں۔ ۱۰۔۱۱ دن ہو گئے ہیں۔ مطلق شعور اور قوتِ گویائی نہیں ہے۔ آپ خصوصیت سے دعا فرمائیں ہم سب لوگ بہت پریشان ہیں۔

اس مرتبہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر آپ ہی کے دیئے ہوئے کپڑے استعمال کئے۔ شاید یہ خط آپ کو مدراس سے واپسی پر ملے۔

اگر بھتیجی شفایاب ہو گئیں یا مرض میں نمایاں کمی ہوئی تو شاید بمبئی کا سفر کیا جائے۔ اسلئے کہ گرمی نے ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ ایسی گرمی یاد نہیں صحت پر بڑا اثر ہے۔ بمبئی جانا ہوا تو آپ کو اطلاع دیں گے۔ آپ بھی چند روز کیلئے تکلیف فرمائیں گے تو بہت خوشی ہو گی۔

عبدالغفور بھائی اور ان کے سب بھائیوں اور صاحبزادوں کو سلام و دعا۔

عبدالرزاق و نثار الحق کا سلام قبول ہو، دل سے دعا کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے انشاءاللہ۔

والسلام طالب دعا

۲۱ر ۱۲ر ۱۴۱۴ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 178

Date	7	8	1994

رائے بریلی

ہم سے زیادہ پاریکھ صاحب مفید ہوں گے

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ و مبلغ قرآن

جناب مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ آپ بخیریت وراحت ناگپور پہونچ گئے ہوں گے دہلی میں آپ نے ٹیلیفون پر جو حالات سنائے ان سے بڑی مسرت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مساعی قبول فرمائے اور اس ملک میں ایک دینی، روحانی اور اخلاقی انقلاب آجائے۔

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيزٍ

اس وقت اس ضرورت سے آپ ہی کے جوابی خط پر خط لکھا جارہا ہے کہ "بنارس یونیورسٹی" کے شعبہ اردو کے ایک استاد آئے تھے انہوں نے بتایا کہ ۲۰ر اگست سے ۳۰ر اگست تک یونیورسٹی میں مذاہب پر سیمینار ہے جس میں ہر ایک اپنے اپنے مذہب کا تعارف کرائے گا۔ ہمیں دعوت دی گئی ہے۔ لیکن ہمیں ان ہی دنوں لندن اور مراکش کا سفر کرنا ہے ہم نے بڑی شدت اور اصرار سے کہا کہ ہم سے زیادہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب مفید ہوں گے۔ ان کو دعوت دی جائے اور اصرار کیا جائے۔

www.abulhasanalinadwi.org

امید ہے کہ وہاں سے آپ کو دعوت دی جائے گی ہم نے آپ کا پتہ بھی لکھوادیا ہے اب اگر آپ کو وہاں سے دعوت موصول ہو تو آپ ضرور تکلیف فرمائیں۔ انیس چشتی صاحب کو بھی رکھ لیں تو بہتر ہے۔ وہ انگریزی، ہندی رسائل اور کتابیں تقسیم کر سکتے ہیں۔ خدا کرے آپ ضرور تشریف لے جاسکیں اور اس موقع سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔ وہ ایک اونچی سطح سے ہو رہا ہے۔

صاحبزادوں اور ان کے فرزندوں کو سلام و دعا اور آپ سے درخواستِ دعا۔ حاجی عبدالرزاق صاحب اور نثار الحق ندوی کا سلام قبول ہو اور درخواستِ دعا۔ والسلام دعاگو و طالب دعا

۲۸/۲/۱۴۱۵ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 179

Date	4	11	1994

لکھنو

آپکا مشورہ و رجحان اور ہماری تائید

محبّ اعزواکرم مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا مفصل خط مورخہ ۲۶/ اکتوبر مل گیا تھا۔ اس کے بعد ٹیلیفون پر آپ سے تفصیل کے ساتھ گفتگو بھی ہو گئی۔

آپ کا مشورہ اور رجحان ہم نے مولانا نظام الدین صاحب تک پہونچا دیا اور اپنی تائید بھی۔ ۳/ نومبر کو دہلی میں نشست ہوئی ہو گی۔ ابھی اس کا کچھ حال معلوم نہیں ہوا۔ مولانا برہان الدین صاحب آج کل میں واپس ہوں گے تو معلوم ہو گا۔

اوائل دسمبر میں انشاء اللہ حجاز کا سفر ہو گا۔ ایک آدھ مقامات پر شاید اور بھی جانا ہو۔ اگر واپسی جلد ہو گئی اور صحت بھی اس قابل رہی تو انشاء اللہ تقریب سعید میں شرکت کی کوشش کی جائے گی۔ اور مدراس کے دوستوں اور اہل اشتیاق سے ملاقات بھی ہو جائے گی۔ اس کا صحیح اندازہ حجاز سے واپسی ہی پر ہو گا۔ اللہ تعالیٰ تقریب سعید مبارک فرمائے۔ والسلام دعاگو و دعاجو

۱۴۱۵/۵/۲۸ھ ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 180

Date	26	2	1995

شرکت باعثِ مسرت ہی نہیں باعثِ عزت بھی ہے

محبّ اعزواکرم مولانا پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا ۱۵/ فروری کا مکتوب مل گیا تھا لیکن کچھ تو ماہِ مبارک کی مصروفیت اور کچھ اس وجہ سے کہ ہمارے کاتب مولوی نثار صاحب گھر چلے گئے ہیں۔ جواب میں تاخیر ہوئی۔

خط کے مشتملات سے آگاہی ہوئی اللہ تعالیٰ نے بنگلور اور سرنگاپٹنم میں جو اعزاز اور رہنمائی کے مواقع عطا فرمائے وہ آپ سے زیادہ ان لوگوں کے لئے قابل مبارکباد ہیں جنہوں نے ان سے فائدہ اٹھایا۔

آپ کے درس کے اختتام کی تقریب میں شرکت باعثِ مسرت ہی نہیں باعثِ عزت بھی ہے۔

آپ انشاءاللہ احمد آباد کے پرسنل لاء بورڈ کے جلسے میں شرکت کریں گے جو ۲۰/اپریل کے بعد ہوگا۔ ویسے بھی یاددہانی فرما دیجئے گا حتی الامکان کوشش کی جائے گی کہ شرکت کا شرف و مسرت حاصل ہو۔ خدا کرے کوئی مانع قوی پیش نہ آئے۔ آپ اطمینان رکھیں عید کے بعد

www.abulhasanalinadwi.org

پھر احتیاطاً یاد دہانی فرمادی جائے۔

رابع سلمہ' اور سب افراد خاندان الحمدللہ بخیریت ہیں۔ ہم برابر دعا کرتے ہیں۔ آپ سے بھی اسی کی درخواست ہے۔

الحاج عبدالرزاق وراقم بلال کی طرف سے سلام ودرخواست دعا۔

والسلام دعاگووطالب دعا

۲۴ر رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 181

Date	14	3	1995

ندوۃ العلماء لکھنو

آپ نے پوری احتیاط اور ذہانت سے کام لیا

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ وترجمان قرآن

مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا خط ملا اس کے بعد دو مرتبہ آپ سے ٹیلیفون پر گفتگو بھی ہوئی۔ کل گفتگو کا نتیجہ معلوم کر کے خوشی اور اطمینان ہوا۔ آپ نے پوری احتیاط اور ذہانت سے کام لیا۔ انشاء اللہ اس کا کوئی خراب رَدّ عمل نہ ہوگا۔

۲۸/ مئی کی تاریخ ناگپور آنے کی یاد رہے گی اور انشاء اللہ پوری کوشش کی جائے گی۔ اگر بعض مجبوریوں کی بناء پر کچھ تقدیم و تاخیر کرانی پڑی تو عرض کر دیا جائے گا۔

امید ہے کہ آپ سے اورنگ آباد میں ملاقات ہو اگر کوئی دقت اور مانع نہ ہو تو آنے کی کوشش کیجئے گا سب سے ملاقات ہو جائے گی۔ محمد بھائی بھی ہوں گے۔ صاحبزادگان اور اہل خاندان کو سلام و دعا۔

بقلم خالد فیصل والسلام

۱۲/۱۰/۱۴۱۵ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 182

Date	2	4	1995

لکھنو

خدا کرے مزاج ہر طرح بعافیت ہو

محبّ گرامی مرتبت داعی الی اللہ

مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ اور ھم رشتہ کاغذات مورخہ ۲۷/مارچ ملا، کاغذات پر نظر ڈالنے سے خوشی ہوئی، ابھی تک ارادہ ۲۸/مئی کی مبارک تقریب میں شرکت کا ہے، باقی سب کچھ اللہ کے اختیار میں ہے۔

صحت بہت کمزور چل رہی ہے اور اپریل کا پورا مہینہ تقریباً سفر میں گزرے گا اب اورنگ آباد کے جلسہ میں انشاءاللہ آپ سے ملاقات ہوگی اور مفصل گفتگو ہو جائے گی۔ جوابی لفافہ تھا اس لئے کاغذات کی رسید کی اطلاع دی جارہی ہے۔ خدا کرے مزاج ہر طرح بعافیت ہو۔

عبدالرزاق صاحب و نثارالحق کا فارغ سلام قبول ہو اور درخواستِ دعا۔

والسلام　　طالب دعا و دعاگو

یکم ذی قعدہ ۱۴۱۵ھ　　(مولانا)ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 183

Date	19	8	1995

رائے بریلی

ملاقات کا شرف حاصل ہوا

محبّ گرامی منزلت، وداعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

اس وقت آپکا ۷/ اگست ۱۹۹۵ء کا لکھا ہوا خط سامنے ہے۔ خوش قسمتی سے اس کے بعد لکھنو میں ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ اور تفصیل کے ساتھ گفتگو ہوئی۔

ہم نے اپنا خیال ظاہر کیا کہ جہاد اور قتال کا نام لئے بغیر اور ان کے شرائط کا ذکر کئے بغیر "فساد فی الارض"، قتل و غارت گری بالخصوص غیر ملکیوں اور سیاحوں کو ایذا پہونچانے سے احتراز کی دعوت دی جائے۔ اسی میں احتیاط اور حکمت ہے آپ نے بھی اس سے اتفاق ظاہر کیا تھا۔

چونکہ یہ خط جوابی ہے اس لئے بطور رسید کے یہ چند سطریں لکھی جارہی ہیں ورنہ گفتگو ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود دین و دعوت کی حکمت عطا فرمائی ہے۔ عبدالرزاق صاحب و نثار الحق ندوی کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو و طالب دعا

۲۱/ ۳/ ۱۴۱۶ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 184

Date	1	11	1995

لکھنو

حقیقت پسندانہ اور دینی بنیادوں پر ہے

اخی و محبی فی اللہ رفیق کا روشریکِ سفر ترجمان القرآن
جناب مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقا و قوۃ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۲۵/ اکتوبر ایک دورہ سے واپسی پر ملا۔ اپنی اس کوتاہی اور غلطی کا بڑا احساس ہوا کہ آپ نے اپنی جو مؤقر تقریر بھیجی تھی جو شنکر آچاریہ جی کے ناگپور آنے کے موقع پر کی تھی اس کی ہم رسید بھی نہ دے سکے اس کوتاہی اور ناقدری کو آپ معاف فرمائیں۔

اس تازہ خط سے پوری تفصیل معلوم ہوئی۔ خط پڑھکر اس کا احساس ہوا کہ شنکر آچاریہ جی ذرا کھلے ذہن کے اور حقیقت پسند آدمی ہیں اور جری بھی ہیں۔ امام صاحب کے متعلق انہوں نے جو کچھ بھی کہا اس سے شرم آئی۔ آپ نے جو تبصرہ کیا ہے اور اپنا جو تاثر ظاہر کیا ہے اس سے ہمیں اتفاق ہے۔ اور اکثر ہمارے اور آپ کے خیالات و تاثرات میں توارد ہی ہوتا ہے۔ مسجد کے بارے میں آپ نے جو کچھ فرمایا وہ حقیقت پسندانہ اور دینی بنیادوں پر ہے۔

عرصہ سے آپ سے ملاقات نہیں ہوئی۔ ۶۔۷/ نومبر کو ہم پھر

www.abulhasanalinadwi.org

قریب کے اضلاع کے دورہ پر جارہے ہیں۔ ۱۵، ۱۶/ نومبر تک انشاءاللہ واپسی ہوگی۔

آپ نے جو حل پیش کیا ہے خدا کرے وہ مسلمان قبول کرلیں۔ مسئلہ سنجیدگی سے غور کرنے کے قابل ہے۔ ملاقات پر تفصیلی گفتگو ہوسکتی ہے۔ مشکل یہ ہے کہ اپنی شہرت اور ناموری اور واحد قیادت کا مسئلہ بن گیا ہے۔ باقی گفتگو انشاءاللہ ملاقات پر ہوگی۔ آپ کا خط رابع کو بھی پڑھنے کو دے رہے ہیں۔ خدا کرے مزاج ہر طرح بعافیت ہو۔

عبدالرزاق و نثار الحق کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو و دعاجو

۱۴۱۶/۶/۷ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 185

Date	4	12	1995

لکھنو

اپنے محب اور رفیق کار مولانا پاریکھ صاحب

محبّ و عزیز گرامی قدر بھائی عبدالغفور پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا ۲۷/ نومبر کا لکھا ہوا محبت نامہ ملا۔ آپ کے یاد کرنے سے اور اس خبر سے مسرت ہوئی کہ بچی کے نکاح کی تقریب خیریت اور شریعت کے مطابق انجام پائی۔ اللہ تعالیٰ ہر طرح مبارک فرمائے۔

اللہ تعالیٰ محمد بھائی کو جزائے خیر دے اور برکت عطا فرمائے ان کے اس عمل سے ہم بھی ممنون ہوئے۔ ان کو مولانا پاریکھ صاحب سے تعلق اور عقیدت بھی ہے۔

اس سے پہلے آپ کا کوئی خط ہمیں نہیں ملا۔ ویسے ہم روزانہ ہی اپنے محبّ اور رفیق کار مولانا پاریکھ صاحب اور ان کے فرزندوں کیلئے دعا کرتے ہیں۔

والد صاحب واپس آئیں تو ہمارا سلام پہونچا دیجیئے۔ عرصے سے ملاقات نہیں ہوئی۔ اپنے بھائیوں سے بھی سلام کہیئے۔ عبدالرزاق صاحب اور نثار الحق ندوی کا سلام قبول ہو۔ والسلام دعاگو

۱۰/۷/۱۴۱۶ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 186

Date	16	12	1995

لکھنو

تازہ دینی مشغولیتوں اور خدمتوں کا علم ہوا

محبّ ورفیق گرامی قدر داعی الی اللہ

مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب بارک اللہ فی حیاتہ وعملہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپکا ۴/دسمبر کا عنایت نامہ اس وقت پیش نظر ہے جس سے آپ کی تازہ دینی مشغولیتوں اور خدمتوں کا علم ہوا۔ ٹیلیفون پر بات ہوئی تھی۔ جس سے پیشاب کی تکلیف اور غدود بڑھ جانے کا حال معلوم ہوا تھا۔ اور آپریشن کی ضرورت بتائی گئی ہے۔ مدراس کا تجربہ جب اچھا رہا تو اس کو ترجیح دی جائے۔

عزیزالقدر عبدالغفور میاں کی صاحب زادی اور آپ کی پوتی کے نکاح کا حال پڑھا۔ ہم نے محمد بھائی کا ٹیلیفون پر شکریہ بھی ادا کیا، اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے ہر جگہ آپ کا احترام اور نیک کاموں میں تعاون ہے۔ آپ محمد بھائی کیلئے ضرور دعا کرتے رہیں ہمارے بڑے مہربان اور کریم میزبان ہیں۔

محمد بھائی کے نام آپ کے تشکر اور محبت کا خط پڑھ لیا اس کی ضرورت بھی تھی۔ حاجی جعفر صاحب کے نام کا خط بھی پڑھا اس کی بھی

www.abulhasanalinadwi.org

ضرورت تھی۔

دسمبر کے آخری تاریخ میں حجاز کا انشاء اللہ قصد ہے "رابطہ عالم اسلامی" کا جلسہ ہے دعا کیجئے کہ اللہ تعالےٰ سفر عافیت سے کرادے۔ اور مفید بھی ہو، بھائی عبدالغفور اور ان کے بھائیوں کو سلام۔

بقلم خالد فیصل ندوی والسلام

۱۴۱۶/۷/۲۲ھ (مولانا) ابوالحسن علی حسنی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 187

Date	2	2	1996

رائے بریلی

قلبی طور پر آپ کی معیت

محبّ گرامی مرتبت داعی الی اللہ

مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاً و قوۃ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۲۸ر جنوری چند دن ہوئے ملا۔ خط کے بغیر بھی ذہنی و قلبی طور پر آپکی معیت ورابطہ رہتا ہے۔ خط پاکر مزید خوشی ہوئی۔

آج کل ہم کو بھی پیشاب کا تقاضہ جلدی جلدی ہونے لگا ہے۔ سردی بھی بہت ہے الحمدللہ آپ کو اس شکایت میں نفع ہے۔

اللہ تعالیٰ تادیر سلامت باعافیت رکھ کر اپنے دین کا کام لے۔

اطلاعاً و دعا کیلئے تحریر ہے کہ عزیزی مولوی محمد رابع سلمہ کی اہلیہ کا ۱۸ر رمضان المبارک کو لکھنو کے اسپتال میں انتقال ہو گیا۔ اور اسی دن پنجشنبہ (جمعرات) کو تکیہ پر تدفین عمل میں آئی۔ دعا و ایصالِ ثواب کی درخواست ہے۔ عبدالرزاق صاحب و نثارالحق کا سلام قبول ہو، روزانہ دعا جاری ہے۔

والسلام دعاگو و طالب دعا

۲۰ر رمضان المبارک (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 188

Date	10	7	1996

لکھنو

دعا میں فراموش نہ فرمائیں

محبّ مکرم و محترم داعی الی اللہ

مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ نصراو توفیقا

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

اس وقت آپ کا ۳۰/ جون کا لکھا ہوا جوابی خط سامنے ھے۔ اس کے بعد آپ سے ملاقات کی مسرت حاصل ہوئی۔ مجالس میں شرکت اور گفتگو بھی ہوئی۔ خط کے مندرجات بھی نظر سے گذرے۔

امید ہے کہ آپ بخیر و عافیت علی گڑھ سے فارغ ہو کر دہلی پہونچیں گے اور "پیامِ انسانیت" کے جلسہ میں تقریر فرمائی ہوگی۔ انشاء اللہ وہ ہر طرح سے مفید اور مبارک ہوئی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و خیریت وعافیت کے ساتھ رکھے۔ دعا میں فراموش نہ فرمائیں۔

عبدالرزاق و نثار الحق کا سلام و درخواست دعا قبول ہو۔

والسلام دعاگو و طالب دعا

۲۳/ صفر ۱۴۱۷ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 189

Date	4	10	1996

لکھنو

آپ کی تشریف آوری سے

محبّ گرامی منزلت و رفیق و معاون عظیم المرتبت

جناب مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاً و قوۃً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

بڑے احساسِ ندامت و تقصیر کے ساتھ یہ خط لکھا جارہا ہے کہ یہ بڑی عجیب و تکلیف دہ بات ہے کہ آپ بڑے فاصلہ سے ایک شہر میں آئیں اور ہم وہاں ہوتے ہوئے بھی آپ کا انتظار نہ کریں اور آپ کی آمد سے پہلے یا آمد کے بعد وہاں سے چلے جائیں۔ لیکن صورتِ حال یہ ہے کہ ضعف اتنا بڑھا ہوا ہے کہ قریب کا فاصلہ طے کرنے کیلئے بھی بعض اوقات سہارا لینا پڑتا ہے۔

عام جسمانی کمزوری اور خاص طور پر حصہ اسفل کی کمزوری اتنی بڑھی ہوئی ہے کہ اندیشہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی حادثہ پیش نہ آجائے۔ اور عزیز داعیوں کیلئے وجہ پریشانی اور ندامت نہ ہو اسلئے اضطراراً کل ہفتہ کی صبح کی پرواز میں اپنی اور اپنے رفیق حاجی عبدالرزاق کی سیٹ کوشش کر کے ریزرو کرالی، کہ کسی طرح لکھنو پہونچ جائیں اپنے معالج کو

www.abulhasanalinadwi.org

دکھائیں اور آرام کریں، واپسی میں بھوپال اترنے کا بھی وعدہ کیا تھا، اور وہاں سے رات مولوی لقمان خاں ندوی ناظم دارالعلوم تاج المساجد اور مولوی مشتاق ندوی لینے کیلئے بھی آئے۔ لیکن ہماری صورت حال دیکھ کر انہوں نے بھی عذر قبول کر لیا۔

خیال ہے کی حیدر آباد سے واپسی پر جو انشاء اللہ نومبر کے پہلے ہفتہ میں ہوگی اگر خدا کو منظور ہوا اور صحت نے اجازت دی تو دو تین روز کیلئے اتر جائیں گے۔ وَالْغَیْبُ عِنْدَاللّٰہِ.

امید ہے کہ آپ اپنی محبت اور تعلق کی بناء پر ہمارے اس عذر کو قبول فرمائیں گے۔ انشاءاللہ آپ کی تشریف آوری سے "پیامِ انسانیت" کا کام بہت اچھا ہو جائے گا۔ اور کوئی کمی محسوس نہ ہوگی۔ دعا کی درخواست ہے۔ حاجی عبدالرزاق و نثار الحق ندوی کا سلام قبول فرمائیں اور درخواست دعا۔ والسلام دعاگو وطالب دعا

۲۰/۵/۱۴۱۷ھ (مولانا) ابوالحسن ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 190

Date	7	11	1996

لکھنو

آپ کی محبت و اخوت کا نتیجہ ہے

قابلِ صدا حترام و محبت رفیقِ کار و شریکِ عمل مولانا پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

حیدر آباد سے واپسی پر عنایت نامہ مورخہ ۱۸/ اکتوبر ملا، ہمیں اس سفر میں اور واپسی پر اس بات کا احساس ہوتا رہا کہ ہمیں جس طرح آپ سے ملنا اور آپ کے پاس بیٹھنا تھا نہیں مل سکے، پھر اسکی بھی بڑی شرمندگی رہی کہ حیدر آباد کے دو جلسوں میں خود تقریر کر کے اُٹھ آئے اور آپ کی تقریر سے استفادہ نہیں کیا۔ اس میں کچھ تکان اور کمزوری کو دخل تھا کہ ہم وہاں بہت تھکے رہے۔

اندور میں آپ نے جن جلسوں کی روئیداد لکھی ہے اور لوگوں میں اسکا جس طرح استقبال ہوا، اس سے بڑی مسرت ہوئی۔ باقی آپ نے جو باتیں لکھی ہیں وہ آپ کی محبت اور اخوت کا نتیجہ ہے اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و قوت اور توفیق و قبولیت کے ساتھ تادیر سلامت رکھے اور زیادہ سے زیادہ فائدہ پہونچائے۔ ہم تو بلا ناغہ دعا کرتے ہیں۔ آپ بھی دعا

www.abulhasanalinadwi.org

میں یاد کر لیا کریں۔

فرزندان گرامی قدر کو سلام ودعا۔ عبدالرزاق ونثار الحق کا سلام قبول ہو اور درخواست دعا۔

والسلام　　دعاگو وطالب دعا

۲۴/۶/۱۴۱۷ھ　　(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 191

Date	14	1	1997

رائے بریلی

حقائق کا اظہار و ابلاغ خصوصی توفیقِ الٰہی تھی

محبّ گرامی منزلت داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقا

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید ہیکہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔ اور رمضان کے معمولات پورے ہورہے ہونگے آپکا مفصل عنایت نامہ جس میں آپ نے پٹنہ کے اجلاس کی تفصیل لکھی ہے اور اسکی تصویر کھینچ دی ہے ملا تھا۔ لیکن ضعف اور سفر کا تکان بہت تھا اور ماہ مبارک بھی شروع ہورہا تھا اس لئے فوری طور پر جواب نہیں دیا جاسکا۔

پٹنہ کے اجلاس میں آپ کی رہنمائی اور حقائق کا اظہار وابلاغ، خصوصی توفیق الٰہی کی بات تھی جو ہر ایک کے بس میں نہیں۔

دہلی کے خطابات کا بھی حال معلوم ہوا۔ جسٹس صغیر صاحب لکھنو آئے تھے، ندوہ میں ہم سے ملنے آئے تھے بہت شریف آدمی ہیں بیت اللہ شریف کے سلسلہ میں جو کچھ پیش آیا وہ محض موھبۃِ الھی (اللہ کی خاص عنایت) اور ایک اچانک واقعہ تھا۔ جو کبھی خیال میں بھی نہیں آیا تھا۔ کبھی زبانی تفصیل سے ذکر کیا جائے گا۔

www.abulhasanalinadwi.org

آپ سے درخواست ہے کہ رمضان المبارک میں دعاؤں میں یاد رکھیں، ہم تو روزانہ بلاناغہ "منزل" پڑھنے کے بعد آپ کا نام لے کر دعا کرتے ہیں اور اپنا فریضہ سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید مدارج عالیہ سے سرفراز فرمائے۔ اور زیادہ سے زیادہ آپکا فیض پہونچے۔ رابع سلمہ بخیریت ہیں، ان کو بھی دعا میں یاد رکھیں۔ عبدالرزاق صاحب و نثار الحق کا سلام قبول ہو اور درخواست دعا۔

والسلام دعاگو و طالب دعا

۴؍رمضان المبارک ۱۴۱۷ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 192

Date	28	4	1997

لکھنو

ایسی ہند گیر شہرت و مقبولیت

محبّ گرامی مرتبت ورفیق عالی منزلت

جناب مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ نفعہ ' وفیضہ '

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ '

عنایت نامہ مورخہ ۲۲/ اپریل کل ہی پرسوں ملا۔ مکتوب پاکر بہت خوشی ہوئی اور اپنی کوتاہی تساہل کا احساس بھی ہوا کہ کچھ عرصہ سے کوئی خط نہیں لکھ سکا۔ کوئی مہینہ ڈیڑھ مہینے سے اپنی حالت بھی ناہموار ہے۔ آنکھ تو ٹھیک ہوگئی لیکن ضعف اور عوارض بدستور ہیں۔ خدا کرے آپ سے سہولت اور صحت کے ساتھ جلد ملاقات ہو جائے۔

گجرال صاحب کے وزارت عظمیٰ پر فائز ہونے سے سب کو مسرت ہوئی۔ ہم نے ان کو مبارکباد کا خط لکھا ہے۔ جس کا تذکرہ بعض اردو اور انگریزی اخبار میں آگیا ہے خدا کرے ان کا دور ہر طرح سے مفید اور تاریخ ساز ہو۔

آپ کو امریکہ کی دعوت ملنے کی خبر سے بہت خوشی ہوئی۔ آپ ضرور سفر کی ہمت کریں۔ ہم مجلس کو ہدایت کر رہے ہیں کہ ہماری کتاب

www.abulhasanalinadwi.org

"نئی دنیا امریکہ میں صاف صاف باتیں" جو ہماری وہاں کی تقریروں کا مجموعہ ہے آپ کی خدمت میں بھیج دی جائے۔

ایسی ہمہ گیر شہرت و مقبولیت کی بناء پر آپ کی مصروفیت اور لوگوں کے کاموں کا ہجوم قدرتی اور من جانب اللہ ہے۔ اس پر اللہ کا شکر ادا کریں اور امکانی تکمیل کی کوشش۔ ہم روزانہ بلا ناغہ "منزل" پڑھکر دعا کرتے ہیں۔ اور آپ سے بھی اسی کی امید ہے۔ مولوی نثار الحق اور عبدالرزاق کا سلام۔ والسلام دعاگو وطالب دعا

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

۱۹/ ۱۲/ ۱۴۱۷ھ

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 193

Date	21	5	1997

آپ اس دینی و علمی خاندان کے ایک محترم فرد ہیں

محبّ محبوب ورفیق، معاون، مکرم مولاناپاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید ہے کہ بخیر وعافیت اور سکون و آرام کے ساتھ آپ کا سفر ہوگا۔ آپ بخیریت پہونچ گئے ہوں گے۔ ہم خود آپ کو خط لکھنے والے تھے کہ آپ کا کرم نامہ ڈاک میں ملا۔

ہمیں بڑی معذرت اور شرمندگی کے ساتھ آپ کو لکھنا تھا کہ اس مرتبہ قیام لکھنو کے دوران آپ کے پاس زیادہ بیٹھنا نہیں ہو سکا۔ کچھ تو علالت اور پاؤں کی تکلیف اور کچھ شدید مصروفیت ہم آپ سے اس کی معافی چاہتے ہیں۔ اگر نقصان ہوا تو اپنا ہی ہوا۔ خدا کرے اس کی تلافی بمبئی کے قیام میں ہو جائے۔

یوں الحمد للہ آپکی تقریروں سے فائدہ اٹھایا گیا۔ محرم کے سلسلے میں بھی آپکی ایک اچھی تقریر ہو گئی۔ اور دارالعلوم میں بھی استفادہ کیا گیا۔ امید ہے کہ آپ ہماری کوتاہیوں کو معاف فرمائیں گے اور خیال نہ کریں گے۔

www.abulhasanalinadwi.org

ہم سب کے دل میں آپ کا جو درجہ ھے وہ اللہ کو معلوم ہے۔
آپ اس دینی و علمی خاندان کے جو ندوی کے لقب سے مشہور ہے ایک محترم فرد ہیں۔

الحمدللہ "اشاعت قرآن" اور "پیامِ انسانیت" کا کام زیادہ تر آپ ہی سے ہو رہا ہے۔ ہم تو روزانہ نام لیکر دعا کرتے ہیں۔ آپ سے بھی گزارش ہے۔ امید ہے آپ بھی دعا میں یاد رکھتے ہوں گے۔

والسلام　　دعاگو وطالب دعا

۱۳/ محرم ۱۴۱۸ھ　　(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 194

Date	23	6	1997

لکھنو

بہت سے ایسے عنوانات پر قلم فرسائی کی

الحمد للہ والصلاۃ علیٰ رسول اللہ۔ امابعد!

ایک اظہار حقیقت خدمت دین کے اعتراف فضل اور تشکر کی بنیاد پر لکھا جاتا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے محبّ مکرم ورفیق محترم مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب سے اپنی کتاب محبوب ومعظم (قرآن مجید) کی بڑی خدمت لی، انہوں نے اس کی براہ راست بھی خدمت واشاعت و ترجمانی کی اور اپنی دینی دعوت، تقاریر وخطبات میں بھی اس کو بنیاد بنایا، اور اردو زبان کے علاوہ ملک کی دوسری زبانوں میں بھی اس کی ترجمانی کی اور اس کو پیش کیا۔

یہ نعمت بالائے نعمت اور یہ توفیق جدید ومزید ہے کہ انہوں نے حدیث شریف کو بھی اپنے غور وتفکّر اور ترجمانی وتشریح کا موضوع بنایا اور "تعلیم الحدیث" کے نام سے ایک ایسا مجموعہ تیار کیا جس سے مسلم وغیر مسلم دونوں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ چونکہ وہ اپنے طویل ومسلسل دعوتی اسفار "پیام انسانیت" کے سلسلہ میں اعلیٰ تعلیم یافتہ مسلمانوں اور حقیقت پسند غیر مسلموں سے خطاب کی بنا پر دونوں طبقوں کی نفسیات، طریق فکر، اور ذہن سے واقف ہیں۔ اس لیے انہوں نے اپنی اس کتاب میں

www.abulhasanalinadwi.org

بہت سے ایسے عنوانات پر قلم فرسائی کی اور دعوت فکر دی جو محدود مدرسی ماحول اور عالمانہ و مدرّسانہ مشاغل سے تعلق رکھنے والوں کی نظر اس پر نہیں جاتی،

اس طرح یہ کتاب محض تعارف و معلومات ہی نہیں، عام پڑھے لکھوں کو حدیث شریف کے بارے میں دعوت فکر دیتی ہے، اور اس کے ان پہلوؤں سے واقف کراتی ہے جو عام طور پر مدرسوں، داعیوں اور مقرروں کے بیانات و تعلیمات میں نہیں آتے، اللہ تعالیٰ اس سعی کو مقبول و مشکور بنائے اور اس سے زیادہ سے زیادہ نفع پہنچائے۔ وَمَاذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ.

والسلام

۱۷/۲/۱۴۱۸ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 195

Date	30	6	1997

لکھنو

اپنی محبت وعالی ظرفی

محبی ومحبوبی مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

محبت نامہ مورخہ ۲۴/ جون کل ہی پرسوں ملا۔ اس سے پہلے آپ کی شاہد صاحب سے ٹیلیفون پر گفتگو کا حال معلوم ہوا۔ بڑی خوشی ہوئی کہ آپ کو ہمارا مختصر لکھنا پسند آیا۔ لکھنو کے قیام کے زمانے میں ہم سے جو کوتاہیاں ہوئیں ان کو آپ نے اپنی محبت وعالی ظرفی سے نظر انداز کیا۔

اب یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی کہ آپ مولانا معین اللہ صاحب سے ملنے اور تعزیت وعیادت کیلئے اندور آئے ہیں۔

دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ شرف ملاقات نصیب فرمائے۔ عبدالرزاق ونثارالحق کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو وطالب دعا

۲۳/۲/۱۴۱۸ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 196

Date	15	7	1997

رائے بریلی

بڑی تقویت ومسرت حاصل ہوگی

محبّ گرامی منزلت ورفیق محترم مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

محبت نامہ مورخہ ۹/ جولائی پہونچکر باعث مسرت وعزّت ہوا۔ (تعلیم الحدیث حصہ اول کے) مقدمہ پر آپ کی مسرّت اور قدر کی اطلاع مل گئی تھی۔ اس سے مسرّت وعزّت حاصل ہوئی۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ.

آپ اندور تشریف لے گئے بہت اچھا کیا مولوی معین اللہ صاحب کیلئے آپ حضرات کا جانا باعثِ تسلی وعزّت تھا۔ خط سے آپریشن وغیرہ کی تفصیلات معلوم ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت وقوت عطا فرمائے۔

خدا کرے آپ جلسہ انتظامی میں تشریف لا سکیں، بڑی تقویت اور مسرت حاصل ہوگی۔ عبدالرزاق صاحب نثار الحق کا سلام قبول ہو اور درخواستِ دعا۔ والسلام دعاگو وطالب دعا

۹/۳/۱۴۱۸ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 197

Date	11	8	1997

رائے بریلی

عنایت نامے کا انتظار رہا

رفیق گرامی مرتبت ومحبّ عالی منزلت

مولاناپاریکھ صاحب زاہ اللہ توفیقاًو قوۃً وصحۃً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

خدا کرے آپ ہر طرح سے بعافیت وسرگرمِ عمل ہوں۔ آپکے جانے کے بعد سے برابر آپکے عنایت نامہ کا انتظار رہا، جس سے آپ کی صحت وخیریت کی خوش خبری، اور ناگپور کے اس تکلیف دہ خبر کا کچھ حال معلوم ہو جو ایک صاحب کے قادیانیت قبول کرنے اور بے دینی اور ذہنی انتشار پیدا کرنے کی کوشش سے پیدا ہو گئی ہے۔

آج کل قادیانیت کے فتنے نے سر اٹھایا ہے اور جگہ جگہ سے ان کی سرگرمی کی خبر آرہی ہے۔ راقم سطور اسے عہد حاضر کا سب سے بڑا فتنہ اور اسلام کے خلاف ایک گہری سازش سمجھتا ہے۔

آپ کے مکتوب عزیز کا انتظار ہے۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ آپ واپس تشریف لے گئے ہوں اور کوئی خط نہ آیا ہو۔ پہونچنے کے بعد سے کوئی ٹیلیفون بھی نہیں آیا۔

www.abulhasanalinadwi.org

خدا کرے سب اہل تعلق بخیر وعافیت ہوں اور آپکی صحت و طبیعت بھی ہر طرح سے اطمینان بخش اور لائق شکر ہوں۔

صاحب زادوں اور افرادِ خاندان کو سلام کہئے۔ ہم روزانہ بلا ناغہ دعا کرتے ہیں، امید ہے کہ ہمارا نیا رسالہ "قادیانیت کا ظہور" آپ کو پہونچا ہوگا ہم نے ہدایت کردی تھی کہ چند نسخے بھیج دیئے جائیں۔

عبدالرزاق صاحب اور نثار الحق کا سلام قبول ہو۔

والسلام مخلص

۶/۴/۱۴۱۸ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 198

Date	18	8	1997

لکھنو

اللہ نے آپ کو جو توفیق عطا فرمائی ہے

محبّ گرامی قدر، داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

ہم آپ کو "رائے بریلی" سے خط لکھ چکے تھے جس میں ناگپور پہونچنے کے بعد "جعلی مدعی نبوت" کے بارے میں آپ کی کوششوں اور اس کے نتائج کے بارے میں استفسار کیا گیا تھا۔ تعجب تھا کہ اس وقت تک آپ کا کوئی عنایت نامہ نہیں ملا تھا۔ اس کے بعد عزیزی شاہد حسین صاحب نے آپ کا عنایت نامہ دیا۔ جس پر تاریخ درج نہیں ہے۔ پڑھکر مسرت واطمینان ہوا۔ آپ سے شہر کا انتساب اور اللہ نے آپ کو جو توفیق اور تاثیر عطا فرمائی ہے اس سے اسی کی امید تھی۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ

خط پڑھ کر بڑا اطمینان ہوا۔ اس کے بعد کے حالات واقدامات و حالات کے معلوم کرنے کا اشتیاق ہے۔ "قادیانیت" پر ہم نے اپنا تازہ رسالہ بھی آپ کو بھجوایا تھا، امید ہے کہ پہونچا ہوگا۔ ہم بلا ناغہ اور

www.abulhasanalinadwi.org

تخلف دعا کرتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ بھی دعا سے ہماری مدد فرماتے ہوں گے۔

عبدالرزاق صاحب اور نثار الحق کا سلام قبول ہو برابر دعا کرتے ہیں۔ والسلام دعاگو وطالب دعا

۱۳/۴/۱۴۱۸ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 199

Date	25	8	1997

لکھنو

آپ کی موجودگی سے اللہ نے ناگپور کو اس فتنہ سے بچا لیا

محبّ گرامی منزلت داعی اسلام

مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاً و قبولاً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۱۸/ اگست ملکر باعثِ مسرت واطمینان ہوا۔ اس سے پہلے کے مکتوبات بھی مل گئے تھے، اور ان سے صحیح صورتِ حال، آپکی مساعی کے نتائج اور اس فتنے کے کمزور پڑجانے یا ختم ہوجانے کی خبر بھی ملی تھی۔ لیکن جس شخص نے ایسا جرأت مندانہ اور آزادانہ قدم اٹھایا اس کا اب بھی پورا اطمینان نہیں۔

جب پختہ عقیدہ اور حسّاس ضمیر نہ ہو تو وہ سب کچھ اور ہر وقت کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ کیلئے اس فتنے کو فرو فرمادے۔

قادیانیت بہت سر اٹھا رہی ہے اور یہ اسلام کے خلاف ایک بڑی سازش ہے۔ امید ہے کہ آپ نے ہمارا رسالہ پڑھا ہوگا اسکی مزید ضرورت ہو تو بھیجا جا سکتا ہے۔ باقی حکیم مسیح الدین صدیقی کا تردیدی

www.abulhasanalinadwi.org

بیان بھی نظر سے گزرا، معلوم نہیں اس میں کتنی اصلیت اور حقیقت ہے۔ آپ کی موجودگی اور نسبت سے اللہ تعالیٰ نے ناگپور کو اس فتنہ سے بچالیا مگر معلوم نہیں وہ شخص کسی اور شہر کو مرکز بنالے آپ اس پر بھی نظر رکھیں۔

آپ بہت یاد آتے رہتے ہیں روزانہ بلاناغہ دعا کی توفیق ہوتی ہے امید ہے کہ آپ بھی دعامیں یاد کرتے ہوں گے۔ صاحب زادوں کو سلام ودعا کہئے۔ عبدالرزاق صاحب و نثارالحق کا سلام قبول ہو اور درخواست دعا۔ والسلام دعاگو وطالب دعا

۲۰/۴/۱۴۱۸ھ (مولانا)ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 200

Date	15	9	1997

لکھنو

حرم شریف اور مدینہ طیبہ جانا ہوتو

محبّ ومکرم ورفیق سعی ودعوت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۴/ ستمبر پہونچکر باعثِ مسرت ہوا تھا لیکن جواب دینا رہ گیا تھا کچھ ضعفِ صحت اور کچھ مصروفیت، خدا کرے یہ عریضہ آپ کو مل جائے۔

انشاء اللہ آپ کا سفر بڑا مفید و بابرکت رہیگا۔ حرم شریف اور مدینہ طیبہ جانا ہو تو دعا اور سلام میں یاد رکھیں۔ کرشن کانت جی کو ہم نے مبارکباد کا تار ان کے انتخاب کے بعد فوراً دیا تھا آپ کی ملاقات ہو تو ان سے زبانی کہہ دیں۔ ہماری مسرت و توقعات کا بھی اظہار کردیں۔ تعجب ہے کہ ہمارا تار ان کو کیوں نہیں ملا؟ اب آپ کا ملنا اور بات کرنا ہمارا ہی ملنا ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو خیر وعافیت کے ساتھ واپس لائے۔

عبدالرزاق صاحب ونثار الحق کا سلام قبول ہو اور دعا کی درخواست۔

والسلام دعاگو وطالب دعا

۱۴۱۸/۵/۲۲ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 201

Date	27	9	1997

لکھنو

''فخر ہندوستان'' خطاب ملنے پر مبارکباد

محبّ گرامی قدر مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۱۹/ ستمبر ملا۔ اس سے پہلے کے عنایت نامہ سے یہ معلوم ہے کہ آپ ۲۳/ ستمبر کو دہلی سے جدّہ روانہ ہوں گے۔ امید ہے انشاءاللہ عافیت کے ساتھ آپ روانہ ہو چکے ہوں گے۔ احتیاطاً یہ خط پوسٹ کر دیتا ہوں انشاءاللہ واپسی پر ملے گا۔

''فخر ہندوستان'' کا خطاب ملنے پر مبارکباد قبول فرمایئے۔ یہ ہم سب کیلئے اعزاز ہے۔ اَطَالَ اللّٰہُ بَقَائَکُمْ وَکَثَّرَ اللّٰہُ نَفْعَکُمْ

عبدالرزاق صاحب و نثار الحق و مولانا بلال صاحب کا سلام و مبارکباد قبول ہو۔ والسلام دعاگو وطالب دعا

۲۲/۵/۱۴۱۸ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 202

Date	24	11	1997

لکھنو

آپ کا آنا مبارک ہوا

محبّ گرامی قدر داعی الی اللہ مولانا پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کے تشریف لے جانے کے بعد ڈاک کے ذخیرہ میں آپ کا ۲۸/ اکتوبر کا لکھا ہوا عنایت نامہ ملا۔

کیونکہ اس میں جوابی لفافہ رکھا ہوا تھا اسلئے جواب دیا جارہا ہے، امید ھے کہ آپ بخیریت پہونچ گئے ہوں گے۔ آپ کا آنا مبارک ہوا، جلسہ بھی بہت کامیاب رہا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو صحت عزت اور افادیت کے ساتھ رکھے دعا میں یاد رکھیں ہم تو برابر دعا کرتے رہتے ہیں۔

والسلام مخلص

بقلم مسعود حسن (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 203

Date	11	2	1998

آپ کے خیالات سے ہماری جوہم آہنگی

محبّ گرامی قدر ورفیق اعزواقرب مولاناپاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید ہے کہ مزاج بخیر ہوں گے۔ڈاک کے ڈھیر میں جو رمضان میں جمع ہو گئی تھی اور اس کا جواب نہیں دیا جا سکا تھا۔اور بعد کے آئے ہوئے خط میں آپ کے دو خطوط ملے آپ کے خیالات سے ہماری جو ہم آہنگی اور ذہنی اتفاق ہے اس سے آپ خود بھی واقف ہیں ایسا ذہنی توارد کم کسی شخصیت سے ہو گا۔

آپ نے اس خط میں جس میں تاریخ درج نہیں ہے۔ لیکن عید کے متصلاً بعد لکھا گیا ہے۔الیکشن کے بارے میں جو تحریر فرمایا ہے۔اور جس کو سرخ لکیر سے گھیر دیا گیا ہے۔اس سے بھی اتفاق ہے خدا کرے یہ سیکولر اور غیر متعصب جماعتیں متحد ہو جائیں۔اور ملک کو تباہ ہونے سے بچائیں۔

ملک کے ابتدائی اور مخلص رہنماؤں نے ملک کے لئے جو تین بنیادی اصول طے کئے تھے۔ وہی اس ملک کے لئے بقا اور سلامتی کی ضمانت ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

۱۔ ایک جمہوریت

۲۔ دوسرے نامذہبیت۔SECULARISM

۳۔ اور عدم تشدد

اگر ان کی خلاف ورزی کی گئی تو ملک تباہ ہو جائے گا۔ جعفر شریف صاحب سے ابھی کوئی ملاقات نہیں ہوئی۔ ملاقات ہوئی تو خیر مقدم کہیں گے۔ خدا کرے آپ کی سہولت کے مطابق آپ سے لکھنؤ میں ملاقات ہو جائے۔ یا ہمارا بمبئی آنا ہوا تو وہاں ملاقات ہو

آپ کیلئے منزل پڑھنے کے بعد برابر دعا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و عزت و حرمت کے ساتھ رکھے۔ عبدالرزاق صاحب، و نثار الحق کا سلام قبول ہو دل سے برابر دعا کرتا ہوں۔

والسلام　　دعاگو و طالبِ دعا

۱۳/۱۰/۱۴۱۸ھ　　ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 204

Date	19	2	1998

اس کا پورا اثر ہوا ہوگا

محبّ گرامی منزلت ورفیق فکر و عمل مولانا پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ کے ایک تازہ خط کے جواب میں جو عید بعد لکھا گیا تھا۔ خط لکھوایا جاچکا تھا۔ آپ کا ۳؍ جنوری ۹۸ء کا لکھا ہوا ایک جوابی لفافہ ملا۔ جس میں آپ نے اپنے اور انیس چشتی صاحب کے سفر دہلی کے تاثرات لکھے تھے۔

الحمدللہ کہ آپ نے "پیام انسانیت" کے شروع ہی میں تقریر فرمائی انشاء اللہ اس کا پورا اثر ہوا ہوگا۔ اس خط میں آپ نے اپنی بعض علالتوں کا بھی ذکر کیا ہے اور سردی کی بھی شکایت کی ہے۔

انشاءاللہ اب طبیعت اچھی ہوگی۔ خدا کرے آپ سے کسی قریبی وقت میں سہولت کے ساتھ ملاقات ہو۔ عبدالرزاق صاحب اور نثار الحق کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو وطالبِ دعا

ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 205

Date	4	3	1998

لکھنو

تواضع اور خاکساری کا اظہار کیا

محبّ مکرم ڈاکٹر منشاءالرحمٰن خاں صاحب منشاء

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ بلکہ خوشخبری نامہ جو ۲۰ر فروری کو لکھا گیا اور سپردِ ڈاک کیا گیا۔ کل ۳ر مارچ کو نظر سے گزرا۔

آپ کے یاد کرنے اور مبارکباد کے قصیدہ سے مسرت ہوئی، منشاء الٰہی تھا کہ خود مولانا پاریکھ صاحب سے ابھی چند منٹ پہلے ۴ر مارچ کی صبح کو ٹیلیفون کے ذریعہ بات ہو گئی اور ہم نے ان کو ذاتی اور زبانی مبارکباد دی انہوں نے تواضع اور خاکساری کا اظہار کیا۔

آپ کی نظم میں اس ناچیز کا بھی بڑا ذکر ہے اور ویسے بھی مدح اور قصیدہ خوانی کی چیزیں رسالے میں شائع نہیں ہوتیں، اس لئے اس سے معاف رکھیں۔ آپ خود بھی مبارکباد قبول کریں۔ اللہ تعالیٰ مولانا پاریکھ صاحب کی عمر و صحت اور توفیق میں برکت عطا فرمائے۔ اور ان سے بڑا فیض پھیلے۔ ہمیں بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ والسلام دعاگو

۴ر۱۱ر۱۴۱۸ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 206

Date	10	3	1998

لکھنو

دانشمندانہ اور اجتماعی اقدام

محبّ و محبوب گرامی قدر مولانا پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقا و قبولا

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

اس وقت آپ کا فیکس سے بھیجا ہوا عنایت نامہ سامنے ہے۔ اس کے بعد ایک عنایت نامہ اور ملا، جو پہلوان افتخار احمد کے بارے میں ہے وہ ابھی پہنچے نہیں، پہنچیں گے تو ان سے مناسب اور مفید گفتگو کی جائے گی اور ان کو ضروری نصیحتیں بھی کی جائیں گی۔

ہم پرسوں ۸/ مارچ کو جودھ پور سے دہلی ہوتے ہوئے واپس ہوئے، اس سفر میں ضعف بہت بڑھ گیا تھا چند قدم چلنا بھی مشکل تھا گر جانے کا خطرہ ہوا، دہلی میں چکّر بھی آنے لگا تھا، اور ڈر ہوا کہ کہیں کوئی حادثہ نہ پیش آئے اور رفیق سفر محمد رابع سلمہ کو پریشانی نہ اٹھانی پڑے۔

یوں سفر الحمد للہ مفید اور مؤثر ہوا، آپ کی غیر موجودگی محسوس ہوئی لوگ آپ کے بھی مشتاق تھے۔ خدا کرے پھر کبھی آپ کا اُس طرف جانا ہو کام کا بڑا میدان ہے۔

ملک کا جو سیاسی اور انتظامی مستقبل نظر آرہا ہے وہ عمومی طور پر

www.abulhasanalinadwi.org

ملک کیلئے اور خصوصی طور پر ملت اسلامیہ کیلئے بڑا اندیشناک اور تشویش انگیز ہے۔

جن قائدین نے ملک کیلئے تین اصول اور شرطیں مقرر کی تھیں وہ بڑے حقیقت پسند اور دور بین تھے ایک یہ کہ اس ملک کی قیادت آزادی اور بقا کیلئے تین شرطیں ہیں۔

ا۔ جمہوریت ۲۔ نا مذہبیت ۳۔ عدم تشدد

حقیقت یہ ہے کہ یہ ملک ان تینوں کی پابندی کے بغیر قلیل مدت تک بھی نہیں چل سکتا۔ یہاں فوراً Civil War شروع ہو جائیگی اس وقت اس حقیقت کے اعلان کی بڑی ضرورت ہے۔ جہاں تک علم ہوا ہے۔ جس جماعت کے اقتدار میں آنے کی امید اور قرائن ہیں ۔وہ مسلمانوں کے سلسلہ میں اور ان کے شرعی فرائض اور عمل میں مداخلت کا پورا ارادہ رکھتی ہے۔

پرسنل لاء کا مسئلہ تو الگ رہا۔ آزاد مذہبی تعلیم اور اسلامی مکاتب ومدارس تک کے بارے میں اس کے خطرناک منصوبے ہیں۔

لکھنو، دہلی میں یونس سلیم صاحب سے ملاقات ہوئی تھی۔ وہ چاہتے ہیں کہ ہم تینوں ایک جگہ بیٹھ کر ملک کی صورت حال کا صحیح جائزہ لیں اور اس سلسلہ میں دانشمندانہ اور اجتماعی اقدام کو سوچیں۔ اس کیلئے اگر

www.abulhasanalinadwi.org

ضرورت ہو تو اعلیٰ ذمہ داروں سے ملاقات کی جائے۔ اور ملک کے ساتھ مخلصانہ تعلق کی روشنی میں اور خیر خواہانہ مشورہ دیا جائے۔ خدا کرے کہیں یہ ملاقات ہو جائے اور کام کا نقشہ سوچا جائے۔

آپ سے ٹیلیفون پر گفتگو سے معلوم ہوا کہ الحمدللہ آپ کی صحت بہتر ہے اور اہلیہ صاحبہ بھی پہلے سے بہتر ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کو پوری صحت و قوت عطا فرمائے۔ ہمارا قیام ابھی عیدالاضحیٰ تک بظاہر لکھنو رائے بریلی رہیگا۔ خدا کرے جلد آپ کا ہمارا ملنا ہو جائے۔ مستقبل بڑا تاریک اور تشویشناک ہے۔ عبدالرزاق و نثار الحق کا سلام قبول ہو۔ والسلام دعاگو و طالب دعا

۱۰/۱۱/۱۴۱۸ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 207

Date	11	3	1998

لکھنو

آپ کا تعاون اور اعانت بھی شامل ہے

محبّ ورفیق گرامی قدر مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقا

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

افتخار احمد پہلوان کل ۱۰ر مارچ کو آئے آپ کا خط اور بہت سے تحائف لائے۔ تھوڑی دیر بیٹھ کر وہ اپنے وطن گلولی چلے گئے۔ ہمیں ان کا وہ طرزِ عمل جو آپکے ساتھ رہا ہے پسند نہیں آیا اور ہم نے ان کے سامنے اس پر تنقید بھی کی۔

اس سے خوشی ہوئی کہ وہ حج کو جارہے ہیں اور اس میں آپ کا تعاون اور اعانت بھی شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اصلاح فرمائے۔

یہ معلوم کر کے مسرت اور قدرے اطمینان ہوا کہ اہلیہ صاحبہ کو افاقہ ہے اور ان کی صحت ترقی کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کلّی عطا فرمائے ہمارا بہت بہت سلام کہیئے، ہم انشاءاللہ ان کی صحت کیلئے دعا کرتے رہیں گے۔

خدا کرے ملک اور اس سے بڑھ کر ملت نئی آزمائشوں میں مبتلا نہ ہو، ضرورت ہے کہ حکومت بن جانے کے بعد ہماری آپ کی ملاقات

www.abulhasanalinadwi.org

ہو اور ہم آپ اور یونس سلیم صاحب اور کوئی چوتھا آدمی جو مناسب ہو، ذمہ داران حکومت سے ملے اور ان کو مخلصانہ اور جرأت مندانہ مشورہ دیں کہ ملک کو تباہی اور انتشار اور مسلمان اقلیت کو پریشانی اور محاذ آرائی سے بچائیں اور کوئی غیر ضروری اور غیر مفید قدم نہ اٹھائیں۔

خدا کرے آپ کی اور ہماری جلد ملاقات ہو اور ہم حالات کا جائزہ لیں، عبدالرزاق صاحب و نثار الحق کا سلام قبول ہو، امی کو بھی بہت بہت سلام۔ والسلام دعاگو و طالب دعا

۱۱/۱۱/۱۴۱۸ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 208

Date	26	3	1998

لکھنو

محبانہ تاثرات کا اظہار فرمایا ہے

محب گرامی قدر ورفیق گرامی مرتبت مولانا عبدالکریم صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عمر کی درازی کی علامت ہیکہ ابھی ابھی ٹیلیفون پر آپ سے بات ہوئی۔ اور ابھی ابھی آپ کا فیکس پڑھا کہ اچانک ڈاک میں سے ۱۷ر مارچ کا آپ کا مکتوب پڑھا۔

آپ نے جودھ پور کے سفر پر محبانہ تاثرات کا اظہار فرمایا ہے اس سفر میں طبیعت پر ضعف کا بڑا غلبہ رہا۔ اللہ نے بخیریت دہلی ہو کر واپس فرمادیا۔

باقی خط میں آپ نے جن تاثرات اور حقائق کا اظہار فرمایا ہے ان میں اکثر سے یا کل سے اتفاق ہے مطلع اور زیادہ صاف ہو جائے اور اندازہ ہو کہ گفتگو کرنا مفید ہوگا، تو انشاءاللہ ہم آپ ملیں گے۔

اس خط کو اپنے خط کی رسید سمجھیں۔ باقی عند الملاقات۔

والسلام دعاگو وطالب دعا

۲۶/۱۱/۱۴۱۸ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 209

Date	20	4	1998

آپ سے ملے ہوئے بہت دن ہوگئے

محبّ حبیب واکبّ ورفیق عزیز واعزّ زادہ اللہ تاثیراً وقبولاً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۷/اپریل، مصروفیت علالت وضعف کی وجہ سے جوادھر کچھ عرصہ سے لاحق ہے، آج ۲۰/اپریل کو جواب کیلئے نکالا۔ جواب کے اس تاخیر کی معافی چاہتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ معاف فرمائیں گے۔

جہاں تک اس ملاقات کا تعلق ہے جس کا خط میں تذکرہ کیا گیا تھا وہ ابھی مناسب نہیں معلوم ہوتی معلوم نہیں اس کا کیا ردّ عمل ہو؟ اور پریس میں کیا قیاس آرائیاں؟ پرسنل لاء کے سلسلے میں شاید کوئی ملاقات مناسب سمجھی جائے، اسکی افادیت کے بارے میں بھی ابھی تردّد ہے اس وقت احتیاط ہی مناسب ہے بعد میں غور کرلیا جائے گا۔

دہلی کے سفر کے بارے میں کچھ تردّد پیدا ہو گیا ہے۔ ہمارے ضعف کو دیکھتے ہوئے عزیز رفقاء کی رائے اس سے معذرت کردینے کی ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

۲۶/اپریل کو علی گڑھ میں "دینی تعلیمی کونسل" کا سالانہ جلسہ ہے جسکی ہمیں صدارت کرنی ہے۔اسکا بہت اعلان ہو چکا ہے۔دور دور سے لوگ شرکت کیلئے آئیں گے۔ وہاں جانا پڑے گا، اللہ تعالیٰ خیریت سے لے جائے اور واپس لائے۔

آپ سے ملے ہوئے بہت دن ہو گئے۔ خیال ہے کہ مئی میں کچھ دن آرام کیلئے محمد بھائی کے یہاں ٹھہر جائیں۔ان کا ٹیلیفون بھی آیا تھا اس وقت آپ بھی قریب میں ہو جائیں گے۔ ڈاکٹر قمرالدین صاحب بھی آجائیں گے۔

آپ نے اہلیہ صاحبہ کا حال نہیں لکھا امید ہے کہ اب صحت اور بہتر ہو گی۔ ہمارا سلام بھی پہنچائیں۔صاحب زادوں کو بھی سلام و دعا۔ عبدالرزاق صاحب و نثار الحق کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو وطالب دعا

۲۲/۱۲/۱۴۱۸ھ (مولانا)ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 210

Date	28	4	1998

لکھنو

وزیراعظم سے رابطہ رکھیں

محبّ احب وصدیق اکرم مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب اطال اللہ بقاہٗ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

کل ۲۷/اپریل کو علی گڑھ سے لکھنو واپسی ہوئی تو آپ کا مفصل عنایت نامہ جس پر تاریخ درج نہیں ہے ملا، الحمد للہ آپ سے دہلی میں مفصل ملاقات اور گفتگو ہوئی۔

محترمی یونس سلیم صاحب بھی ملے۔ اس سلسلہ میں اب کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں آپ بذاتِ خود وزیراعظم سے رابطہ رکھیں اور ملتے رہیں، تو بہت مفید ہوگا۔ ان کو مثبت اور مخلصانہ مشورہ دیں، کہ وہ ملک کی تعمیر وترقی کا اور باہمی اعتماد واحترام کا کام کریں، شاید اس سے ان کے رویہ اور عزائم میں فرق پڑے، یہ کام سب سے بہتر آپ ہی کر سکتے ہیں، مقاطعہ کے بجائے ملاقات اور مشورہ زیادہ مفید ہوگا۔

لَعَلَّ اللّٰهَ يُحدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْراً

ہمارے لئے جو آزمائش پیدا ہوگئی ہے اس کی جتنی فکر آپ کو ہے وہ تو تعلق کے مطابق ہے، معلوم نہیں ہمارے دہلی سے آنے کے بعد

www.abulhasanalinadwi.org

اس میں کیا پیش قدمی ہوئی؟ کاش کوئی قمر کاظمی سے ملتا اور ان کو اس دعوی کے واپس لینے پر آمادہ کرتا۔ ممکن ہے آپ نے کچھ سوچا ہو۔ اللہ تعالیٰ جلد عزت کے ساتھ اس سے نجات دے، آپ دعا اور دوا کرتے رہیں۔

عبدالرزاق صاحب اور نثار الحق کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو و طالب دعا

۳۰/۱۲/۱۴۱۸ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 211

Date			

مرکز نظام الدین

حضرات ارکانِ شوریٰ جماعت تبلیغ مرکز نظام الدین

جمع الله کلمتهم والف بین قلوبهم ووفقهم لمایحب ویرضیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

تبلیغی دعوت اور جدوجہد کی جو اہمیت وعظمت دل میں ہے اور اس کے جو احسانات خود اپنی ذات پر ہیں، پھر اس کو اس عہد میں عالم اسلام میں جو مقبولیت عنداللہ وعندالْخَلْق حاصل ہے اور اس کے جو اثرات وبرکات عینی مشاہدہ وتجربہ میں ہیں اس کی بنا پر ایک اضطراری حالت میں لیکن توفیق الٰہی سے بہت ادب کے ساتھ دو باتیں عرض کرنے پر اضطراراً واختیاراً لکھی جارہی ہیں۔

نوٹ:۔ قارئین کی معلومات کے لئے عرض ہے کہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب مدظلہ کا تعلق حضرت مولانا الیاس صاحبؒ کی دعوت اصلاح وتبلیغ سے خوب سے خوب تر رہا ہے آپ کی وفات کے بعد آپ کے صاحبزادہ حضرت مولانا محمد یوسف صاحبؒ کے ساتھ پاریکھ صاحب نے مرکز میں رہ کر خاصہ وقت گذارا ہے۔ یہ ۱۹۴۸ء تا ۱۹۵۰ء کی بات ہے، حضرت مولانا محمد یوسف صاحبؒ کی ۲/اپریل ۱۹۶۵ء میں وفات کے بعد جماعت کی امارت حضرت مولانا انعام الحسن صاحبؒ کے حصہ میں آئی۔ اور اس بزرگ شخصیت سے اللہ نے خوب کام لیا اور دعوت تبلیغ واصلاح کے کاموں میں مزید ترقی ہوئی اور الحمدللہ ایسی ترقی ہوئی کہ پوری دنیا میں یہ دعوت پھیل گئی۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

www.abulhasanalinadwi.org

(۱) ایک تو یہ کہ ہر قیمت پر ایثار و قربانی کر کے ارکان شوریٰ اور ذمہ دارانِ جماعت جن کا انتخاب حضرت جی رحمتہ اللہ علیہ کی وفات پر ہوا وحدت واتفاق قائم رکھیں چاہے اس کی جو بھی قیمت ادا کرنی پڑے، اس وقت ساری دنیا کی نگاہیں محسن واعداء سب کی اس پر لگی ہوئی ہیں، محبین و مخلصین بھی چاہتے ہیں کہ اس وحدت میں ذرا بھی رخنہ نہ پڑے اور شماتتِ اعداء کو کوئی موقع نہ ملے، شیطان بھی تاک میں ہے اور حاسدین و معاندین بھی کہ کسی طرح اس شیرازہ میں رخنہ پڑ جائے، اور محسنین و مخلصین کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ وفاق و تعاون قائم رکھے۔

(۲) دوسری اہم بات یہ ہے جو تجربہ و بصیرت حالات سے واقفیت اور پورے خلوص و اعتماد کے ساتھ لکھی جا رہی ہے کہ اب امارت

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ کے تحت دنیا میں آئے ہوئے ہر انسان کی وفات ہونی ہے، اس قدرتی فیصلہ کے تحت حضرت مولانا انعام الحسن صاحبؒ بھی اللہ کے دربار میں ۱۰ر جون ۱۹۹۵ء کو طلب فرما لئے گئے، اس کے بعد تبلیغ کے شورائی نظام میں "نئے امیر" کا انتخاب آسانی سے نہیں ہو پا رہا تھا، خاصہ وقت اسی طرح گذر گیا کہ اچانک دہلی سے مولانا احمد علی قاسمی صاحب جنرل سیکریٹری آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت نے فون پر مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب مدظلہ کو اطلاع دی کہ دعوت اصلاح و تبلیغ کی امارت کا مسئلہ طے کرنے کیلئے اکابرین جماعت کا ایک قافلہ لاہور جا رہا ہے۔ لاہور میں فیصلہ ہو گا کی امارت کس کے سپرد کی جائے؟ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

www.abulhasanalinadwi.org

یا وفاق کے بارے میں جو فیصلہ کریں وہ دہلی اور مرکز نظام الدین ہی میں ہو، اسکے لئے ہر گز پاکستان کا سفر نہ کریں اور نہ وہاں اسکے بارے میں کوئی فیصلہ اور تنظیم ہو، ایک تجربہ کار اور تھوڑی سی سیاسی اور تاریخی بصیرت رکھنے والے انسان کی حیثیت سے لکھا جاتا ہے کہ پھر ہندوستان میں ہی نہیں سارے عالم میں کام مشکل ہو جائے گا، یہاں وہ ایک پاکستانی تحریک قرار پائے گی اور وہاں اس سے سیاسی اور جماعتی فوائد حاصل کئے جائیں گے اور پھر بنگلہ والی مسجد میں جو اللہ کی نصرت وروحانیت ہے وہ کہیں نہیں ملے گی۔

یہ دونوں باتیں اور حقائق نری مجبوری سے اپنا دینی فریضہ اور قدیم تعلق کا تقاضہ سمجھ کر لکھی جارہی ہیں۔ والغیب عند اللہ تعالیٰ

مخلص ودعاگو (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

لاہور جاکر امارت کے فیصلہ کرنے سے بلاوجہ جماعت کی پیشانی پر سیاسی اور ملکی دھبہ لگتا اسلئے بہت سے خیر خواہوں اور حالات پر گہری نظر رکھنے والوں کا مشورہ ہوا کہ "اکابرین جماعت کو لاہور جاکر امارت کا فیصلہ کرنے سے کسی طرح روکا جائے اور یہ کام صرف اور صرف حضرت مولانا علی میاں صاحب مدظلہ ہی کر سکتے ہیں اسلئے کہ داعی اصلاح و تبلیغ حضرت مولانا محمد الیاس صاحبؒ سے آپ کا خاص الخاص تعلق اور ربط رہا ہے یہ باتیں سن کر مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب مدظلہ نے دہلی والوں سے کہا کہ۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

www.abulhasanalinadwi.org

لکھنو جا کر آپ لوگ حالات سے آگاہ کر کے مولانا علی میاں صاحب مدظلہ کے ذریعہ انھیں روکنے کی کوشش کریں لیکن دہلی والوں نے کہا کہ آپ تو حضرت والا کے خلیفہ و مجاز ہیں اسلئے یہ کام آپ ہی کو کرنا ہو گا۔ مولانا پاریکھ صاحب مدظلہ نے اپنے مرشد حضرت مولانا علی میاں مدظلہ کو حالات سے باخبر کیا تو حضرت مولانا علی میاں صاحب مدظلہ نے فوراً جماعت کے "ارکانِ شوریٰ" کے نام ایک خط لکھا جسے ہاتھوں ہاتھ جماعت دعوت و تبلیغ کے ذمہ داروں تک " حضرت نظام الدین دہلی" پہنچا دیا گیا اور الحمدللہ "ارکانِ شوریٰ" کا لاہور جانا ملتوی ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے جماعت کو اختلاف کی آزمائش سے محفوظ رکھا اور اس خط کی اصل فوٹو کاپی بھی اگلے صفحات پر آپ ملاحظہ فرمائیں گے امید ہے کہ قارئین کو اس وضاحت کی روشنی میں مذکورہ خط پڑھنے اور واقعہ کو سمجھنے میں آسانی ہو گی۔ (مرتب)

www.abulhasanalinadwi.org

بسم الله الرحمن الرحيم

أبو الحسن علي الحسني الندوي
Abul Hasan Ali Nadwi
ندوة العلماء
لكهنؤ، الهند

حضرات ارکان شوریٰ جماعت تبلیغ مرکز نظام الدین جمع اللہ کلمتہم والف بین قلوبہم وفقہم لما یحب ویرضی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تبلیغی دعوت اور جد وجہد کی جو اہمیت وعظمت دل میں ہے اور اس کے جو احسانات خود اپنی ذات پر ہیں، پھر اس کو اس عہد میں عالم اسلام میں جو مقبولیت عند اللہ وعند الخلق حاصل ہے اور اس کے جو اثرات وبرکات عینی مشاہدہ وتجربہ میں ہیں اس کی بنا پر ایک اضطراری حالت میں لیکن توفیق الٰہی سے بہت ادب کے ساتھ دو باتیں عرض کرنے پر اضطراراً واختیاراً لکھی جا رہی ہیں۔

(۱) ایک تو یہ کہ ہر قیمت پر اور ہر ایثار وقربانی کر کے ارکان شوریٰ اور ذمہ داران جماعت جن کا انتخاب حضرت جی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات پر ہوا وحدت واتفاق قائم رکھیں چاہے اس کی جو بھی قیمت ادا کرنی پڑے، اس وقت ساری دنیا کی نگاہیں محسن واعداد سب کی اس پر لگی ہوئی ہیں، محبین ومخلصین بھی چاہتے ہیں کہ اس وحدت میں ذرا بھی رخنہ نہ پڑے اور شماتت اعداء کو کوئی موقع نہ ملے، شیطان بھی تاک میں ہے اور حاسدین ومعاندین بھی کہ کسی طرح اس شیرازہ میں رخنہ پڑ جائے، اور محبین ومخلصین کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ وفاق وتعاون قائم رکھے

(۲) دوسری اہم بات یہ ہے جو تجربہ وبصیرت حالات سے واقفیت اور پورے خلوص واعتماد کے ساتھ لکھی جا رہی ہے کہ اب امارت یا وفاق کے بارے میں جو فیصلہ کریں وہ دہلی اور مرکز نظام الدین ہی میں ہو، اسکے لئے ہرگز پاکستان کا سفر نہ کریں اور نہ وہاں اسکے بارے میں کوئی فیصلہ اور تنظیم ہو، ایک تجربہ کار اور تھوڑی سی سیاسی اور تاریخی بصیرت رکھنے والے انسان کی حیثیت سے لکھا جاتا ہے کہ پھر ہندوستان میں ہی نہیں سارے عالم میں کام مشکل ہو جائے گا، یہاں وہ ایک پاکستانی تحریک قرار پائے گی اور وہاں اس سے سیاسی اور جماعتی فوائد حاصل کئے جائیں گے اور پھر بنگلہ والی مسجد میں جو اللہ کی نصرت وروحانیت ہے وہ کہیں نہیں ملے گی۔

یہ دونوں باتیں اور حقائق نہری مجبوری سے اپنا دینی فریضہ اور قدیم تعلق کا تقاضہ سمجھ کر لکھی جا رہی ہیں۔ والغیب عند اللہ تعالیٰ۔

مخلص ودعاگو

ابو الحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 212

Date	8	7	1998

کتاب الٰہی پر آپ کی نظر گہری اور مخلصانہ ہے

محبّ احب واعزّ جناب مولانا پاریکھ صاحب زیدت مکارمہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

مکتوب گرامی مورخہ ۲۳؍جون مع انٹرویو کے پہونچ کر باعث مسرت وعزت ہوا۔ آپ کے اور آپ کے اِس محبّ وقدردان کے افکار و خیالات میں جواشتراک و توارد ہے وہ مشکل سے دو دوستوں اور معاصرین میں ہوگا۔ خدا کرے اس انٹرویو کی اشاعت ہوئی ہو اور وہ چشم کشا ثابت ہو۔ خاص طور پر کتابِ الٰہی پر آپ کی نظر ماشاء اللہ گہری اور مخلصانہ ہے۔

ہم اپنی باعزت طریقے پر مقدمہ سے رہائی اور آزادی پر آپ کو مبارکباد دیتے ہیں۔ آپ کو اسکی جس قدر فکر تھی وہ کم لوگوں کو ہوگی۔ معلوم نہیں وقت پر آپ کو اسکی اطلاع ہوئی یا نہیں؟ اِس میں آپ کی عنایت کی ہوئی رقم بھی جو اہل حاجت کو دی گئی ضرور مفید ثابت ہوئی ہو گی۔

اللہ تعالیٰ آئندہ بھی ایسے اتہامات اور سازشوں سے محفوظ

www.abulhasanalinadwi.org

رکھے۔ جسٹس صاحب جنھوں نے اس سلسلہ میں بہت مدد کی تین مرتبہ رائے بریلی اور لکھنو میں ملے۔ آپ بھی ان کے لئے دعا کیجئے۔ مولانا مجاہد الاسلام صاحب کیلئے آپ خصوصیت سے دعا کریں وہ بڑے صاحبِ علم اور فقیہ آدمی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت و عمر عطا فرمائے۔

حاجی عبدالرزاق صاحب و نثار الحق ندوی دست بستہ سلام عرض کرتے ہیں۔

والسلام　　دعاگو و طالب دعا

۱۲/ ربیع الاوّل ۱۴۱۹ھ　　(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

نوٹ:۔ اس تحسینی خط کی اصل کاپی بھی اگلے صفحہ پر دیکھی جاسکتی ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Phones: 73864, 72336, 72338

Abul Hasan Ali Nadwi
P. O. BOX, No. 93, NADWATUL ULAMA,
LUCKNOW—226 007. U. P. (INDIA)

أبو الحسن علي الحسني الندوي
ندوة العلماء - لكهنؤ - الهند

التاريخ: ۱۲/۳/۱۴۱۹ھ

Ref:

محب احب و اعزّ [illegible] مولانا پاریکھ صاحب زیدت مکارمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ [illegible] گرامی مورخہ ۲۳ جون مع انٹرویو کے پہونچکر باعث مسرت و عزت ہوا۔ آپکے اور آپکے اس محب و قدردان کے افکار و خیالات میں جو اشتراک و توارد ہے وہ مشکل سے دو دوستوں اور معاصرین میں ہوگا۔ خدا کرے اس انٹرویو کی اشاعت ہوتی اور وہ چشم کشا ثابت ہو۔ خاص طور پر کتاب الٰہی پر آپ کی نظر مانشاء اللہ گہری اور مخلصانہ ہے۔

ہم اپنی باعزت طریقہ پر مقدمہ کے رہائی اور آزادی پر آپکو مبارکباد دیتے ہیں۔ آپکو اسکی جس قدر فکر تھی وہ کم لوگوں کو ہوگی۔ معلوم نہیں وقت پر آپکو اسکی اطلاع ہوئی یا نہیں؟ اسمیں آپکی عنایت کی ہوئی رقم بھی جو اہل حاجت کو دی گئی، [illegible] ثابت ہوئی ہوگی۔

www.abulhasanalinadwi.org

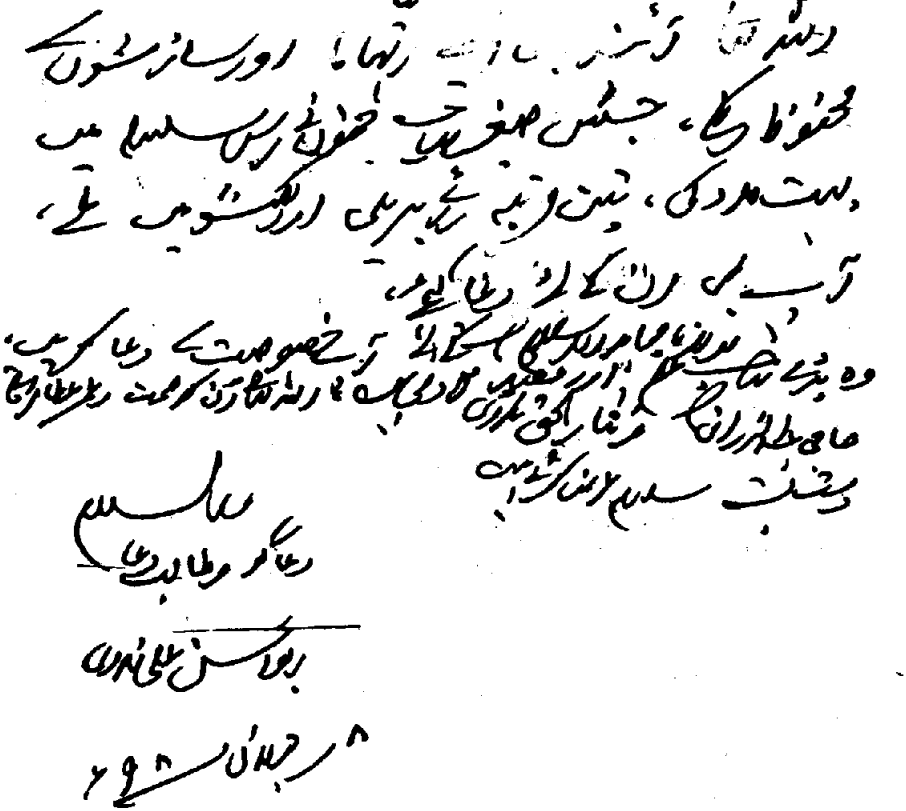

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 213

Date	3	8	1998

رائے بریلی

دھلی میں جلسہ کا ھونا بھت ضروری ھے

محبّ عزیز واعزّ ورفیق قریب واقرب مولاناپاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

عنایت نامہ مورخہ ۲۰/جولائی پہنچ گیا تھا۔ لیکن صحت کی خرابی اور ضعف ومصروفیت کی وجہ سے دیر میں پڑھنے کا موقع ملا۔ جس کی معافی چاہتے ہیں۔

آپ نے بڑا اچھا کیا کہ پانڈے صاحب کے انتقال کے بعد جو کچھ دہلی میں مشورے اور تنظیمات ہوئیں ان سے مطلع فرمایا۔ اس سے فائدہ اٹھایا جائے گا۔

دہلی میں جلسہ کا ہونا بہت ضروری ہے لیکن معلوم نہیں ۲۶، ۲۷/ستمبر کو ہم ہندوستان میں ہوں گے یا نہیں؟ عمّان شرق اردن میں ایک جلسہ ہے۔ ادھر سے بہت اصرار ہے مگر ہم نے ابھی جانے کا فیصلہ نہیں کیا۔ صحت طویل سفر کی متحمّل نہیں اگر جانا نہ ہوا اور غالبًا آخر ستمبر میں ہندوستان ہی رہنا ہوگا۔ انشاء اللہ شرکت کی کوشش کی جائے گی۔ آپ اوائل یا وسط ستمبر میں یاد دلادیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

جلسہ کی ضرورت واہمیت واضح ہے۔ آکسفورڈ بھی شروع ستمبر میں جانا ہوتا ہے۔ لیکن غالباً اس وقت تک واپسی ہو جائے گی۔ اب یہ زحمت آپ ہی گوارہ فرمائیں کہ جلسہ سے ہفتہ دو ہفتہ پہلے یاد دلادیں۔

آپ نے اپنی جو معذوریاں لکھی ہیں تقریباً وہ سب ہمارے ساتھ بھی ہیں اس لئے ایک رفیق کا ساتھ رہنا ضروری ہوتا ہے۔ کموڈ بھی ضروری ہے۔ پیشاب تین تین گھنٹے پر ضرور لگتا ہے۔

عبدالرزاق صاحب و نثار الحق ندوی کا سلام قبول ہو۔ دل سے نام لے کر دعا کرتے ہیں۔

والسلام　　دعاگو و طالب دعا

۱۰/۴/۱۴۱۹ھ　　(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 214

Date	22	9	1998

آپ کے غیر موجودگی کا بہت احساس رہا

محبّ گرامی قدر ورفیق محترم مولانا پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاً و قبولاً

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

کل ہی آپ کا گرامی نامہ مورخہ ۱۳/ ستمبر ملا، مسلم پرسنل لاء کا جلسہ پرسوں ہی اتوار کو ختم ہوا۔ بمبئی کے اجلاس کے التواء اور تاخیر کو سب نے منظور کیا، آپ کے غیر موجودگی کا بہت احساس رہا۔ کاش کہ آپ شریک ہوتے اور مزید رھنمائی ملتی۔

آپ نے جن حقائق کی طرف متوجہ کیا ہے۔ وہ سب قابل توجہ اور اہم ہیں اگر یہ خط پہلے آگیا ہوتا تو مجلس میں پیش کردیا جاتا، اب ہم اسکو محفوظ رکھتے ہیں انشاء اللہ بورڈ کے جن ذمہ داروں کو دکھا سکیں گے ان کو دکھائیں گے۔

آپ کا خط عزیزی رابع کے متعلق ملا الحمد للہ انکا آپریشن کامیاب رہا آج کل آرام کررہے ہیں۔

آپ کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ نے دہلی کے سفر سے معافی دے دی صحت بہت کمزور اور ڈاک اور کاموں کی بڑی کثرت ہے، وہاں

www.abulhasanalinadwi.org

کئی جگہ جانے اور تقریبات میں شرکت کرنی پڑتی، مدراس کا ارادہ باقی ہے، کچھ قرآن مجید کی نسبت سے کچھ وہاں لوگوں کے اصرار سے، تعلقات کی بناء پر جانے کا ارادہ کرلیا ہے۔ لکھنو سے براہ راست مدراس انشاء اللہ روانگی ہو گی۔ آپ کی تشریف آوری اور شرکت سے بڑی تسکین اور اطمینان ہو گا، اللہ تعالیٰ خیریت سے پہونچائے اور ملائے۔

والسلام دعاگو وطالب دعا

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 215

Date	20	10	1998

قابل قدر کتاب تعلیم الحدیث حصّہ دوّم

رفیق گرامی قدر وداعی عظیم النفع مولانا پاریکھ صاحب اطال اللہ بقاءہٗ و عمّم نفعہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

بڑی ندامت اور اعتراف و کوتاہی کے ساتھ لکھا جارہا ہے کہ آپ کی قابل قدر کتاب "تعلیم الحدیث حصہ دوم" پر جسکی فہرست مضامین اور کتاب کا کچھ حصہ آپ نے ارسال فرمایا تھا، کچھ لکھنے کی توفیق بہت دیر میں ملی۔

بیرونِ ہند کا ایک سفر پھر مدراس کا ایک سفر اور صحت کی ناہمواری مانع رہی، بالآخر اللہ تعالیٰ نے توفیق دی اور کچھ لکھنے کی نوبت آئی، جس سے کتاب کا حق تو نہیں ادا ہوتا، مگر اس کام کے ثواب وسعادت میں برائے نام حصہ ہو جاتا ہے۔ خدا کرے آپ کو پسند آئے۔

حاجی عبدالرزاق صاحب و نثار الحق صاحب کا سلام قبول ہو، دعا کی درخواست۔ والسلام دعاگو و طالب دعا

۲۸ر جمادی الثانی ۱۴۱۹ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 216

Date	20	10	1998

گرانقدر مقدمہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی اَمَّابَعْد!

راقم کو یہ لکھنے میں مسرت بلکہ ایک طرح کی عزت حاصل ہو رہی ہے کہ وقت کی دینی واصلاحی جدوجہد اور اشاعتِ تعلیم اسلامی کے میدان میں راقم کے رفیقِ خاص ومعاون مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب کا مرتب کیا ہوا مجموعہ احادیث بنام "تعلیم الحدیث" کا حصہ اوّل شائع ہوا تھا۔ اس پر ایک مختصر مقدمہ لکھنے کی راقم کو بھی سعادت حاصل ہوئی تھی، الحمدللہ کی وہ مجموعہ بہت مقبول ہوا اور اس کے کئی ایڈیشن نکلے۔

اللہ تعالیٰ کا انعام اور توفیق صاحبِ تصنیف کا اخلاص اور قبولیت ہے کہ ان کے قلم سے "تعلیم الحدیث" کا دوسرا حصہ نکلا، جو صحاح ستہ کے ذخیرۂ احادیث میں سے ۱۳۴۔ اُن احادیث پر مشتمل ہے جو عوام الناس کی روزمرّہ کی زندگی میں پیش آنے والے مسائل سے متعلق ہیں، اور جن کی ملت اسلامیہ اور اس کے دینی ذوق رکھنے والے افراد کے لئے ضرورت اور اُن میں افادیت ہے۔

یہ عنوانات جن پر مواد جمع کیا گیا ہے عام زندگی، معاشرت، اخلاق، اور رضائے الٰہی کے حصول سے خاص تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے اسکی عمومی قدر و قیمت بھی ہے اور افادیت بھی، اللہ تعالیٰ جامع ومرتب کو بہترین جزاء عطا فرمائے، اور پڑھنے والوں کو قدر و عمل کی توفیق۔

۲۸۔ جمادی الثانی ۱۴۱۹ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی (مدظلہ)

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 217

Date	18	11	1998

لکھنو

مندرجات سے پورا اتفاق ہے

رفیق گرامی قدر رہبر قوم جناب مولانا پاریکھ صاحب اطال بقاہٗ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ مورخہ ۱۲ر نومبر ۹۸ پہنچ کر باعث مسرت و عزت ہوا، آپ "گیا" کے "پیام انسانیت" کے اجلاس میں تشریف نہ لا سکے اسکی کمی محسوس ہوئی، اجلاس بڑا کامیاب رہا، اتنا بڑا جلسہ ابھی تک "پیام انسانیت" کا کہیں اور نہیں ہوا، ستر پچھتر ہزار افراد کی شرکت تھی، بارہ تیرہ ہندو لیڈر اور تنظیموں کے ذمہ دار بھی اسٹیج پر تھے ان میں کئی نے تقریریں بھی کیں۔

اتنی تعداد نمائندگی کے لحاظ سے جلسہ بہت کامیاب تھا، آپ کو بھی مبارک ہو، سفر اور کئی جگہ آنے جانے کا ہم پر بہت اثر پڑا۔ اور ضعف و تکان حد کو پہنچ گیا، اب الحمد للہ کچھ بہتر حال ہے۔

آپ کے خط کا مطالعہ اور اس سے استفادہ کیا، تقریباً یہ مشترک خیالات و تجربات ہیں، اس کے مندرجات سے پورا اتفاق ہے، اس خط کے ذریعہ صرف اسکی رسید دینی ہے، خدا کرے کہ کسی قریبی موقع پر ملاقات ہو جائے مجی انیس چشتی صاحب جلسہ میں شریک تھے، انھوں

www.abulhasanalinadwi.org

نے بتایا تھا کہ آپ کی طبیعت کچھ ناساز و کمزور ہے، آپ نہ آسکیں گے خدا کرے کہ اب صحت ٹھیک ہو، ہمارے لئے بھی دعا کرتے رہیں، عبدالرزاق سلام و درخواست دعا کرتا ہے۔

والسلام دعاگو و طالب دعا

بقلم۔ خالد فیصل ندوی (مولانا) ابوالحسن علی حسنی ندوی

۲۸/رجب ۱۴۱۹ھ

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 218

Date	17	12	1998

رائے بریلی

تعزیت نامہ کا شکریہ

محبّ ورفیق مخلص ومعاون اطال اللہ حیاتہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

آج ۱۷ر دسمبر کو آپ کا ۱۰ر دسمبر کا لکھا ہوا تعزیت نامہ پڑھا آپ کی تعزیت کا بہت شکریہ، مرحومہ ہماری حقیقی بھتیجی ہیں اور عزیزی سلمان سلمہ کی والدہ، اللہ تعالیٰ نے بہت صلاح و فلاح اور دینداری عطا فرمائی تھی، اللہ تعالیٰ ان کے درجے بلند فرمائے تعزیت نامہ کا شکریہ۔

عبدالرزاق صاحب وثارالحق ندوی کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعاگو وطالب دعا

۲۷/۸/۱۴۱۹ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 219

Date	26	1	1999

تکیہ کلاں رائے بریلی

اللہ تعالیٰ آخرت میں شرمندہ نہ فرمائے

محبّ گرامی منزلت ورفیق محترم جناب مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

محبت نامہ مورخہ ۱۹/ جنوری آج ۲۶/ جنوری کو نظر سے گذرا، آپ نے اپنے مکتوب میں جن تاثرات کا اظہار کیا ہے وہ آپ کی محبت ورفاقت اور یگانگت کا نتیجہ اور شاہد ہے، آپ کی تہنیت وتبریک اس اعزاز (*) سے کچھ کم نہیں، اللہ تعالیٰ آپ کی حیات، صحت وتوفیق میں برکت عطا فرمائے۔

---

*"حکومتِ دبئ" نے حضرت اقدس مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ العالی کی خدمت میں "عالمی دینی شخصیت" کا ایوارڈ پیش کیا جس میں ایک کروڑ روپے نقد دئے گئے مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب ناگپور نے اپنے مرشد ومربی حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ کو اس اعزاز کے ملنے پر مبارکباد کا خط لکھا، اس مبارکباد کے خط کا حضرت مولانا علی میاں ندوی صاحب مدظلہ نے جو جواب دیا وہ ہر کامیاب مومن کے لئے ایک عجیب اظہار تشکر ہے یہ اطلاع بھی انشاء اللہ قارئین کے لئے مسرت کا باعث ہوگی کہ حضرت مرشد محترم مولانا علی میاں صاحب مدظلہ نے ایوارڈ کی تمام کی تمام رقم دینی اداروں کو فی سبیل اللہ دیدی ایک پیسہ نہ اپنے لئے باقی رکھا نہ اپنے اقرباء کے لئے۔

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ۔ (مرتب)

www.abulhasanalinadwi.org

ملاقات کو بہت دن ہوگئے، خدا کرے بنگلور میں ملاقات ہو، دعا فرماتے رہئے کہ اللہ تعالیٰ آخرت میں شرمندہ نہ فرمائے۔ اور وہ وہاں عزت رکھ لے، یہاں رائے بریلی میں منگل کو عید ہوئی رویت لکھنو میں ہوئی تھی۔ صاحبزادگان اور افراد خاندان کو سلام کہئے۔

والسلام　　دعاگو وطالب دعا

بقلم محمود حسن حسنی　　(مولانا) ابوالحسن علی ندوی

۸/ شوال المکرّم ۱۴۱۹ھ

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 220

Date	22	2	1999

لکھنو

آپ کے لئے دعا کرنا وظیفہ بن گیا ہے

رفیق محترم وشریک ومعاون دعوت وخدمت دین

مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب اطال اللہ بقاءہٗ وقوّاہ واعانہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

اسکی ندامت اور شرمندگی ہے کہ آپ کے عنایت نامہ مورخہ ۱۴ر فروری کا جواب اور رسید تاخیر سے دی جارہی ہے، اِن دنوں ضعف ومصروفیت دونوں بہت رہے لیکن الحمدللہ کبھی آپ کی ذات، رفاقت اور خدمات فراموش نہیں ہوئے، آپ کے لئے دعا کرنا بھی ایک وظیفہ اور معمول بن گیا ہے، اللہ تعالیٰ آپ کے حق میں اسکو قبول فرمائے اور ہمیں بھی اسکی برکت عطا فرمائے۔ بنگلور میں انشاءاللہ ملاقات ہوگی، اللہ تعالیٰ یہ سفر آسان اور مبارک فرمائے، جہاں تک خطوط (*) پر کچھ لکھنے کا تعلق ہے

---

*حضرت اقدس مصلح امت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی صاحب مدظلہ کا مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب کے نام اس آخری خط پر "مکتوبات کا یہ مجموعہ ختم ہورہا ہے۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

www.abulhasanalinadwi.org

اُس پر کوئی اور صاحب قلم لکھتا تو اچھا تھا، اگر ضروری ہوا اور آپ کی رائے یہی ہوئی تو انشاءاللہ تعمیل ہو گی۔

یہ معلوم کر کے مسرت بھی ہوئی اور تعلق کی بناپر کسی قدر شرمندگی ہوئی کہ آپ نے ہمارے معاون و رفیق مولوی نثار الحق صاحب ندوی کے بیٹوں کے کاروبار کے لئے گرانقدر ہدیہ عنایت فرمایا، اللہ تعالیٰ آپ کو اسکی جزاء عطا فرمائے اور جن کے لئے دیا گیا ہے ان کو کاروبار میں کامیابی اور برکت عطا فرمائے عبدالرزاق صاحب و نثار الحق خدمت میں دست بستہ سلام عرض کرتے ہیں اور دعا کی درخواست

والسلام مع الاکرام۔ والسلام دعاگو وطالب دعا

۵/۱۱/۱۴۱۹ھ (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

اس خط میں حضرت مولانا علی میاں صاحب مدظلہ نے اپنے خطوط کے اشاعت کی اجازت دینے کے ساتھ یہ بھی تحریر فرمایا کہ:

> جہاں تک خطوط پر لکھنے کا تعلق ہے اُس پر کوئی اور صاحبِ قلم لکھتا تو اچھا تھا، اگر ضروری ہوا اور آپ کی رائے یہی ہوئی تو انشاءاللہ تعمیل ہو گی۔

خطوط پر کچھ لکھنے کا موقع نہ آسکا تھا کہ سال رواں ۱۹۹۹ء میں اچانک حضرت والا مدظلہ کی طبیعت فالج کے حملہ کی وجہ سے بہت مضمحل ہو گئی، ان حالات میں حضرت سے کچھ لکھنے کی درخواست کرنے کا موقع نہ رہا اسلئے حضرت مولانا عبداللہ عباس صاحب ندوی مدظلہ العالی معتمد تعلیمات ندوۃ العماء لکھنو نے ایک مفصل مقدمہ "خطوط کے مجموعہ" پر تحریر فرمایا جسے آپ کتاب کے شروع میں پڑھ چکے ہیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

Letter No : 221

Date	13	8	1999

ماہر ڈاکٹروں کی اس سلسلے میں جو رائے ہو انشاء اللہ اُس پر عمل مفید ہو گا

محبّ مکرم داعی الی اللہ حبی فی اللہ مولانا عبدالکریم صاحب پاریکھ

اطال اللہ بقاہ و عافاہ اللہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

آپکا فیکس مورخہ ۸/اگست ملا، یہ معلوم کر کے بڑی تشویش ہوئی کہ آپکو دوبارہ قلبی تکلیف ہو گئی ہے، آپ سے خصوصی مناسبت و تعلق کی وجہ سے طبیعت متاثر ہوئی، اللہ تعالیٰ مکمل صحت و عافیت عطا فرمائے اور تادیر دین کی خدمت کے لئے باقی رکھے۔

ماہر ڈاکٹروں کی اس سلسلے میں جو رائے ہو، انشاءاللہ اس پر عمل مفید ہو گا۔ الحاج عبداللہ بھائی پٹنی کی فکر و توجہ سے خوشی ہوئی، اپنی صحت کا آپ بھی خیال رکھیں اور ابھی زیادہ جسمانی محنت سے پرہیز کریں۔

ادھر کئی روز سے ہماری طبیعت بھی زیادہ متاثر ہے، رات کو تنفّس کی شکایت ہوئی تھی اب الحمدللہ بہتر ہے، کل ہی پاکستان سے مولانا عبدالرشید صاحب کی وفات کی اطلاع ملی، آپ بھی ان کے لئے دعائے مغفرت وایصال ثواب کریں ہم آپ کے لئے روزانہ نام لے کر دعا کرتے ہیں اُمید ہے کہ فون سے خیریت کی اطلاع ملتی رہے گی۔

والسلام (مولانا) ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org